بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

تِلْكَ الرُّسُلُ 3

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مِصباحُ القرآن

تِلْكَ الرُّسُلُ 3

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023

ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان

پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی پی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمد للہ۔ 2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن

1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور

موبائل: 0092-321-8844845

آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115

ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چونگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ (لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ با محاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

تِلْكَ [1]	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا [2]	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ
یہ	سب رسول	ہم نے فضیلت دی	اُن کے بعض (کو)	بعض پر

مِنْهُمْ	مَّنْ [3]	كَلَّمَ	اللّٰهُ	وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ
ان میں سے	جس سے	ہم کلام ہوا	اللّٰہ	اور بلند کر دیا	اُن کے بعض (کو)

دَرَجٰتٍ ؕ [4]	وَ	اٰتَيْنَا [2]	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ [4]
درجات (میں)	اور	ہم نے دیں	عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام کو)	کھلی نشانیاں

وَ	اَيَّدْنٰهُ [2]	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	وَلَوْ [5]	شَآءَ [6]	اللّٰهُ [7]
اور	ہم نے مدد کی اُس کی	روح القدس سے	اور اگر	چاہتا	اللّٰہ

مَا [8]	اقْتَتَلَ [9] [6]	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ [10]	مِّنْۢ بَعْدِ مَا [8] [10]
نہ	آپس میں لڑتے جھگڑتے	(وہ لوگ) جو	اُن کے بعد (آئے)	(اس کے) بعد کہ

جَآءَتْهُمُ [4]	الْبَيِّنٰتُ [4]	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ
آچکیں اُن کے پاس	کھلی نشانیاں	اور لیکن	اُن سب نے اختلاف کیا	پھر اُن میں سے

مَّنْ [3]	اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ [3]	كَفَرَ ؕ
جو	ایمان لے آیا	اور	اُن میں سے	جس نے	کفر اختیار کیا

وَلَوْ [5]	شَآءَ اللّٰهُ [6] [7]	مَا [8]	اقْتَتَلُوْا [9] قف	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ
اور اگر	چاہتا اللّٰہ	نہ	وہ سب آپس میں لڑتے جھگڑتے	اور لیکن	اللّٰہ

يَفْعَلُ	مَا [8]	يُرِيْدُ ع (253)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اے	(لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

اَنْفِقُوْا	مِمَّا [11]	رَزَقْنٰكُمْ [12] [2]	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ [13]
تم سب خرچ کرو	(اس) سے جو	ہم نے رزق دیا تمہیں	(اس سے) پہلے	کہ

يَّاْتِيَ [14]	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ [15]	فِيْهِ	وَلَا	خُلَّةٌ [15] [4]
آجائے	(ایسا) دن	نہ کوئی سودے بازی (ہوگی)	اُس میں	اور نہ	کوئی دوستی

وَّلَا	شَفَاعَةٌ ؕ [15] [4]	وَالْكٰفِرُوْنَ [16]	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ [17] [16] (254)
اور نہ	کوئی سفارش	اور سب کفر کرنے والے	ہی سب ظالم ہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

2 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

3 مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

4 ات ، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 لَوْ کا ترجمہ اگر اور کاش بھی کیا جاتا ہے۔

6 یہ فعل ماضی ہے لیکن جس جملے میں شرط کا مفہوم ہو اس کا ترجمہ زمانہ حال یا زمانہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

7 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

8 مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 فعل میں موجود ت میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

11 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

12 کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

13 اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔

14 یہاں علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

15 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

17 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا	یہ سب رسول، ہم نے فضیلت دی ہے
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ	اُن کے بعض کو بعض پر، اِن میں سے (کچھ وہ ہیں)
مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ	جن سے اللہ ہم کلام ہوا اور بلند کر دیا
بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا	اُن میں سے بعض کو درجات میں اور ہم نے دیں
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ	عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں
وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اور ہم نے اس کی روحُ القدس (جبریل) سے مدد کی
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) آپس میں نہ لڑتے جھگڑتے
الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	(وہ لوگ) جو ان (رسولوں) کے بعد (آئے)
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آچکیں
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا	اور لیکن انہوں نے اختلاف کیا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ	پھر اُن میں سے (کوئی ایسا ہے) جو ایمان لے آیا
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ	اور اُن میں سے (کوئی ایسا ہے) جس نے کفر اختیار کیا
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ قف	اور اگر اللہ چاہتا وہ آپس میں نہ لڑتے جھگڑتے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿253﴾ ع	اور لیکن اللہ تعالیٰ (وہی) کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿253﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا	اے (لوگو!) جو ایمان لائے ہو تم خرچ کرو
مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ	اس میں سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ	جس میں نہ کوئی سودے بازی ہوگی
وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ	اور نہ دوستی کوئی دوستی اور نہ کوئی سفارش (کام آئے گی)
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾	اور کافر لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿254﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الرُّسُلُ : رسول، مرسل، رسالت۔
فَضَّلْنَا : فضل، فضیلت، افضل۔
بَعْضَهُمْ : بعض اوقات، بعض الناس۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
كَلَّمَ : کلمہ، کلام، انداز تکلم۔
وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
رَفَعَ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع۔
دَرَجٰتٍ : درجہ، درجات۔
ابْنَ : ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
الْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
اَيَّدْنٰهُ : تائید، مؤیّد۔
بِرُوْحِ : روح، ارواح، روحانیت۔
الْقُدُسِ : مقدس، روح القدس۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
اقْتَتَلَ : قتل، قاتل، مقتول۔
اخْتَلَفُوْا : خلاف، اختلاف، مخالف۔
اٰمَنَ : امن، ایمان، مومن۔
يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
اَنْفِقُوْا : انفاق فی سبیل اللہ۔
قَبْلِ : قبل ازوقت، قبل الکلام۔
يَوْمٌ : یوم، ایام، یومیہ اجرت۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
بَيْعٌ : بیع وشرا، بائع ومشتری۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الحقیقت۔
خُلَّةٌ : خلیل، خلیل اللہ۔
شَفَاعَةٌ : شفاعت، شافع محشر ﷺ۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ [1]	اِلَّا	هُوَ ج	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ۚ
اللہ	کوئی معبود نہیں	مگر	وہ(ہی)	زندہ(ہے)	قائم رکھنے والا(ہے)

لَا تَاْخُذُهٗ [2]	سِنَةٌ [3]	وَّلَا	نَوْمٌ ط [3]	لَهٗ	مَا
نہیں پکڑتی اُسے	کچھ اونگھ	اور نہ	کوئی نیند	اسی کا(ہے)	جو

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ط	مَنْ [4]	ذَا	الَّذِيْ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	کون(ہے)	وہ	جو

يَشْفَعُ	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ط	يَعْلَمُ
وہ سفارش کر سکے	اُس کے پاس	مگر	اس کی اجازت سے	وہ جانتا ہے

مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ [5]	وَمَا	خَلْفَهُمْ ج [6]	وَ
جو	اُن کے ہاتھوں کے درمیان(ہے)	اور جو	اُن کے پیچھے(ہے)	اور

لَا يُحِيْطُوْنَ [7]	بِشَيْءٍ [3]	مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا	بِمَا
نہیں وہ سب احاطہ کر سکتے	کسی چیز کا	اُس کے علم سے	مگر	(اس) کا جو

شَآءَ ج	وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ [8]	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ ج
وہ چاہے	گھیر رکھا ہے	اُس کی کرسی نے	آسمانوں	اور	زمین(کو)

وَلَا	يَئُوْدُهٗ	حِفْظُهُمَا ج	وَ	هُوَ الْعَلِيُّ [9]	الْعَظِيْمُ [10] ۝255
اور نہیں	وہ تھکاتی اُسے	اُن دونوں کی حفاظت	اور	وہی بہت بلند	بہت عظمت والا(ہے)

لَآ اِكْرَاهَ [1]	فِي الدِّيْنِ قف	قَدْ	تَّبَيَّنَ [11]	الرُّشْدُ
کوئی زبردستی نہیں	دین میں	یقیناً	واضح ہو چکی	ہدایت

مِنَ الْغَيِّ ج	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالطَّاغُوْتِ [12]	وَ
گمراہی سے	پس جو	وہ انکار کرے	طاغوت کا	اور

يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى ق
وہ ایمان لائے	اللہ پر	تو یقیناً	اُس نے تھام لیا	کڑے کو	مضبوط

لَا انْفِصَامَ [1]	لَهَا ط	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۝256
کوئی ٹوٹنا نہیں	اُس کا	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا(ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] یہاں ۃ مونث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، ترجمہ کوئی، کچھ کیا جاتا ہے۔

[4] مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[5] اَيْدِيْ يَدٌ کی جمع ہے، جس کا ترجمہ ہاتھ ہے لیکن یہاں مُراد آگے ہے۔

[6] خَلْفَهُمْ سے مُراد جو کچھ اُن سے اوجھل ہے۔

[7] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[8] کرسی سے مراد کرسی ہی ہے کیونکہ اللہ کی تمام صفات پر بغیر تاویل اور کیفیت کے ایمان رکھنا لازمی ہے، بعض نے کرسی سے مراد علم، قدرت یا بادشاہی مراد لیا ہے لیکن حقیقت میں مراد کرسی ہی ہے۔

[9] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] اس آیت کو آیۃ الکرسی کہا جاتا ہے یہ قرآن مجید کی عظیم آیت ہے ہر نماز کے بعد پڑھنے والے کو جنت کی خوش خبری دی گئی ہے، رات کو سوتے وقت پڑھنا شیطان سے حفاظت کی ضمانت ہے۔

[11] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] طاغوت کا اصل معنی کسی چیز کا اپنی حد سے آگے بڑھ جانا ہے اس سے مراد یا تو شیطان ہے یا ہر باطل معبود ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ (ہی معبود برحق) ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ	(وہ) زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ	نہیں آتی اُسے اُونگھ اور نہ نیند، اسی کا ہے
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ	کون ہے وہ جو اس کے سامنے سفارش کر سکے
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ	مگر اس کی اجازت سے، وہ جانتا ہے
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ	جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے (اوجھل) ہے
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اور وہ اس کے علم سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ	مگر اس کا جو وہ چاہے
وَسِعَ كُرْسِیُّهُ	اس کی کرسی نے گھیر رکھا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	آسمانوں اور زمین کو
وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ	اور اُسے اُن دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾	اور وہ بہت بلند بہت عظمت والا ہے۔ ﴿255﴾
لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙۛ	دین (کے معاملے) میں کوئی زبردستی نہیں
قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ	یقیناً ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی ہے
فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ	پھر جو طاغوت کا انکار کرے
وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ	اور اللہ پر ایمان لائے تو یقیناً
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۚ	اُس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا
لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ	(کہ) اس کا ٹوٹنا (ممکن) نہیں ہے
وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿256﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿256﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَآ: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
اِلٰهَ: یاالٰہی، اُلوہیت۔
اِلَّا: اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
اَلْحَیُّ: حیات، احیائے سنّت۔
اَلْقَیُّوْمُ: قائم، قیام، مقیم، قیم۔
تَاْخُذُهٗ: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
السَّمٰوٰتِ: ارض وسما، کتب سماویہ۔
یَشْفَعُ: شفاعت، شافع روز جزا۔
عِنْدَهٗٓ: عندالطلب، عندالناس۔
بِاِذْنِهٖ: اذن عام، باذن اللہ۔
یَعْلَمُ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بَیْنَ: بین بین، بین الاقوامی۔
اَیْدِیْهِمْ: ید بیضا، رفع الیدین۔
خَلْفَهُمْ: خلیفہ، خلافت، خلف۔
یُحِیْطُوْنَ: احاطہ، محیط۔
بِشَیْءٍ: شے، اشیائے خوردونوش۔
شَآءَ: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
وَسِعَ: وسعت، وسیع وعریض۔
كُرْسِیُّهُ: کرسی، کرسیاں۔
حِفْظُهُمَا: حفاظت، محافظ، محفوظ۔
الْعَلِیُّ: عالی شان، جناب عالی۔
الْعَظِیْمُ: عظیم، اعظم، تعظیم۔
اِكْرَاهَ: کراہت، مکروہ، مکروہات۔
تَبَیَّنَ: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
الرُّشْدُ: رُشد وہدایت، خلیفہ راشد۔
بِالطَّاغُوْتِ: طاغوت، طاغوتی نظام۔
یُؤْمِنْ: امن، ایمان، مومن۔
الْوُثْقٰی: وثوق، وثیقہ نویس، اُمید واثق۔
سَمِیْعٌ: سماعت، سمیع وبصیر۔
عَلِیْمٌ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَللّٰهُ	وَلِيُّ	الَّذِيْنَ [1]	اٰمَنُوْا ؎	يُخْرِجُهُمْ [2]
اللّٰہ	دوست (ہے)	(اُن لوگوں کا) جو	سب ایمان لائے	وہ نکالتا ہے اُنہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ [3]	اِلَى النُّوْرِ ۚ	وَ	الَّذِيْنَ [1]	كَفَرُوْٓا
تاریکیوں سے	روشنی کی طرف	اور	جن	سب نے کفر اختیار کیا

اَوْلِيٰٓـئُهُمُ [2]	الطَّاغُوْتُ ؎ [4]	يُخْرِجُوْنَهُمْ [2]	مِّنَ النُّوْرِ
اُن کے دوست	طاغوت (ہیں)	وہ سب نکالتے ہیں اُنہیں	روشنی سے

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ [3]	اُولٰٓئِكَ [5]	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ
تاریکیوں کی طرف	وہ (لوگ)	دوزخ والے (ہیں)	وہ سب

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ع (257)	اَلَمْ	تَرَ [6]	اِلَى الَّذِيْ
اُس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	(اُس کی) طرف جس نے

حَآجَّ [7]	اِبْرٰهٖمَ	فِيْ رَبِّهٖٓ	اَنْ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ
جھگڑا کیا	ابراہیم (سے)	اس کے رب (کے بارے) میں	کہ	دے رکھی تھی اُسے	اللّٰہ (نے)

الْمُلْكَ ۘ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ [8]	الَّذِيْ
حکومت	جب	کہا	ابراہیم (نے)	میرا رب	(وہ ہے) جو

يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ ؎	قَالَ	اَنَا	اُحْيٖ
وہ زندگی دیتا ہے	اور	وہ موت دیتا ہے	اس نے کہا	میں	میں زندگی دیتا ہوں

وَاُمِيْتُ ؕ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ [9]	اللّٰهَ
اور میں موت دیتا ہوں	کہا	ابراہیم (نے)	پھر بے شک	اللّٰہ

يَاْتِيْ [10]	بِالشَّمْسِ	مِنَ الْمَشْرِقِ	فَاْتِ [10]	بِهَا
وہ لاتا ہے	سورج کو	مشرق سے	پس تو لے آ	اُس کو

مِنَ الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ [11] [9]	الَّذِيْ	كَفَرَ ؕ
مغرب سے	تو وہ مبہوت رہ گیا	جس نے	کفر کیا

وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ [12] ۚ (258)
اور	اللّٰہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	ظالم قوم (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت اور ترجمہ جو، جن جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔

[2] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[3] ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] طاغوت کا اصل معنیٰ ہر حد سے تجاوز کرنے والا ہے، یہاں مُراد شیطان یا باطل معبود ہیں یہ لفظ واحد، جمع مذکر و مونث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[5] اُولٰٓئِكَ کا لفظ عموماً اشارہ بعید اور بات میں زور دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔

[6] تَرَ دراصل تَرٰءَیْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق کچھ حروف محذوف ہیں۔

[7] یہ شخص جس نے ابراہیم علیہ السلام سے اس کے رب کے بارے میں بحث کی تھی یہ بابل کا بادشاہ نمرود تھا۔

[8] یہ دراصل رَبِّیْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے جزم کی بجائے زبر دی جاتی ہے۔

[9] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی ہوتا ہے۔

[10] اَتٰی، یَاْتِیْ کے روٹ کا اصل ترجمہ آنا ہوتا ہے، اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ لانا کیا جاتا ہے۔

[11] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے بُهِتَ کا اصل ترجمہ حیران ہو کر خاموش ہو گیا اور ہکا بکا رہ گیا ہے۔

[12] یْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ	اللہ دوست ہے (اُن لوگوں کا) جو ایمان لائے
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ	وہ نکالتا ہے اُنہیں (کفر و شرک کی) تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ ؕ	(اسلام کی) روشنی کی طرف
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر اختیار کیا
اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ	اُن کے دوست طاغوت ہیں
يُخْرِجُوْنَهُمْ	وہ نکالتے ہیں اُنہیں
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ	روشنی سے تاریکیوں کی طرف
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی (لوگ) دوزخ والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ ع	وہ سب اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿257﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ	کیا آپ نے اس کی طرف نہیں دیکھا جس نے
حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ	ابراہیمؑ سے اس کے رب (کے بارے) میں جھگڑا کیا
اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ	(اس لیے) کہ اللہ نے اُسے حکومت دے رکھی تھی
اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ	جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا: میرا رب (وہ ہے) جو
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ	زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے، اس نے کہا:
اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ	میں (بھی) زندگی دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں
قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ	ابراہیم علیہ السلام نے کہا: پھر بے شک اللہ
يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ	سورج کو مشرق سے لاتا ہے
فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ	پس تو اُس کو مغرب سے لے آ
فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ	تو وہ جس نے کفر کیا ہکا بکا رہ گیا اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿258﴾ ج	ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿258﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَلِيُّ : ولی، اولیائے کرام۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- يُخْرِجُهُمْ : خارج، خروج، اخراج۔
- مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- الظُّلُمٰتِ : ظلمت، بحر ظلمات۔
- اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- النُّوْرِ : نور، انوار، نورانیت۔
- وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
- كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- الطَّاغُوْتُ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
- اَصْحٰبُ : صاحب، اچھی صحبت۔
- النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
- خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
- تَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
- حَآجَّ : حجت بازی، کٹ حجتی۔
- الْمُلْكَ : ملک، مملکت، ملکی حالات۔
- قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- يُحْيٖ : حیات، حیات جاوداں۔
- يُمِيْتُ : موت وحیات، میّت۔
- بِالشَّمْسِ : شمس وقمر، شمسی توانائی۔
- مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- الْمَشْرِقِ : مشرق ومغرب۔
- الْمَغْرِبِ : مغرب، شرق وغرب۔
- فَبُهِتَ : مبہوت رہ جانا۔
- كَفَرَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
- يَهْدِيْ : ہدایت، ہادی برحق۔
- الْقَوْمَ : قوم، اقوام، قومیّت۔
- الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَوْ	كَالَّذِيْ [1]	مَرَّ	عَلٰى قَرْيَةٍ [2][3]	وَّهِيَ [4]
یا	(اُس) کی طرح جو	گزرا	ایک بستی پر	اس حال میں کہ وہ

خَاوِيَةٌ [2]	عَلٰى عُرُوْشِهَا ج	قَالَ	اَنّٰى	يُحْيِيْ
گری پڑی (تھی)	اپنی چھتوں پر	اس نے کہا	کیسے	وہ زندہ کرے گا

هٰذِهِ اللّٰهُ [5]	بَعْدَ مَوْتِهَا ج	فَاَمَاتَهُ [5][6]	اللّٰهُ [7]	مِائَةَ عَامٍ [2]
اسے اللہ	اُس کی موت کے بعد	تو موت دے دی اُسے	اللہ نے	سو سال

ثُمَّ	بَعَثَهٗ ط [8]	قَالَ	كَمْ	لَبِثْتَ ط	قَالَ
پھر	اُس نے زندہ کیا اُسے	اُس نے کہا	کتنی (دیر)	تو ٹھہرا رہا	اُس نے کہا

لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ ط	قَالَ	بَلْ
میں ٹھہرا رہا ہوں	ایک دن	یا	دن کا بعض (حصہ)	فرمایا	بلکہ

لَّبِثْتَ	مِائَةَ عَامٍ [2]	فَانْظُرْ [6]	اِلٰى طَعَامِكَ [9]	وَ
تو ٹھہرا رہا	سو سال	پس تو دیکھ	اپنے کھانے کی طرف	اور

شَرَابِكَ [9]	لَمْ يَتَسَنَّهْ ج [10]	وَ	انْظُرْ	اِلٰى حِمَارِكَ [9]
اپنے پینے (کی طرف)	نہیں وہ بدبودار ہوا	اور	تو دیکھ	اپنے گدھے کی طرف

وَ	لِنَجْعَلَكَ [9]	اٰيَةً [2][3]	لِّلنَّاسِ	وَ	انْظُرْ
اور	تاکہ ہم بنائیں تجھے	ایک نشانی	لوگوں کے لیے	اور	تو دیکھ

اِلَى الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُهَا [11]	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا
ہڈیوں کی طرف	کیسے	ہم اٹھاتے اور جوڑتے ہیں انہیں	پھر	ہم پہناتے ہیں اُن کو

لَحْمًا ط	فَلَمَّا [6]	تَبَيَّنَ [12]	لَهٗ لا	قَالَ	اَعْلَمُ
گوشت	پس جب	خوب واضح ہو چکا	اُس پر	اس نے کہا	میں جانتا ہوں

اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [13] (259)	وَاِذْ	قَالَ
کہ بے شک	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)	اور جب	کہا

اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِيْ [14]	كَيْفَ	تُحْيِ	الْمَوْتٰى ط
ابراہیم (نے)	(اے میرے) رب	تو دکھا مجھے	کیسے	تو زندہ کرے گا	مُردوں (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بعض صحابہ و تابعین کے مطابق یہ شخص سیدنا عزیر علیہ السلام تھے۔

[2] ۃ واحد مونث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔

[5] علامت ہٖ اور ہٗ کو جب اگلے لفظ سے ملایا جائے تو یہ ہِ اور ہُ ہو جاتی ہیں۔

[6] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی ہوتا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] بَعَثَ کا اصل ترجمہ اُٹھایا اور بھیجا ہے، یہاں اس سے مُراد زندہ کیا ہے۔

[9] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تجھے کیا جاتا ہے۔

[10] اس کا روٹ س ن ہ ہے اور بعض کا خیال ہے کہ اس کا روٹ س ن ن ہے ان کے نزدیک يَتَسَنَّهْ کے آخر میں ہْ زائد ہے جو کہ سکتہ کے لیے اور معنیٰ دونوں روٹس کا ملتا جلتا ہے۔

[11] اس فعل کا اصل ترجمہ اُٹھانا یا کھڑا کرنا ہے مراد ڈھانچہ بنانا ہے

[12] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] اَرِنِيْ دراصل اَرِ+نِ+ىْ کا مجموعہ ہے، جب فعل کے ساتھ ىْ لگائی ہو تو درمیان میں نِ ضرور لگاتے ہیں۔

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ	یا اُس شخص کی طرح جو ایک بستی سے گزرا
وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ	جبکہ وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی
قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ	اس نے کہا: اللہ اس (بستی) کو کیسے زندہ (یعنی آباد) کرے گا
بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ	اس کی موت (یعنی تباہی) کے بعد
فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ	تو اللہ نے اُسے سو سال (تک) موت دے دی
ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ	پھر اُس نے اُسے زندہ کیا
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ	(اور اللہ نے) کہا: کتنا عرصہ تم (یہاں مرے) رہے ہو
قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا	اس نے کہا: میں (یہاں) ایک دن رہا ہوں
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	یا دن کا بعض حصہ
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ	فرمایا: بلکہ تم (مرے) رہے ہو سو سال (تک)
فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ	پس تو اپنے کھانے اور اپنے پینے کی طرف دیکھ
لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ	وہ باسی نہیں ہوا، اور اپنے گدھے کی طرف دیکھ
وَلِنَجْعَلَكَ	اور (یہ اس لیے کیا ہے) تاکہ ہم بنائیں تجھے
اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ	لوگوں کے لیے ایک نشانی اور تو دیکھ (گدھے کی)
اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا	ہڈیوں کی طرف کیسے ہم جوڑتے ہیں اُنہیں
ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ	پھر (کس طرح) ہم اُن پر گوشت (پوست) چڑھاتے ہیں
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ	پھر جب اُس پر واضح ہو چکا (تو) کہا: میں جانتا ہوں
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿259﴾	کہ بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿259﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ	اور جب ابراہیمؑ نے کہا: (اے میرے) رب!
اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ	تو مجھے دکھا مُردوں کو کیسے زندہ کرے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- كَالَّذِيْ : کماحقہ، عوام کالانعام۔
- مَرَّ : مرورِ زمانہ۔
- عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان۔
- قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
- عُرُوْشِهَا : عرشِ الٰہی، عرش وفرش۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- يُحْيٖ : حیات، احیائے سنّت۔
- هٰذِهِ : لہٰذا، حامل رقعہ ہذا۔
- بَعْدَ : بعد از کلام، بعد از طعام۔
- مَوْتِهَا : موت، میت، اموات۔
- عَامٍ : عام الحزن، عام الفیل۔
- بَعَثَهٗ : بعث بعد الموت، بعثت۔
- يَوْمًا : یوم، ایام، یومیہ خرچہ۔
- بَعْضَ : بعض اوقات، بعض الناس۔
- عَامٍ : عام الحزن، عام الفیل۔
- فَانْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
- اِلٰى : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔
- طَعَامِكَ : بعد از طعام، قیام وطعام۔
- وَ : قرب وجوار، لیل ونہار۔
- شَرَابِكَ : اکل وشرب، مشروبات۔
- لِلنَّاسِ : الحمدللہ، الہٰذا/عوام الناس۔
- كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
- لَحْمًا : ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
- تَبَيَّنَ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- اَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم، عالم۔
- كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
- شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
- قَدِيْرٌ : قدرت، قدیر، مقدر۔
- رَبِّ : رب کائنات، ربوبیت
- اَرِنِيْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قَالَ	اَوَلَمْ [1]	تُؤْمِنْ ؕ [2]	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ
فرمایا	اور کیا نہیں	تو ایمان لایا	کہا	کیوں نہیں	اور لیکن

لِّيَطْمَىِٕنَّ [3]	قَلْبِىْ ؕ	قَالَ	فَخُذْ [4]	اَرْبَعَةً [5]
تاکہ مطمئن ہو جائے	میرا دل	فرمایا	تو پکڑ	چار

مِّنَ الطَّيْرِ [6]	فَصُرْهُنَّ	اِلَيْكَ [7]	ثُمَّ	اجْعَلْ [8]
پرندے	پھر مانوس کرلو اُنہیں	اپنی طرف	پھر	رکھ دو

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ
ہر پہاڑ پر	اُن سے	ایک ٹکڑا	پھر	تم پکارو اُنہیں

يَاْتِيْنَكَ [9]	سَعْيًا ؕ	وَاعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ
وہ آئیں گے تیرے پاس	دوڑتے ہوئے	اور تم جان لو	کہ بے شک	اللہ

عَزِيْزٌ [10]	حَكِيْمٌ [10] ۝260 ع	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
خوب غالب	خوب حکمت والا (ہے)	مثال	(اُن لوگوں کی) جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ	فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَمَثَلِ حَبَّةٍ [11] [5]	اَنْۢبَتَتْ [5]
اپنے مال	اللہ کی راہ میں	ایک دانے کی مثال کی طرح	وہ اُگائے

سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ [5]	مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ [5]
سات	بالیاں	ہر بالی میں	سو دانے

وَاللّٰهُ	يُضٰعِفُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ
اور اللہ	وہ بڑھا دیتا ہے	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ [10] ۝261	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ
وسعت والا	سب کچھ جاننے والا (ہے)	(وہ لوگ) جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا يُتْبِعُوْنَ [13] [12]	مَآ	اَنْفَقُوْا
اللہ کی راہ میں	پھر	نہیں وہ سب پیچھے لاتے	جو	ان سب نے خرچ کیا

مَنًّا [14]	وَّلَآ	اَذًى ۙ [14]	لَّهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
کوئی احسان	اور نہ	کوئی تکلیف	اُن کے لیے	اُن کا اجر (ہے)	اُن کے رب کے پاس

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 أَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

4 خُذْ دراصل اَخَذَ سے بنا ہے جس فعل کے شروع میں "اَ" ہو اس کا امر بناتے ہوئے "اَ" حذف ہو جاتا ہے مثلاً اَكَلَ سے كُلْ، اَخَذَ سے خُذْ، اَمَرَ سے مُرْ وغیرہ۔

5 ۃ، ت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔

6 یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 اِلَيْكَ سے مُراد اپنے ساتھ ہے۔

8 اجْعَلْ کا اصل ترجمہ تو بنا یا تو کر ہے۔

9 يَاْتِيْنَكَ دراصل يَاْتِيْنَ+كَ کا مجموعہ ہے يْنَ جمع مذکر کا نہیں بلکہ ی اصل لفظ کا حصہ ہے اور نَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

10 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

11 كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہے، ترجمہ مثل، کی طرح کیا جاتا ہے۔

12 لَا يُتْبِعُوْنَ کا لفظی ترجمہ پیچھے نہیں لاتے ہیں ہے مراد یہ ہے کہ خرچ کرنے کے بعد احسان نہیں جتاتے ہیں اور نہ ہی جس پر خرچ کیا ہے اس کو کسی بھی بات کے ذریعے دکھ پہنچاتے ہیں۔

13 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

14 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ	فرمایا: اور بھلا کیا تو ایمان نہیں لایا
قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ	کہا (ابراہیمؑ نے) کیوں نہیں اور لیکن (میں دیکھنا اس لیے چاہتا ہوں)
لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ	تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ	فرمایا: (اچھا) تو (کوئی سے) چار پرندے پکڑ
فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ	پھر اُنہیں اپنے ساتھ مانوس کر لے پھر رکھ دے
عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا	اُن میں سے (ایک ایک) ٹکڑا ہر پہاڑ پر
ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ	پھر اُنہیں بلا وہ آئیں گے تیرے پاس
سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ	دوڑتے ہوئے اور جان لے کہ بے شک اللہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ع (260)	بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ع (260)
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	(اُن لوگوں کی) مثال جو اپنے مال خرچ کرتے ہیں
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ	اللہ کی راہ میں ایک دانے کی مثال کی طرح ہے
اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ	(کہ) وہ (دانہ) سات بالیاں اُگائے
فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ	ہر بالی میں سو دانے ہوں
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (261)	اور اللہ وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ (261)
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	(وہ لوگ) جو اپنے مال خرچ کرتے ہیں
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اللہ کی راہ میں
ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا	پھر (اس پر) جو انہوں نے خرچ کیا پیچھے نہیں لاتے
مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ	کوئی احسان اور نہ کوئی تکلیف
لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	اُن کے لیے اُن کا اجر ہے اُن کے رب کے پاس

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
تُؤْمِنْ : امن، ایمان، مومن۔
لِّيَطْمَئِنَّ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔
قَلْبِىْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
فَخُذْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
اَرْبَعَةً : حدود اربعہ، رباعی، آئمہ اربعہ۔
الطَّيْرِ : طائر، طیور، طیارہ۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
كُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر۔
جَبَلٍ : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت۔
جُزْءًا : جزء، اجزاء، جزئیات۔
ادْعُهُنَّ : دعا، داعی، دعوت، مدعو۔
سَعْيًا : سعی کرنا، مساعی جمیلہ۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما۔
مَثَلُ : مثل، مثال، امثلہ۔
يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق۔
اَمْوَالَهُمْ : مال، اموال، مال ودولت۔
كَمَثَلِ : کماحقہ، کالعدم تنظیمیں۔
حَبَّةٍ : حبہ حبہ پائی پائی۔
اَنْۢبَتَتْ : نباتات وجمادات۔
سَبْعَ : قرأت سبعہ، اُسبوعی اجلاس۔
يُضٰعِفُ : ذواضعاف اقل۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
وَاسِعٌ : وسعت، وسیع وعریض۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يُتْبِعُوْنَ : اتباع، تابع، تتبع سنت۔
اَنْفَقُوْا : انفاق فی سبیل اللہ۔
مَنًّا : ممنون، منّت واحسان۔
اَذًى : اذیت، اذیتیں، موذی۔
اَجْرُهُمْ : اجرِ عظیم، اجرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا
اور	نہ	کوئی خوف (ہوگا)	اُن پر	اور	نہ
هُمْ [1]	يَحْزَنُوْنَ (262)	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ [2]	وَّ	مَغْفِرَةٌ [3]	
وہ سب	وہ سب غمگین ہوں گے	اچھی بات	اور	درگزر کرنا	
خَيْرٌ	مِّنْ صَدَقَةٍ [3]	يَّتْبَعُهَآ [4]	اَذًى ط	وَ	
بہتر (ہے)	صدقے سے	اُس کے پیچھے آئے	ایذا رسانی	اور	
اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَلِيْمٌ (263)	يٰٓاَيُّهَا [5]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ	بہت بے نیاز	بڑا بردبار (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو
لَا تُبْطِلُوْا [6]	صَدَقٰتِكُمْ [3]	بِالْمَنِّ [7]	وَالْاَذٰى لا [8]		
مت تم سب ضائع کرو	اپنے صدقات	احسان جتلانے کے سبب	اور دکھ (دینے کے سبب)		
كَالَّذِيْ [9]	يُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ	
(اس) کی طرح جو	وہ خرچ کرتا ہے	اپنا مال	لوگوں کو دکھلانے (کی خاطر)	اور	
لَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ [7]	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط	فَمَثَلُهٗ	
نہ وہ ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	تو اُس کی مثال	
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ [9][10]	عَلَيْهِ	تُرَابٌ [10]	فَاَصَابَهٗ [11]		
ایک چٹان کی مثال کی طرح	اُس پر	کچھ مٹی (ہو)	پھر پہنچے اُسے		
وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا ط	لَا يَقْدِرُوْنَ [11][12]		
زور کی بارش	تو چھوڑ جائے اُسے	بالکل صاف	نہیں وہ سب قدرت رکھیں گے		
عَلٰى شَيْءٍ [10]	مِّمَّا [13]	كَسَبُوْا ط	وَ	اللّٰهُ	
کسی چیز پر	(اُس) سے جو	اُن سب نے کمایا	اور	اللہ	
لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ [14] (264)	وَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	
نہیں وہ ہدایت دیتا	کافر قوم (کو)	اور	مثال	(اُن لوگوں کی) جو	
يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ		
وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	چاہتے ہوئے	اللہ کی خوشنودی		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

1 صحیح مسلم کی ایک روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا اچھی بات صدقہ ہے۔

3 ة واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

4 یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے ۔

6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

7 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

8 یعنی احسان جتلا کر یا دکھ پہنچا کر اپنے صدقات کا ثواب ضائع مت کرو۔

9 كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 یعنی جس طرح زور کی بارش سے گرد و غبار صاف ہو جاتا ہے اسی طرح ریاکار کو اس کے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں ہوگا۔

12 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

13 مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

14 الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ میں الْقَوْمَ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ اسم جمع آیا ہے اور يْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿262﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿262﴾
قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ	اچھی بات (کہنا) اور درگزر کرنا بہتر ہے
مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ	(اس) صدقے سے (کہ) اُس کے پیچھے ایذا رسانی ہو
وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿263﴾	اور اللہ تعالیٰ بہت بے نیاز بے حد بُردبار ہے ﴿263﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا	اے (لوگو!) جو ایمان لائے ہو مت ضائع کرو
صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ	اپنے صدقات کو احسان جتلانے اور دکھ دینے سے
كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ	اس (شخص) کی طرح جو اپنا مال خرچ کرتا ہے
رِئَآءَ النَّاسِ	لوگوں کو دکھلانے کی خاطر
وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	اور نہ وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ	اور (نہ) آخرت کے دن پر، تو اُس کی مثال
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ	ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے جس پر کچھ مٹی ہو
فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ	پھر اُس پر ایک زور دار بارش برسے
فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ	تو چھوڑ جائے اُسے بالکل صاف
لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ	(اسی طرح یہ ریاکار) کسی چیز پر قدرت نہیں رکھیں گے
مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ	اس میں سے جو انہوں نے کمایا اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾	کافر قوم کو زبردستی ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿264﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ	اور (اُن لوگوں کی) مثال جو
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ	اپنے مال خرچ کرتے ہیں
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوئے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عِنْدَ	:عندالطلب، عنداللہ۔
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
خَوْفٌ	:خوف، خائف۔
يَحْزَنُوْنَ	:حزن وملال، عام الحزن۔
قَوْلٌ	:قول، اقوال، مقولہ۔
مَّعْرُوْفٌ	:عرف، امر بالمعروف۔
مَغْفِرَةٌ	:مغفرت، استغفار۔
صَدَقَةٍ	:صدقہ وخیرات۔
يَّتْبَعُهَآ	:اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَذًى	:اذیت، اذیتیں، موذی۔
غَنِيٌّ	:غنی، مستغنی، اغنیا۔
حَلِيْمٌ	:حلیم الطبع، حلم وبردباری۔
اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مومن۔
تُبْطِلُوْا	:باطل، حق وباطل۔
بِالْمَنِّ	:ممنون، منت واحسان۔
كَالَّذِيْ	:کماحقہ، کالعدم تنظیمیں۔
يُنْفِقُ	:نان ونفقہ، انفاق۔
مَالَهٗ	:مال، اموال، مال ودولت۔
رِئَآءَ	:رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
النَّاسِ	:عوام الناس، عامۃ الناس۔
الْيَوْمِ	:یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْاٰخِرِ	:فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
فَمَثَلُهٗ	:مثل، مثالیں، امثلہ۔
تُرَابٌ	:تربت، ابوتراب۔
فَتَرَكَهٗ	:ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
يَقْدِرُوْنَ	:قدرت، قادر، قدیر۔
كَسَبُوْا	:کسب حلال، کسبی۔
يَهْدِيْ	:ہدایت، ہادی برحق۔
الْكٰفِرِيْنَ	:کفر، کافر، کفار۔
مَرْضَاتِ	:راضی، رضا، مرضی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	تَثْبِيْتًا [1]	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ [2]	كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ [3][4][5]
اور	ثابت رکھتے ہوئے	اپنے دلوں (کو)	ایک باغ کی مثال کی طرح

بِرَبْوَةٍ [4][6]	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ [7][8]	اُكُلَهَا
بلند جگہ پر	پہنچے اُس پر	زور کی بارش	پھر وہ لائے	اپنا پھل

ضِعْفَيْنِ ۚ [9]	فَاِنْ [7]	لَّمْ	يُصِبْهَا [10][11]	وَابِلٌ	فَطَلٌّ ؕ [7]
دوگنا	پس اگر	نہ	پہنچے اُس پر	تیز بارش	تو پھوار

وَ	اللّٰهُ	بِمَا [6]	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ [12] (265)	اَيَوَدُّ [11]
اور	اللّٰہ	(اُس) کو جو	تم سب کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	کیا پسند کرتا ہے

اَحَدُكُمْ	اَنْ تَكُوْنَ [13]	لَهٗ	جَنَّةٌ [4][5]	مِّنْ نَّخِيْلٍ
تمہارا کوئی ایک	کہ ہو	اُس کا	ایک باغ	کھجوروں سے

وَّ	اَعْنَابٍ	تَجْرِيْ [13]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۙ
اور	انگوروں (سے)	چلتی ہوں	اُس کے نیچے سے	نہریں

لَهٗ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ [2][4]	وَ	اَصَابَهُ
اُس کے لیے	اُس میں	ہر قسم کے پھل (ہوں)	اور	آپہنچا ہو اُسے

الْكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ [4]	ضُعَفَآءُ ۖ	فَاَصَابَهَآ [7]
بڑھاپا	اور اُس کی	اولاد (ہو)	کمزور	پھر آپڑے اُس پر

اِعْصَارٌ [5]	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ ؕ [7][8]	كَذٰلِكَ [3]	يُبَيِّنُ
ایک بگولا	اُس میں	آگ (ہو)	تو وہ جل جائے	اسی طرح	وہ بیان کرتا ہے

اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ [4]	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ (266) ع
اللّٰہ	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم	تم سب غور وفکر کرو

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ [4]	مَا
اے	(لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب خرچ کرو	پاکیزہ چیزوں میں سے	جو

كَسَبْتُمْ	وَ	مِمَّآ [14]	اَخْرَجْنَا [15]	لَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ ۠
تم نے کمایا ہو	اور	(اس) سے جو	ہم نے نکالا	تمہارے لیے	زمین سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یعنی دل کی خوشی اور یقین کے ساتھ اور خلوص نیت سے خرچ کرتے ہیں۔

2 یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔

3 کَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

4 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

6 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

7 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

8 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 علامت یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

10 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے ۔

11 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

13 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

14 مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

15 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	اور اپنے دلوں کو ثابت رکھتے ہوئے (دل کی خوشی سے)
كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ	ایک بلند جگہ پر باغ کی مثال کی طرح ہے
اَصَابَهَا وَابِلٌ	(کہ) پہنچے (یعنی برسے) اُس پر زور کی بارش
فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ	پھر وہ لائے اپنا پھل دُگنا
فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ	پس اگر نہ پہنچے (برسے) اُس پر زور کی بارش
فَطَلٌّ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا	تو کچھ پھوار (ہی کافی ہو جاتی ہے) اور اللہ اس کو جو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ 265	جو تم کر رہے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ 265
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ	کیا تم میں سے کوئی ایک یہ پسند کرتا ہے کہ ہو
لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ	اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	اُس کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں
لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ	اُس کے لیے اُس میں ہر قسم کے پھل ہوں
وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ	اور اُسے بڑھاپا آپہنچا ہو
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاۗءُ ښ	اور اُس کی کمزور اولاد ہو
فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ	پھر اُس (باغ) پر ایک (ایسا) بگولا آپڑے
فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۭ كَذٰلِكَ	جس میں آگ ہو تو وہ جل جائے، اسی طرح
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ	اللہ تعالیٰ تمہارے لیے (اپنی) آیات بیان کرتا ہے
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ 266 ع	تاکہ تم غور وفکر کرو۔ 266 ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو تم خرچ کرو
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ	پاکیزہ چیزوں سے جو تم کماؤ اور اس سے جو
اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠	ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَثْبِيْتًا : ثابت، ثبوت، اثبات۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
- كَمَثَلِ : کالعدم / مثال، مثلاً۔
- ضِعْفَيْنِ : ذو اضعاف اقل۔
- بِمَا : بالکل، بالمقابل / ماحول، ماجرا۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
- بَصِيْرٌ : بصیر، بصارت، سمع وبصر۔
- يَوَدُّ : مودّت ومحبت۔
- اَحَدُ : احد، واحد، موحد۔
- نَّخِيْلٍ : نخل، نخلستان۔
- تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
- تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ۔
- الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، محکمہ انہار۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
- كُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر۔
- الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔
- الْكِبَرُ : کبریائی، اکبر، تکبر۔
- ذُرِّيَّةٌ : ذریّت آدم، ذریّت ابلیس۔
- ضُعَفَاۗءُ : ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
- نَارٌ : نوری ناری مخلوق۔
- كَذٰلِكَ : کماحقہ، عوام کالانعام۔
- يُبَيِّنُ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- الْاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔
- تَتَفَكَّرُوْنَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
- اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مومن۔
- اَنْفِقُوْا : انفاق فی سبیل اللہ۔
- طَيِّبٰتِ : طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
- كَسَبْتُمْ : کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
- اَخْرَجْنَا : خارج، اخراج، خروج۔

وَ	لَا تَيَمَّمُوا [1]	الْخَبِيْثَ [2]	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ
اور	تم سب نہ قصد کرو	گندی چیز کا	اُس سے	تم سب خرچ کرتے ہو

وَ [3]	لَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ [4][5]	اِلَّآ	اَنْ	تُغْمِضُوْا
حالانکہ	نہیں ہو تم	ہرگز سب لینے والے اُسے	مگر	یہ کہ	تم سب چشم پوشی کرلو

فِيْهِ ط	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ [6]	حَمِيْدٌ [6] (267)
اُس میں	اور تم سب جان لو	کہ بے شک اللّٰہ	بڑا بے نیاز	بہت قابل تعریف (ہے)

اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ [7]	الْفَقْرَ	وَ	يَاْمُرُكُمْ
شیطان	وہ ڈراتا ہے تمھیں	مفلسی (سے)	اور	وہ حکم دیتا ہے تمھیں

بِالْفَحْشَآءِ ج	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ [7]	مَّغْفِرَةً [8]	مِّنْهُ
بے حیائی کا	اور اللّٰہ	وہ وعدہ کرتا ہے تم سے	مغفرت (کا)	اپنی (طرف) سے

وَ	فَضْلًا ط	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ [6] (268)	يُّؤْتِي
اور	فضل (کا)	اور	اللّٰہ	وسعت والا	خوب علم والا (ہے)	وہ دیتا ہے

الْحِكْمَةَ [8]	مَنْ	يَّشَآءُ ج	وَمَنْ	يُّؤْتَ [9]	الْحِكْمَةَ [8]	فَقَدْ
حکمت	جسے	وہ چاہتا ہے	اور جو	نوازا جائے	حکمت (سے)	تو یقیناً

اُوْتِيَ [10]	خَيْرًا كَثِيْرًا ط	وَمَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ (269)
وہ نوازا گیا	بہت بڑی خیر (سے)	اور نہیں	نصیحت قبول کرتے	مگر	عقلوں والے

وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ نَّفَقَةٍ [8]	اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ نَّذْرٍ
اور جو	تم خرچ کرو	کوئی خرچ	یا	تم نذر مانو	کوئی نذر

فَاِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ ط [9]	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ [11] (270)
تو بے شک اللّٰہ	جانتا ہے اُسے	اور نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی مدد کرنے والے

اِنْ	تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ [8]	فَنِعِمَّا [12]	هِيَ ج	وَاِنْ
اگر	تم سب ظاہر کرو	صدقات (کو)	تو اچھی چیز (ہے)	وہ	اور اگر

تُخْفُوْهَا	وَتُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ خَيْرٌ	لَّكُمْ ط
تم سب چھپالو اُنھیں	اور تم سب دے دو اُنھیں	فقراء (کو)	تو وہ زیادہ اچھا (ہے)	تمھارے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

2 خبیث سے مراد ایک تو وہ چیز ہے جو حرام کمائی سے ہو دوسرا اس سے مراد ردّی اور نکمّی چیز ہے بعض لوگ نکمی کھجوریں بطور صدقہ دے جاتے جس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

3 وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی ہوتا ہے۔

4 علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔

5 یہ دراصل بِاٰخِذِيْنَ+هٖ ہے گرامر کے اُصول کے مطابق نَ محذوف ہے۔

6 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 يَعِدُكُمْ کا اصل ترجمہ وہ وعدہ دیتا ہے وعدہ کا لفظ خیر اور شر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، شر کے وعدے کو وعید کہتے ہیں کیونکہ شر کے وعدے میں ڈرانے کا عنصر ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ڈراتا ہے تمھیں کیا جاتا ہے۔

8 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہ لفظ اصل میں يُؤْتِيْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے الف محذوف ہے۔

10 شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 نِعِمَّا اصل میں نِعْمَ+مَا ہے یہاں مَا کا معنی چیز ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ	اور تم گندی (یعنی ردی) چیز کا قصد نہ کرو
مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ	(کہ) اُس سے تم خرچ کرتے ہو
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ	حالانکہ تم خود اس کو لینے والے نہیں ہو مگر یہ کہ
تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا	تم اُس (بارے) میں چشم پوشی کرلو اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ 267	کہ بیشک اللہ بڑا بے نیاز بے حد خوبیوں والا ہے۔ 267
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ	شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے
وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ	اور وہ تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے، اور اللہ
يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ	تم سے اپنی طرف سے مغفرت کا وعدہ کرتا ہے
وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ 268	اور فضل کا، اور اللہ وسعت والا بہت علم والا ہے۔ 268
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ	وہ جسے چاہتا ہے حکمت (اور دانائی) سے نوازتا ہے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ	اور جسے نوازا گیا حکمت (اور دانائی) سے
فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ	تو یقیناً وہ نوازا گیا بہت بڑی خیر سے
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ 269	اور نصیحت قبول نہیں کرتے مگر عقلوں والے۔ 269
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ	اور جو تم خرچ کرو کسی بھی قسم کا خرچ
اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ	یا تم نذر مانو کوئی نذر
فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ	تو بے شک اللہ جانتا ہے اُسے
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ 270	اور ظالموں کے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔ 270
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا ھِيَ ۚ	اگر تم ظاہر کرو (اپنے) صدقات کو تو وہ (بھی) اچھا ہے
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَاۗءَ	اور اگر تم اُنہیں چھپالو اور اُنہیں فقراء کو دے دو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ	تو وہ تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاپروا۔
الْخَبِيْثَ : خبیث، خباثت۔
تُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق۔
بِاٰخِذِيْهِ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
اِلَّآ : الاقلیل، الاماشاءاللہ۔
اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
غَنِيٌّ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
حَمِيْدٌ : حمد وثنا، حامد، محمود، حماد۔
الْفَقْرَ : فقر وفاقہ، فقیر، فقرا۔
يَاْمُرُكُمْ : امر، آمر، مامور۔
بِالْفَحْشَاۗءِ : فحش، فحاشی، فاحشہ۔
يَعِدُكُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
مَّغْفِرَةً : مغفرت، استغفار۔
مِّنْهُ : منجانب، من وعن۔
فَضْلًا : فضل، فضیلت، افضل۔
وَاسِعٌ : وسعت، وسیع وعریض۔
الْحِكْمَةَ : حکیم، حکمت، حکیم الامت۔
يَّشَاۗءُ : ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
خَيْرًا : خیر وبرکت، خیر وعافیت۔
كَثِيْرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔
يَذَّكَّرُ : ذکر، اذکار، مذاکرہ۔
اُولُوا : اولوالعزم، اولوالعلم۔
نَذَرْتُمْ : نذر ماننا، نذر ونیاز۔
لِلظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
اَنْصَارٍ : نصرت، ناصر، انصار۔
الصَّدَقٰتِ : صدقہ وخیرات۔
فَنِعِمَّا : نعمت، نعم البدل، انعام۔
تُخْفُوْهَا : مخفی، خفیہ، اخفا۔
الْفُقَرَاۗءَ : فقراء ومساکین۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ط [1][2]	وَ	اللّٰهُ
اور وہ دور کر دے گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور	اللّٰہ

بِمَا [3]	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (27)	لَيْسَ	عَلَيْكَ
(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو	خوب باخبر (ہے)	نہیں (ہے)	آپ پر

هُدٰىهُمْ [4]	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ط [5]
اُن کی ہدایت	اور لیکن	اللّٰہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَلِاَنْفُسِكُمْ ط	وَمَا [6]
اور جو	تم سب خرچ کرو گے	مال سے	تو (وہ) تمہارے نفسوں کے لیے (ہے)	اور نہیں

تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ اللّٰهِ ط	وَ
تم سب خرچ کرتے	مگر	تلاش کرنے (کے لیے)	اللّٰہ کی خوشنودی	اور

مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يُّوَفَّ [7][8]	اِلَيْكُمْ
جو	تم سب خرچ کرو گے	مال میں سے	پورا پورا دے دیا جائے گا	تمہاری طرف

وَ	اَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ [8] (272)	لِلْفُقَرَآءِ
اور	تم	تم سب نہیں ظلم کیے جاؤ گے	(اُن) محتاجوں کے لیے

الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا [9][10]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ [11]
جو	سب روکے گئے	اللّٰہ کی راہ میں	نہیں وہ سب طاقت رکھتے

ضَرْبًا [12]	فِي الْاَرْضِ ز	يَحْسَبُهُمُ [4]	الْجَاهِلُ
چلنے پھرنے کی	زمین میں	وہ گمان کرتا ہے اُنہیں	ناواقف

اَغْنِيَآءَ	مِنَ التَّعَفُّفِ ج [13]	تَعْرِفُهُمْ [4]	بِسِيْمٰهُمْ ج [3][4]
مالدار	نہ مانگنے (کی وجہ) سے	آپ پہچان لیں گے اُنہیں	اُن کی علامت سے

لَا يَسْئَلُوْنَ [11]	النَّاسَ	اِلْحَافًا ط	وَمَا	تُنْفِقُوْا
نہیں وہ سب سوال کرتے	لوگوں (سے)	چمٹ کر	اور جو	تم سب خرچ کرو گے

مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ [3]	عَلِيْمٌ [14] (273) ع
مال میں سے	تو یقیناً	اللّٰہ	اُس کو	خوب جاننے والا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں پر علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

2 ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

4 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُن کا، اُن کیا اپنا، اپنی اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

5 مُراد یہ ہے کہ ہدایت دینا تو اللّٰہ کا کام ہے آپ ﷺ کا کام تو ہدایت کے راستے کی طرف رہنمائی کرنا ہے۔

6 مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

7 يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ سے مُراد تمہیں پورا پورا اجر دے دیا جائے گا ہے۔

8 یہ، تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 ان سے مراد وہ لوگ ہیں جو جہاد کے لیے یا دین کا علم حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو وقف کیے ہوئے ہیں۔

11 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

12 ضَرْبًا کا اصل ترجمہ مارنا ہے لیکن اگر اس کے بعد فِي الْاَرْضِ کا لفظ ہو تو معنی چلنا پھرنا یعنی سفر کرنا ہوتا ہے۔

13 التَّعَفُّفِ سے مراد ہے سوال سے بچنا۔

14 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ	اور (ان صدقات کی وجہ سے) وہ تم سے تمہارے گناہ دُور کر دے گا
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾	اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے ﴿271﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ	اُن کو ہدایت دینے کی (ذمہ داری) آپ پر نہیں ہے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور لیکن اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور مال میں سے تم جو (بھی) خرچ کرو گے
فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ	تو تمہارے (اپنے ہی) نفسوں کے لیے (وہ مفید) ہے
وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا	اور تم خرچ نہیں کرتے ہو مگر
ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور تم جو (بھی بطور خیرات) کوئی مال خرچ کرو گے
يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ	(قیامت کے دن) وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾	اور تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿272﴾
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا	(یہ خیرات) اُن محتاجوں کے لیے ہے جو روک دیے گئے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	اللہ کی راہ میں وہ طاقت نہیں رکھتے
ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫	زمین میں چلنے پھرنے کی (اپنے معاش کے لیے)
يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ	ناواقف اُنہیں مالدار گمان کرتا ہے
مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ	نہ مانگنے کی وجہ سے، آپ اُنہیں پہچان لیں گے
بِسِيْمٰهُمْ ۚ	اُن (کے چہرے) کی علامت سے (کہ وہ حاجت مند ہیں)
لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ	وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور تم جو مال خرچ کرو گے (خیرات کے طور پر)
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿273﴾ ع	تو یقیناً اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿273﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُكَفِّرُ : کفارہ ادا کرنا۔
مِّنْ : منجانب، من وعن۔
سَيِّاٰتِكُمْ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
بِمَا : بالکل، بالواسطہ/ماحول۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، خبیر۔
عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان۔
هُدٰىهُمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
تُنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق۔
خَيْرٍ : خیروبرکت، خیر وعافیت۔
فَلِاَنْفُسِكُمْ : الحمدللہ، لہٰذا/نفسانفسی۔
اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
وَجْهِ : متوجہ، توجہ۔
يُّوَفَّ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
اِلَيْكُمْ : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِلْفُقَرَآءِ : الحمدللہ، لہٰذا/فقروفاقہ۔
اُحْصِرُوْا : حصار، محاصرہ، محصور۔
سَبِيْلِ : سبیل، فی سبیل اللہ۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
يَحْسَبُهُمُ : حسب حال، حسب عادت۔
الْجَاهِلُ : جاہل، جہالت۔
اَغْنِيَآءَ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
تَعْرِفُهُمْ : عرف، معروف، تعارف۔
يَسْـَٔلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَلَّذِيْنَ [1]	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ [2]	بِالَّيْلِ [3]
(وہ لوگ) جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	رات کو

وَ	النَّهَارِ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً [4]	فَلَهُمْ
اور	دن (کو)	چھپا کر	اور	علانیہ طور پر	تو اُن کے لیے (ہے)

اَجْرُهُمْ [2]	عِنْدَ رَبِّهِمْ [2] ج	وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
اُن کا اجر	اُن کے رب کے پاس	اور	نہ	کوئی خوف (ہوگا)	اُن پر

وَلَا	هُمْ [5]	يَحْزَنُوْنَ (274)	اَلَّذِيْنَ [1]	يَاْكُلُوْنَ
اور نہ	وہ سب	وہ سب غمگین ہوں گے	(وہ لوگ) جو	وہ سب کھاتے ہیں

الرِّبٰوا	لَا يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِيْ [1]
سود	نہیں وہ سب اُٹھیں گے	مگر	جس طرح	وہ اُٹھتا ہے	جو

يَتَخَبَّطُهُ [6]	الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ ط	ذٰلِكَ [7]	بِاَنَّهُمْ [3]
دیوانہ کر دیا ہو اُسے	شیطان (نے)	چھونے سے	یہ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ

قَالُوْٓا	اِنَّمَا الْبَيْعُ [8]	مِثْلُ الرِّبٰوا م	وَ [9]	اَحَلَّ [10]
اُن سب نے کہا	بے شک تجارت	سود کی مانند (ہے)	حالانکہ	حلال قرار دیا ہے

اللّٰهُ [11]	الْبَيْعَ [12]	وَ	حَرَّمَ	الرِّبٰوا ط	فَمَنْ [13]
اللّٰہ نے	تجارت (کو)	اور	اُس نے حرام کر دیا (ہے)	سود (کو)	پھر جو

جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ [4]	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى [13]	فَلَهٗ [13]
آئی اُس کے پاس	نصیحت	اُس کے رب (کی طرف) سے	تو وہ باز آ گیا	تو اُسی کا (ہے)

مَا	سَلَفَ ط [14]	وَاَمْرُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ ط	وَمَنْ	عَادَ
جو	پہلے ہو چکا	اور اُس کا معاملہ	اللّٰہ کی طرف	اور جو	دوبارہ کرے

فَاُولٰٓئِكَ [13]	اَصْحٰبُ النَّارِ ج	هُمْ [5]	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (275)
تو وہی (لوگ)	دوزخ والے (ہیں)	وہ سب	اُس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

يَمْحَقُ اللّٰهُ [11] [6]	الرِّبٰوا	وَيُرْبِي [15]	الصَّدَقٰتِ ط [4]
مٹاتا ہے اللّٰہ	سود (کو)	اور وہ بڑھاتا ہے	صدقات (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اَلَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

2 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُن کا، اُن کے یا اپنا کیا جاتا ہے۔

3 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

4 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

6 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

8 یعنی وہ کہتے ہیں منافع کے لحاظ سے دونوں ایک جیسے ہیں حالانکہ تجارت میں تو نقد رقم کے بدلے کوئی چیز لینی ہوتی ہے اور نفع و نقصان کا امکان ہوتا ہے جبکہ سود میں یہ دونوں چیزیں نہیں ہوتیں۔

9 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی ہوتا ہے۔

10 اَحَلَّ میں اَ کا ترجمہ میں نہیں بلکہ یہ معنیٰ میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: حَلَّ حلال ہوا اور اَحَلَّ حلال کیا۔

11 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

12 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

13 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

14 یعنی قبول ایمان یا توبہ کے بعد پچھلے سود کی پکڑ نہیں ہے۔

15 یعنی اُن میں برکت ڈال دیتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	(وہ لوگ) جو اپنے مال خرچ کرتے ہیں
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	رات اور دن کو چھپا کر اور علانیہ طور پر
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	تو اُن کے لیے اُن کا اجر ہے اُن کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ اُن پر کوئی خوف ہو گا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾	اور نہ وہ سب غمگین ہوں گے۔ ﴿274﴾
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا	(وہ لوگ) جو سود کھاتے ہیں
لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ	وہ (قبروں سے) نہیں اُٹھیں گے مگر جیسے وہ اُٹھتا ہے
الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ	جسے شیطان نے دیوانہ کر دیا ہو
مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ	چھو کر، یہ (حالت) اس وجہ سے ہو گی
بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ	کہ بے شک اُنھوں نے کہا: بے شک تجارت
مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ	سود ہی کی مانند ہے حالانکہ اللہ نے حلال قرار دیا ہے
الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ	تجارت کو اور اس نے سود کو حرام کر دیا ہے
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ	پھر جس (شخص) کے پاس نصیحت آگئی
مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى	اُس کے رب کی طرف سے تو وہ باز آگیا (سود سے)
فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ	تو اسی کا ہے جو پہلے ہو چکا ہے
وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ	اور اُس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے (وہ معاف کرے یا سزا دے)
وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ	اور جو دوبارہ (سودی کاروبار) کرے تو وہی (لوگ)
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا	دوزخ والے ہیں، وہ سب اُس میں
خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا	ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿275﴾ اللہ سود کو مٹاتا ہے
وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ	اور صدقات کو بڑھاتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق۔
اَمْوَالَهُمْ : مال، اموال، مال دولت۔
بِالَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔
سِرًّا : اسرار ورموز، پُراسرار۔
عَلَانِيَةً : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
اَجْرُهُمْ : اجر، اجرت۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
خَوْفٌ : خوف، خائف۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
يَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات۔
يَقُوْمُوْنَ : قائم، قیام، مقیم۔
اِلَّا : الاقلیل، الاماشاءاللہ۔
كَمَا : کماحقہ، کالعدم/ماحول۔
يَتَخَبَّطُهُ : خبط سوار ہونا، خبطی۔
الْمَسِّ : مس، مساس۔
قَالُوْٓا : قول، قائل، مقولہ۔
الْبَيْعُ : بیع وشرا، بائع ومشتری۔
مِثْلُ : مثال، مثلاً، امثال۔
اَحَلَّ : حلال وحرام، رزق حلال۔
مَوْعِظَةٌ : وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
فَانْتَهٰى : انتہاء، منتہائے نظر۔
سَلَفَ : سلف صالحین، اسلاف۔
اَمْرُهٗٓ : امر، آمر، مامور۔
اِلَى : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔
عَادَ : اعادہ، عود کر آنا۔
اَصْحٰبُ : صاحب، صحبت، صحابی۔
النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یعنی مالدار ہو کر اپنے بھائی کو بلا سود قرض نہ دے تو نعمت الٰہی کی ناشکری ہے۔

[2] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] نماز قائم کرنے میں پانچ چیزیں شامل ہیں: 1 سنت کے مطابق پڑھنا۔
2 خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنا۔
3 وقت پر پڑھنا۔
4 جماعت کے ساتھ مسجد میں پڑھنا۔
5 دوسروں کو بھی پڑھنے کی تلقین کرنا۔

[4] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔

[5] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے حرف پر زیر ہو تو اس میں کام کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[9] شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[10] یہ ایسی سخت وعید ہے جو کسی دوسرے جرم کے ارتکاب میں نہیں دی گئی۔

[11] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] یہ اصل میں تَتَصَدَّقُوْا تھا، ایک تَ تخفیف کے لیے محذوف ہے۔

[13] اس سے مراد ہے کہ اگر قرض بالکل ہی معاف کر دو تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ [1]	اَثِيْمٍ (276)
اور اللہ	نہیں وہ پسند کرتا	ہر	سخت ناشکری کرنے والے	سخت گناہ گار (کو)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [2]	وَ
بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور سب نے عمل کیے	نیک	اور

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ [3] [2]	وَ	اٰتَوُا الزَّكٰوةَ [2]	لَهُمْ [4]	اَجْرُهُمْ [5]
ان سب نے قائم کی نماز	اور	سب نے ادا کی زکوٰۃ	اُن کے لیے	اُن کا اجر (ہے)

عِنْدَ رَبِّهِمْ ج [5]	وَلَا	خَوْفٌ [6]	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ [7]
اُن کے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف (ہوگا)	اُن پر	اور نہ	وہ سب

يَحْزَنُوْنَ (277)	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ
وہ سب غمگین ہوں گے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب ڈر جاؤ اللہ سے

وَ	ذَرُوْا	مَا	بَقِيَ	مِنَ الرِّبٰوا	اِنْ	كُنْتُمْ
اور	تم سب چھوڑ دو	جو	باقی رہ گیا	سود میں سے	اگر	ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ (278) [8]	فَاِنْ [9]	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا [10] [9]
سب ایمان لانے والے	پھر اگر	نہ	تم سب نے کیا	تو تم سب خبردار ہو جاؤ

بِحَرْبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ ج	وَاِنْ	تُبْتُمْ
جنگ پر	اللہ سے	اور اُس کے رسول (سے)	اور اگر	تم توبہ کر لو

فَلَكُمْ [9]	رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ج	لَا تَظْلِمُوْنَ	وَ
تو تمہارے لیے	تمہارے اصل مال (ہیں)	نہ تم سب ظلم کرو گے	اور

لَا تُظْلَمُوْنَ (279) [11]	وَاِنْ	كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ [2]	فَنَظِرَةٌ [2]
نہ تم سب ظلم کیے جاؤ گے	اور اگر	ہو	تنگی والا	تو مہلت دینا ہے

اِلٰى مَيْسَرَةٍ ط [2]	وَاَنْ	تَصَدَّقُوْا [13] [12]	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ
آسانی تک	اور یہ کہ	تم سب صدقہ کرو	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر ہو تم

تَعْلَمُوْنَ (280)	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ
تم سب علم رکھتے	اور تم سب ڈرو	(اس) دن سے	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اُس میں

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ	اور اللہ پسند نہیں کرتا ہر سخت ناشکرے
اَثِيْمٍ ﴿276﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ	سخت گناہ گار کو۔ ﴿276﴾ بیشک (وہ لوگ) جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	اُن کے لیے اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور اُن پر کوئی خوف نہ ہو گا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿277﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿277﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے (لوگو) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈر جاؤ
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا	اور جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے (اُسے) چھوڑ دو
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿278﴾	اگر تم مومن ہو۔ ﴿278﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا	پھر اگر تم نے (ایسا) نہ کیا تو خبردار ہو جاؤ
بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کے لیے
وَاِنْ تُبْتُمْ	اور اگر تم (سود سے) توبہ کر لو
فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ	تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں
لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿279﴾	نہ تم ظلم کرو گے اور نہ تم ظلم کیے جاؤ گے۔ ﴿279﴾
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ	اور اگر (مقروض) تنگی والا ہو (یعنی تنگ دست ہو)
فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ	تو آسانی تک مہلت دینا ہے
وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ	اور یہ کہ تم صدقہ کرو تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿280﴾ وَاتَّقُوْا	اگر تم جانتے ہو۔ ﴿280﴾ اور تم ڈرو
يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ	اس دن سے جس میں تم لوٹائے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محبت۔
كُلَّ : کل نمبر، کل تعداد۔
كَفَّارٍ : کفرانِ نعمت۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، عامل۔
الصّٰلِحٰتِ : عمل صالح، اصلاح۔
اَقَامُوْا : قائم، قیام، مقیم۔
الصَّلٰوةَ : صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔
اَجْرُهُمْ : اجر، اجرت۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن و ملال، عام الحزن۔
اتَّقُوْا : تقویٰ و طہارت، متقی۔
بَقِيَ : باقی، بقایا، بقیہ۔
تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔
فَاْذَنُوْا : اَذانِ عام، باذن اللہ۔
بِحَرْبٍ : آلاتِ حرب، متحارب۔
تُبْتُمْ : توبہ، تائب۔
رُءُوْسُ : رأس المال، رئیس۔
اَمْوَالِكُمْ : مال، اموال۔
تَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
ذُوْ : ذوالجلال، ذومعنی۔
عُسْرَةٍ : عسر، عسرت، جیش العسرہ۔
اِلٰى : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔
مَيْسَرَةٍ : یسر، میسّر، تیسیر۔
تَصَدَّقُوْا : صدقہ، صدقات۔
خَيْرٌ : خیر و عافیت، خیریت۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَوْمًا : یوم، ایام، یوم آخرت۔
تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِلَى اللّٰهِ ۚ [1]	ثُمَّ	تُوَفّٰى [2][3]	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ [4]
اللہ کی طرف	پھر	پورا پورا بدلہ دیا جائے گا	ہر نفس (کو)	جو	اس نے کمایا

وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ [3][5] ع (281)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور	وہ سب	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَدَايَنْتُمْ [6]	بِدَيْنٍ [7]	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى [1]
سب ایمان لائے	جب	تم آپس میں لین دین کرو	اُدھار کا	ایک وقت مقررہ تک

فَاكْتُبُوْهُ ط [9][8]	وَلْيَكْتُبْ [10]	بَّيْنَكُمْ	كَاتِبٌۢ
تو تم سب لکھ لیا کرو اُسے	اور چاہیے کہ وہ لکھے	تمہارے درمیان	لکھنے والا

بِالْعَدْلِ ص [7]	وَلَا	يَاْبَ	كَاتِبٌ	اَنْ	يَّكْتُبَ
عدل کے ساتھ	اور نہ	وہ انکار کرے	لکھنے والا	کہ	وہ لکھے

كَمَا [11]	عَلَّمَهُ [9]	اللّٰهُ	فَلْيَكْتُبْ ج [10]	وَلْيُمْلِلِ [10]
جس طرح	سکھایا (ہے) اُسے	اللہ نے	پس چاہیے کہ وہ لکھے	اور چاہیے کہ وہ لکھوائے

الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ [10]	اللّٰهَ	رَبَّهٗ [9]	وَلَا
جو	اس پر	حق (ہے)	اور چاہیے کہ وہ ڈرے	اللہ (سے)	(جو) اُس کا رب (ہے)	اور نہ

يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْـًٔا ط	فَاِنْ	كَانَ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ
وہ کمی کرے	اُس میں سے	کچھ بھی	پس اگر	ہو	(وہ) جو	اُس پر

الْحَقُّ	سَفِيْهًا	اَوْ	ضَعِيْفًا	اَوْ	لَا يَسْتَطِيْعُ	اَنْ
حق (ہے)	بے سمجھ	یا	کمزور	یا	نہ وہ طاقت رکھتا ہو	کہ

يُّمِلَّ	هُوَ	فَلْيُمْلِلْ [10]	وَلِيُّهٗ [9]	بِالْعَدْلِ ط [7]	وَ
وہ لکھوائے	وہ	تو چاہیے کہ وہ لکھوا دے	اُس کا ولی	عدل کے ساتھ	اور

اسْتَشْهِدُوْا	شَهِيْدَيْنِ [12]	مِنْ رِّجَالِكُمْ ج	فَاِنْ	لَّمْ يَكُوْنَا [13]
تم سب گواہ بنا لو	دو گواہ	اپنے مردوں میں سے	پھر اگر	وہ دو نہ ہوں

رَجُلَيْنِ [12]	فَرَجُلٌ	وَّامْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ
دو مرد	تو ایک مرد	اور دو عورتیں	(اُن) میں سے جنہیں	تم سب پسند کرتے ہو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اِلٰی کا ترجمہ کی طرف اور کبھی تک کیا جاتا ہے۔
2. یہاں ی کا معنٰی تو نہیں ہے بلکہ یہ مؤنث کے لیے ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
3. فعل کے شروع میں علامت یا اور تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
4. تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
5. بعض صحابہ کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت مبارکہ قرآن مجید کی آخری آیت ہے، اس کے چند دن بعد ہی آپ اس دنیا سے رحلت فرما گئے۔
6. اس فعل میں موجود تَ اور ''ا'' میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔
7. بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔
8. علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' حذف ہو جاتا ہے۔
9. ہٗ اسم کے آخر میں ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔
10. وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
11. کَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
12. علامت یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔
13. فعل کے آخر میں ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى	اللہ کی طرف، پھر پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ	ہر نفس کو جو اس نے کمایا ہوگا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿281﴾	اور وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿281﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے (لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ	جب تم آپس میں اُدھار کا لین دین کرو
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ	ایک وقت مقررہ تک تو اُسے لکھ لیا کرو
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ	اور چاہیے کہ تمہارے درمیان ایک لکھنے والا لکھے
بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ	عدل کے ساتھ اور لکھنے والا (اس بات کا) انکار نہ کرے
اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ	کہ وہ لکھے جیسا کہ اُسے اللہ نے سکھایا ہے
فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ	پس چاہیے کہ وہ لکھ دے، اور چاہیے کہ وہ لکھوائے
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ	جس پر حق (یعنی جس کے ذمہ قرض) ہے
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ	اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے (جو) اُس کا رب ہے
وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْــًٔا ۭ فَاِنْ	اور وہ اُس میں سے کچھ بھی کمی نہ کرے پھر اگر
كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا	وہ جس پر حق (قرض) ہے بے سمجھ ہو
اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ	یا کمزور (ہو) یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو
اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ	کہ وہ (خود) لکھوائے تو چاہیے کہ لکھوا دے
وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا	اُس کا ولی عدل کے ساتھ، اور تم گواہ بنا لو
شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ	اپنے مردوں میں سے دو گواہ
فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ	پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد
وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ	اور دو عورتیں اُن میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فِيْهِ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
- اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
- تُوَفّٰى : وفا، ایفائے عہد۔
- كُلُّ : کل نمبر، کل تعداد۔
- نَفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
- مَّا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
- كَسَبَتْ : کسبِ حلال، کسبی۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مومن۔
- اِلٰٓى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
- اَجَلٍ : فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
- مُّسَمًّى : اسم، اسما، اسم گرامی۔
- فَاكْتُبُوْهُ : کتاب، کتب، کاتب۔
- بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
- بِالْعَدْلِ : بالواسطہ، بالمشافہ/عدل۔
- كَمَا : کماحقہ/ماحول، ماتحت۔
- عَلَّمَهُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- لْيُمْلِلِ : املاء کرانا۔
- عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی الاعلان۔
- الْحَقُّ : حق، حقیقت، حق وباطل۔
- لْيَتَّقِ : تقویٰ، متقی۔
- مِنْهُ : منجانب، من وعن۔
- شَيْــًٔا : شے، اشیائے خورد ونوش۔
- ضَعِيْفًا : ضعف، ضعیف۔
- يَسْتَطِيْعُ : استطاعت۔
- وَلِيُّهٗ : ولی، اولیاء، ولایت۔
- اسْتَشْهِدُوْا : شاہد، شہید، شہادت۔
- رِّجَالِكُمْ : رجال کار، قحط الرجال۔
- تَرْضَوْنَ : راضی، رضا، مرضی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِنَ الشُّهَدَآءِ	اَنْ	تَضِلَّ [1]	اِحْدٰىهُمَا [2]
گواہوں میں سے	کہ	بھول جائے	اُن دونوں میں سے ایک

فَتُذَكِّرَ [1]	اِحْدٰىهُمَا [2]	الْاُخْرٰى ط [3]	وَلَا	يَاْبَ
تو یاد دلائے	اُن دونوں میں سے ایک	دوسری (کو)	اور نہ	وہ انکار کریں

الشُّهَدَآءُ	اِذَا مَا [4]	دُعُوْا ط [5]	وَ	لَا تَسْـَٔمُوْٓا [6]	اَنْ
گواہ	جب بھی	وہ سب بلائے جائیں	اور	نہ تم سب جی چراؤ	کہ

تَكْتُبُوْهُ [7]	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا	اِلٰٓى اَجَلِهٖ ط	ذٰلِكُمْ [8]
تم سب لکھو اُسے	چھوٹا (ہو)	یا	بڑا	اُس کی مقررہ میعاد تک	یہ

اَقْسَطُ [9]	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ [9]	لِلشَّهَادَةِ [1]
زیادہ انصاف (کا کام ہے)	اللہ کے نزدیک	اور زیادہ مضبوط رکھنے والا (ہے)	گواہی کو

وَاَدْنٰٓى [9]	اَلَّا [10]	تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ اَنْ	تَكُوْنَ [1]	تِجَارَةً [1]
اور زیادہ قریب	کہ نہ	تم سب شک میں پڑو	مگر یہ کہ	ہو	تجارت

حَاضِرَةً [1]	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ
نقد	تم سب لین دین کرتے ہو اُس کا	اپنے درمیان	تو نہیں (ہے)	تم پر

جُنَاحٌ [11]	اَلَّا [10]	تَكْتُبُوْهَا ط [12] [7]	وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا
کوئی گناہ	کہ نہ	تم سب لکھو اُسے	اور تم سب گواہ بنا لیا کرو	جب

تَبَايَعْتُمْ ص [13]	وَ	لَا يُضَآرَّ [14]	كَاتِبٌ	وَّلَا
تم آپس میں سودا بازی کرو	اور	نہ وہ تکلیف دیا جائے	کاتب	اور نہ

شَهِيْدٌ ؕ	وَاِنْ	تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌۢ	بِكُمْ ط
گواہ	اور اگر	تم سب کروگے	تو یقیناً وہ	گناہ (ہے)	تم پر

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ ط	وَ	يُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ ط	وَاللّٰهُ
اور تم سب ڈرتے رہو	اللہ (سے)	اور	وہ تعلیم دیتا ہے تمھیں	اللہ	اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (282)	وَاِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى سَفَرٍ
ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	اور اگر	ہو تم	سفر پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ت اور ۃ واحد مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] هُمَا اسم کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

[3] ـٰى اسم کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] یہاں مَا زائد ہے، اس کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

[5] دُعُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا، فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[7] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[8] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے البتہ ترجمہ وہی رہتا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[10] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] یعنی نقد، ہاتھوں ہاتھ لین دین کرتے ہو تو پھر نہ بھی لکھو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

[13] اس فعل میں موجود تَا اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[14] یہ دراصل لَا يُضَارَرْ تھا ایک رْ کو دوسری رْ میں مدغم کیا گیا ہے۔

مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ	گواہوں میں سے، (دو اس لیے) کہ (اگر) بھول ہو جائے
اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ	اُن دونوں میں سے ایک تو یاد دلادے
اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ	اُن دونوں میں سے ایک دوسری کو
وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ	اور جب بھی گواہ بلائے جائیں وہ انکار نہ کریں
وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ	اور تم جی نہ چراؤ (اس بات سے) کہ تم اُسے لکھو
صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ	اُس کے مقررہ وقت تک چھوٹا (معاملہ) ہو یا بڑا
ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ	یہ (لکھ لینا) اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے
وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ	اور گواہی کو زیادہ مضبوط رکھنے والی چیز ہے
وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا	اور (اس کے) زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً	مگر یہ کہ (معاملہ) نقد تجارت (کی شکل میں) ہو
تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ	جس کا تم اپنے درمیان (یعنی آپس میں) لین دین کرتے ہو
فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے
اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا	کہ تم اُسے نہ لکھو، اور گواہ بنالیا کرو
اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ	جب (بھی) تم آپس میں سودا بازی کرو
وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ	اور نہ تکلیف دی جائے کاتب کو اور نہ گواہ کو
وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ	اور اگر تم (ایسا) کروگے تو یقیناً یہ تم پر گناہ ہے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرتے رہو
وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ	اور اللہ تمہیں (مفید باتوں کی) تعلیم دیتا ہے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿282﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿282﴾
وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ	اور اگر تم سفر پر ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- مِنَ : منجانب، من وعن۔
- الشُّهَدَآءِ : شاہد، شہادت، شہید۔
- اِحْدٰىهُمَا : واحد، احد، توحید، موحّد۔
- فَتُذَكِّرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
- الْاُخْرٰى : اُخروی زندگی، اول وآخر۔
- دُعُوْا : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
- تَكْتُبُوْهُ : کتاب، کتب، کاتب۔
- صَغِيْرًا : صغر سِنی، صغیرہ گناہ۔
- كَبِيْرًا : اکبر، کبیر، کبیرہ گناہ۔
- اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
- اَجَلِهٖ : فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
- اَقْسَطُ : قسط، اقساط، قسطیں۔
- عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ۔
- اَقْوَمُ : قائم، قیوم، قوم۔
- اَدْنٰى : دُنیاداری، دُنیاوآخرت۔
- اِلَّآ : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
- تِجَارَةً : تاجر، تجارت۔
- حَاضِرَةً : حاضر سروس، حاضری۔
- بَيْنَكُمْ : بین السطور، بین الاقوامی۔
- عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان۔
- تَبَايَعْتُمْ : بیع وشرا، بائع ومشتری۔
- يُضَآرَّ : مضر صحت، ضرر رساں۔
- تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔
- فُسُوْقٌ : فسق وفجور، فاسق فاجر۔
- اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
- يُعَلِّمُكُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- بِكُلِّ : کل نمبر، کل تعداد۔
- شَيْءٍ : شے، اشیاء۔
- عَلٰى : علی الصبح، علی الاعلان۔
- سَفَرٍ : سفر، مسافر، سفیر۔

وَّ	لَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا [1]	فَرِهٰنٌ [2]	مَّقْبُوْضَةٌ ؕ [3]
اور	نہ	تم سب پاؤ	کوئی کاتب	تو (بطور) رہن	قبضہ میں دی ہوئی (چیز)

فَاِنْ [2]	اَمِنَ [4]	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ [5] [2]
پھر اگر	اعتماد کرے	تم میں سے بعض	بعض (پر)	تو چاہیے کہ وہ ادا کرے

الَّذِى	اؤْتُمِنَ [4]	اَمَانَتَهٗ [6]	وَلْيَتَّقِ [5]	اللّٰهَ
جس (پر)	اعتماد کیا گیا	اُس کی امانت	اور چاہیے کہ وہ ڈرے	اللہ (سے)

رَبَّهٗ ؕ [6]	وَ	لَا تَكْتُمُوا [7]	الشَّهَادَةَ ؕ [3]	وَ	مَنْ
اُس کا رب	اور	مت تم سب چھپاؤ	گواہی (کو)	اور	جو

يَّكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗٓ [2]	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ ؕ [6]	وَاللّٰهُ	بِمَا [8]
وہ چھپاتا ہے اُسے	تو بے شک وہ	گناہ گار (ہے)	اُس کا دل	اور اللہ	(اُس) کو جو

تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ [9] ع 283	لِلّٰهِ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ [3]
تم سب کرتے ہو	خوب جاننے والا (ہے)	اللہ کے لیے (ہے)	جو	آسمانوں میں (ہے)

وَمَا	فِى الْاَرْضِ ؕ	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اور جو	زمین میں (ہے)	اور اگر	تم سب ظاہر کرو گے	جو	تمہارے دلوں میں

اَوْ	تُخْفُوْهُ [10] [6]	يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ [8]	اللّٰهُ ؕ
یا	تم سب چھپاؤ گے اُسے	وہ حساب لے گا تم سے	اُس کا	اللہ

فَيَغْفِرُ [2]	لِمَنْ [11]	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ
پھر وہ بخش دے گا	جس کو	وہ چاہے گا	اور	وہ عذاب دے گا

مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ [9] 284
جسے	وہ چاہے گا	اور	اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ	بِمَآ [8]	اُنْزِلَ [12]	اِلَيْهِ	مِنْ رَّبِّهٖ [6]
ایمان لائے رسول	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	اُس کی طرف	اُس کے رب (کی طرف) سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ [8]	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ [6]
اور سب مومن	ہر ایک	ایمان لایا	اللہ پر	اور اُس کے فرشتوں (پر)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[3] ۃ اور ات مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] یعنی اگر تمہیں ایک دوسرے پر اعتماد ہو جائے تو بغیر رہن کے بھی قرض لے دے سکتے ہو۔ اٰمِنَ کا ایک ترجمہ امین سمجھ بھی ہے اور اُؤْتُمِنَ کا ایک ترجمہ امین جانا گیا بھی کیا گیا ہے۔

[5] وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[6] ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

[7] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[8] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[9] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[10] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[11] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

آیت	ترجمہ
وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا	اور تم کوئی کاتب نہ پاؤ
فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ	تو (بطور) رہن قبضہ میں دی ہوئی (کسی چیز) پر (قرض لے لو)
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا	پھر اگر تم میں سے بعض کو بعض پر اطمینان ہو جائے
فَلْيُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ	تو چاہیے کہ جس پر اعتبار کیا گیا ہے وہ ادا کر دے
اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ	اس کی امانت اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے
رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ	(جو) اُس کا رب ہے، اور تم گواہی کو مت چھپاؤ
وَمَنْ يَّكْتُمْهَا	اور جو اُسے چھپاتا ہے
فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ	بے شک وہ (ایسا ہے کہ) اُس کا دل گناہ گار ہے
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿283﴾ ع	اور اللہ اس کو جو تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہے ﴿283﴾ ع
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا	اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اگر تم ظاہر کرو گے
مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ	جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم اُسے چھپاؤ گے
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ	اللہ (ضرور) تم سے اس کا حساب لے گا
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	پھر وہ جس کو چاہے گا بخش دے گا
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ جسے چاہے گا عذاب دے گا
وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿284﴾
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ	ایمان لائے رسول اس پر جو نازل کیا گیا
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ	اس کی طرف اس کے رب کی طرف سے
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	اور سب مومن (بھی)
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	ہر ایک اللہ اور اُس کے فرشتوں پر ایمان لایا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَجِدُوْا: وجود، موجود، ایجاد۔
- كَاتِبًا: کتاب، کتب، کاتب۔
- فَرِهٰنٌ: رہن، مرہون منت۔
- مَّقْبُوْضَةٌ: قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
- اَمِنَ: امن، مامون، امن عامّہ۔
- بَعْضُكُمْ: بعض اوقات، بعض دفعہ۔
- فَلْيُؤَدِّ: ادا، ادائیگی نماز۔
- اؤْتُمِنَ: امانت، امین۔
- وَلْيَتَّقِ: تقویٰ، متقی۔
- لَا: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- تَكْتُمُوْا: کتمان علم، کتمانِ حق۔
- الشَّهَادَةَ: شاہد، شہادت، شہید۔
- قَلْبُهٗ: قلب، امراض قلب۔
- بِمَا: بالکل، بالواسطہ/ماحول۔
- تَعْمَلُوْنَ: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- عَلِيْمٌ: علم، عالم، علیم، تعلیم۔
- فِی: فی الوقت، فی الحال، فی الواقع۔
- السَّمٰوٰتِ: کتب سماویہ، ارض وسما۔
- الْاَرْضِ: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- اَنْفُسِكُمْ: نفس، نفوسِ قدسیہ۔
- تُخْفُوْهُ: مخفی، خفیہ، اخفا۔
- يُحَاسِبْكُمْ: حساب، محاسبہ، محتسب۔
- فَيَغْفِرُ: مغفرت، استغفار۔
- يَّشَآءُ: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
- عَلٰی: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- قَدِيْرٌ: قدرت، قادر، قدیر۔
- الرَّسُوْلُ: رسول، رسالت، مرسل۔
- اُنْزِلَ: نازل، نزول، انزال۔
- اِلَيْهِ: مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
- مَلٰٓئِكَتِهٖ: ملک الموت، مسجود ملائکہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ قف	لَا نُفَرِّقُ [1]	بَيْنَ اَحَدٍ [2]
اور اُس کی کتابوں	اور اُس کے رسولوں (پر)	نہیں ہم فرق کرتے	کسی ایک کے درمیان

مِّنْ رُّسُلِهٖ قف	وَقَالُوْا	سَمِعْنَا [3]	وَ	اَطَعْنَا [3] ق
اُس کے رسولوں میں سے	اور سب نے کہا	ہم نے سنا	اور	ہم نے اطاعت کی

غُفْرَانَكَ [4]	رَبَّنَا [5]	وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ (285)
تیری بخشش	(اے) ہمارے رب	اور	تیری طرف	لوٹ کر جانا ہے

لَا يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا [2][6]	اِلَّا	وُسْعَهَا ط
نہیں وہ تکلیف دیتا	اللہ	کسی جان (کو)	مگر	اُس کی طاقت (کے مطابق)

لَهَا	مَا	كَسَبَتْ [7]	وَ	عَلَيْهَا [8]
اُس کے لیے	جو	اُس نے (نیکی) کمائی	اور	اُس پر

مَا	اكْتَسَبَتْ [7] ط	رَبَّنَا [5]	لَا تُؤَاخِذْنَآ [9]	اِنْ
جو	اُس نے (برائی) کمائی	(اے) ہمارے رب	نہ تو مؤاخذہ فرما ہمارا	اگر

نَّسِيْنَآ	اَوْ	اَخْطَاْنَا ج	رَبَّنَا [5]	وَ
ہم بھول جائیں	یا	ہم غلطی کر لیں	(اے) ہمارے رب	اور

لَا تَحْمِلْ [9]	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا [10]	حَمَلْتَهٗ
نہ تو ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسا کہ	تو نے ڈالا اُسے

عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا ج	رَبَّنَا [5]	وَ	لَا تُحَمِّلْنَا
(اُن لوگوں) پر جو	ہم سے پہلے (تھے)	(اے) ہمارے رب	اور	تو نہ اُٹھوا ہم سے (وہ بوجھ)

مَا	لَا طَاقَةَ [11]	لَنَا	بِهٖ ج	وَ	اعْفُ
جس (کی)	کوئی طاقت نہ (ہو)	ہمارے لیے	اُس (کے اُٹھانے) کی	اور	تو درگزر فرما

عَنَّا وقفة	وَ	اغْفِرْ لَنَا وقفة	وَ	ارْحَمْنَا وقفة
ہم سے	اور	تو بخش دے ہمیں	اور	تو ہم پر رحم فرما

اَنْتَ	مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ [12] ع (286)
تو	ہمارا مولیٰ (ہے)	پس تو مدد فرما ہماری	تمام کافر قوم پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یعنی ایسا نہیں کہ دوسروں کی طرح کچھ انبیاء کو مانیں اور کچھ کا انکار کر دیں بلکہ ہم تمام انبیاء کو مانتے ہیں۔

[2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

[3] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[4] غُفْرَانَكَ سے پہلے ایک لفظ محذوف ہے جو نَطْلُبُ ہو سکتا ہے یعنی ہم طلب کرتے ہیں۔

[5] یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے محذوف ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

[6] لفظ نَفْسٌ کا ترجمہ ضرورت کے مطابق کبھی جان، شخص، نفس اور کبھی سانس کر لیا جاتا ہے۔

[7] تْ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

[8] یعنی جو بُری کمائی کرے گا اُس کا وبال بھی اُسی کو بھگتنا ہو گا۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے لیکن جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو پھر اس میں التجاء کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے اور مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی ہوتا ہے۔

[11] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[12] سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات کو جو شخص رات کو پڑھ کر سوئے گا یہ آیات اس کو کافی ہو جاتی ہیں۔

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ قف	اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں (پر)
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ	(اور کہتے ہیں) ہم فرق نہیں کرتے کسی ایک کے درمیان
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ قف وَقَالُوْا	اس کے رسولوں میں سے، اور اُنہوں نے کہا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۤ	ہم نے (اللہ کے احکام کو) سُنا اور ہم نے اطاعت کی
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا	(اے) ہمارے رب تیری بخشش (چاہتے ہیں)
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾	اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿285﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا	اللہ کسی شخص کو تکلیف نہیں دیتا
اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا	مگر اس کی گنجائش کے مطابق، اُس کے لیے ہے
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا	جو اُس نے (نیکی) کمائی اور اُس پر (وبال) ہے
مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا	جو اُس نے (بُرائی) کمائی، (اے) ہمارے رب
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ	ہمارا مواخذہ نہ فرما اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے
اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا	یا ہم غلطی کر لیں، (اے) ہمارے رب
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا	اور ہم پر بوجھ نہ ڈال
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ	جیسا کہ تو نے اُسے ڈالا (اُن لوگوں) پر جو
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا	ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب
وَلَا تُحَمِّلْنَا	اور تو ہم سے (وہ بوجھ) نہ اُٹھوا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ	جس کو (اُٹھانے) کی ہم میں طاقت نہ ہو
وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة	اور ہم سے درگزر فرما، اور ہمیں بخش دے
وَارْحَمْنَا ۥ وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا	اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مالک ہے
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾ ع	پس تو کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔ ﴿286﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- كُتُبِهٖ : کتب، کتاب، مکتوب۔
- رُسُلِهٖ : رسول، رسالت، مرسل۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- نُفَرِّقُ : تفریق، فرقہ واریت۔
- بَيْنَ : بین السطور، بین الاقوامی۔
- اَحَدٍ : احد، واحد، توحید۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
- سَمِعْنَا : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
- اَطَعْنَا : اطاعت، مطیع۔
- غُفْرَانَكَ : مغفرت، استغفار۔
- اِلَيْكَ : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
- يُكَلِّفُ : مکلف، تکلیف۔
- نَفْسًا : نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
- اِلَّا : الا قلیل، الا ماشاء اللہ۔
- وُسْعَهَا : وسعت، توسیع۔
- كَسَبَتْ : کسبِ حلال، اکتساب فیض۔
- عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- تُؤَاخِذْنَآ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- نَّسِيْنَآ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
- اَخْطَاْنَا : خطا، خطاکار
- تَحْمِلْ : حمل، حامل، محمول۔
- كَمَا : کماحقہ، کالعدم/ماحول۔
- قَبْلِنَا : قبل الکلام، قبل از طعام۔
- طَاقَةَ : طاقت، طاقت ور۔
- اعْفُ : معاف، عفو ودرگزر۔
- ارْحَمْنَا : رحم، رحمان، رحیم۔
- مَوْلٰىنَا : مولیٰ، مولائے کل۔
- فَانْصُرْنَا : نصرت، ناصر، انصار۔
- الْقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت۔
- الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

آیاتُها: 200 | 3 سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ 89 | رُكُوعَاتُهَا: 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ (1)	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ [1]	اِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ [2]
الٓمّٓ	اللّٰہ	کوئی معبود نہیں	مگر	وہ (ہی)	زندہ (ہے)

الْقَيُّوْمُ (2) [2]	نَزَّلَ [3]	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ [4]	بِالْحَقِّ
قائم رکھنے والا (ہے)	اُس نے اُتاری	آپ پر	کتاب	حق کے ساتھ

مُصَدِّقًا [5]	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ [6]	وَ	اَنْزَلَ
تصدیق کرنے والی	(اُن) کی جو	اُس سے پہلے	اور	اُس نے اُتاری

التَّوْرٰىةَ [7]	وَ	الْاِنْجِيْلَ (3)	مِنْ قَبْلُ
تورات	اور	انجیل	(اس سے) قبل

هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	اَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ [8]
ہدایت (کے لیے)	لوگوں کی	اور	اُس نے نازل کیا	فرقان

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [7]	لَهُمْ
بے شک	(وہ لوگ) جن	سب نے انکار کیا	اللّٰہ کی آیات کا	اُن کے لیے

عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ [9]	ذُو انْتِقَامٍ (4)
عذاب (ہے)	سخت	اور اللّٰہ تعالیٰ	بہت غالب	انتقام (لینے) والا (ہے)

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَخْفٰى [10]	عَلَيْهِ	شَيْءٌ [11]
بے شک	اللّٰہ	نہیں مخفی	اُس پر	کوئی چیز

فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ (5)	هُوَ	الَّذِيْ
زمین میں	اور نہ	آسمان میں	وہ (اللّٰہ ہے)	جو

يُصَوِّرُكُمْ	فِي الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ [12]
وہ صورتیں بناتا ہے تمہاری	رحموں میں	جس طرح	وہ چاہتا ہے

لَآ اِلٰهَ [1]	اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ [9]	الْحَكِيْمُ (6)
کوئی معبود نہیں	مگر	وہ (ہی)	بہت غالب	نہایت حکمت والا (ہے)

1 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

2 اَلْحَيُّ سے مراد ہے کہ وہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا اور الْقَيُّوْمُ سے مراد ہمیشہ قائم رہنے والا اور ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے۔

3 نَزَّلَ میں آہستہ آہستہ یعنی تدریجاً اُتارنے کا مفہوم ہے۔

4 الْكِتٰبَ سے مراد قرآن مجید ہے۔

5 مُ اور آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر ہو تو اس میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے مُصَدِّقًا مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

6 بَيْنَ يَدَيْهِ کا ترجمہ اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان اس سے مراد کبھی آگے یا سامنے اور کبھی پہلے ہوتا ہے۔

7 ة واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 اس کا معنٰی حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی کتاب ہے یہاں اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ دوبارہ کہہ کر یہ واضح کیا کہ اللّٰہ نے تورات وانجیل لوگوں کی ہدایت کے لیے اُتاری لیکن اب اُن کا دور ختم ہوگیا اب قرآن آچکا جس سے حق و باطل کی پہچان ہوتی ہے۔

9 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا نہایت کیا گیا ہے۔

10 یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 یعنی خوبصورت یا بد صورت ، مذکر یا مؤنث، نیک یا بد، کالا یا سفید وغیرہ مراد ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰيَاتُهَا: 200 | 3 سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ 89 | رُكُوْعَاتُهَا: 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ	الٓمّٓ ﴿1﴾ اللہ ہی ہے (کہ) کوئی معبود نہیں اُس کے سوا
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿2﴾ ؕ	(وہ) زندہ ہے (ہر چیز کو) قائم رکھنے والا ہے۔ ﴿2﴾
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اُس نے آپ پر (یہ) کتاب حق کے ساتھ اُتاری
مُصَدِّقًا	(وہ) تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	اُن (کتابوں) کی جو اس سے پہلے تھیں
وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿3﴾ ۙ	اور اس نے تورات اور انجیل اُتاری۔ ﴿3﴾
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ	اس سے قبل، لوگوں کی ہدایت کے لیے
وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ	اور اُسی نے نازل کیا فرق کرنے والا (قرآن مجید)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنھوں نے انکار کیا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ	اللہ کی آیات کا اُن کے لیے سخت عذاب ہے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿4﴾	اور اللہ بہت غالب انتقام (لینے) والا ہے۔ ﴿4﴾
اِنَّ اللّٰهَ	بے شک اللہ (وہ ہے کہ)
لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ	اُس پر کوئی چیز مخفی نہیں ہوتی
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿5﴾ ؕ	زمین میں اور نہ آسمان میں۔ ﴿5﴾
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ	وہی ہے جو تمھاری صورتیں بناتا ہے
فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ	رحموں (ماؤں کے پیٹ) میں جس طرح وہ چاہتا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	کوئی معبود نہیں مگر وہی
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿6﴾	نہایت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلٰهَ : الٰہ العالمین، الوہیت۔
اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
الْحَيُّ : حیات، احیائے سنت۔
الْقَيُّوْمُ : قائم، قیام، مقیم۔
نَزَّلَ : نازل، منزل من اللہ۔
عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان۔
الْكِتٰبَ : کتاب، کتابیں، کتب۔
بِالْحَقِّ : بالکل / حق وباطل، حقیقت۔
مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ۔
لِّمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بَيْنَ : بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيْهِ : ید بیضا، رفع الیدین۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
لِّلنَّاسِ : الحمد للہ / عوام الناس۔
الْفُرْقَانَ : متفرق، فرقہ واریت۔
شَدِيْدٌ : شدید، شدت، اشد۔
ذُو : ذوالجلال، ذومعنی۔
انْتِقَامٍ : انتقام، منتقم، انتقامی کاروائی۔
يَخْفٰى : مخفی، خفیہ، اخفا۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان۔
شَيْءٌ : شے، اشیائے خوردونوش۔
فِي : فی الحال، فی الوقت۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
يُصَوِّرُكُمْ : مصور، تصویر، صورتیں۔
الْاَرْحَامِ : رحم مادر، ذوی الارحام۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
الْحَكِيْمُ : حکمت، حکمت ودانائی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

هُوَ	الَّذِيۡۤ	اَنۡزَلَ [1]	عَلَيۡكَ	الۡكِتٰبَ
وہ (ذات)	جس نے	اُتاری	آپ پر	کتاب

مِنۡهُ	اٰيٰتٌ [2]	مُّحۡكَمٰتٌ [2][3]	هُنَّ	اُمُّ الۡكِتٰبِ [4]
اُس سے	کچھ آیات	محکم (ہیں)	وہ	اصل کتاب (ہیں)

وَ	اُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ [2][5]	فَاَمَّا [6]	الَّذِيۡنَ
اور	کچھ دوسری	متشابہ (ہیں)	پس رہے	(وہ لوگ) جو

فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ	زَيۡغٌ	فَيَتَّبِعُوۡنَ [6]	مَا [7]
اُن کے دلوں میں	کجی (ہے)	تو وہ سب پیچھے لگتے ہیں	(اُس کے) جو

تَشَابَهَ [8]	مِنۡهُ	ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَةِ [2]	وَ
ایک دوسرے کے مشابہ ہے	اُس میں سے	فتنہ چاہنے (کے لیے)	اور

ابۡتِغَآءَ تَاۡوِيۡلِهٖ ۚ [9]	وَ	مَا [7]	يَعۡلَمُ
اُس کے اصل مراد کی تلاش (کے لیے)	حالانکہ	نہیں	وہ جانتا

تَاۡوِيۡلَهٗۤ [9]	اِلَّا	اللّٰهُ ؔ	وَ	الرّٰسِخُوۡنَ
اُس کی اصل مراد (کو)	مگر	اللّٰہ	اور	سب پختہ کار (لوگ)

فِى الۡعِلۡمِ	يَقُوۡلُوۡنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ ۙ	كُلٌّ
علم میں	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اُس پر	سب کچھ

مِّنۡ عِنۡدِ رَبِّنَا ۚ	وَ	مَا [7]	يَذَّكَّرُ [10]	اِلَّاۤ
ہمارے رب کی طرف سے (ہے)	اور	نہیں	نصیحت حاصل کرتے	مگر

اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۞7	رَبَّنَا	لَا تُزِغۡ	قُلُوۡبَنَا
عقلوں والے	(اے) ہمارے رب	نہ تو کجی پیدا کر	ہمارے دلوں (میں)

بَعۡدَ	اِذۡ	هَدَيۡتَنَا	وَ	هَبۡ	لَنَا
(اس کے) بعد	جب	تو نے ہدایت دے دی ہمیں	اور	تو عطا فرما	ہم کو

مِنۡ لَّدُنۡكَ	رَحۡمَةً ۚ [2]	اِنَّكَ	اَنۡتَ الۡوَهَّابُ [11] ۞8
اپنی طرف سے	رحمت	بے شک تو	تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اَنۡزَلَ کے شروع میں "اَ"، فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے ہے مثلاً نَزَلَ وہ اُترا اور اَنۡزَلَ اس نے اُتارا۔
2. ات جمع مؤنث کی اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے قرآن مجید میں عموماً ات کی بجائے ـٰت کھڑی زبر کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔
3. مُّحۡكَمٰتٌ سے مُراد صاف اور واضح مفہوم والی آیات ہیں۔
4. اُمُّ الۡكِتٰبِ کا اصل ترجمہ کتاب کی ماں ہے مراد اصل کتاب ہے۔
5. مُتَشٰبِهٰتٌ سے مُراد وہ آیات ہیں جو ترجمے کے اعتبار سے غیر واضح ہیں، یعنی جن کے ایک سے زائد مفہوم ہو سکتے ہیں، ایک حدیث میں ہے محکمات پر عمل کرو اور متشابہات پر ایمان رکھو۔
6. علامت فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
7. مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں، نہ یا کہ بھی کیا جاتا ہے۔
8. فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔
9. قرآن مجید میں تاویل کے دو معنی استعمال ہوئے ہیں ۔
(1) کسی چیز کی اصل حقیقت
(2) کسی چیز کی تفسیر وتعبیر
پہلے معنی کے لحاظ سے اِلَّا اللّٰهُ پر وقف ضروری ہے۔
10. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
11. اَنۡتَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

هُوَ الَّذِيۡۤ	(اللہ) وہی ہے جس نے
اَنۡزَلَ عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ	آپ پر کتاب اُتاری
مِنۡهُ اٰيٰتٌ مُّحۡكَمٰتٌ	اُس کی کچھ آیات محکم (یعنی واضح) ہیں
هُنَّ اُمُّ الۡكِتٰبِ	وہی اصل کتاب ہیں
وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ	اور کچھ دوسری متشابہ (یعنی غیر واضح) ہیں
فَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ زَيۡغٌ	پس رہے (وہ لوگ) جن کے دلوں میں کجی ہے
فَيَتَّبِعُوۡنَ مَا	تو وہ پیچھے لگ جاتے ہیں (اُس کے) جو
تَشَابَهَ مِنۡهُ ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَةِ	اُس میں سے متشابہ ہے، فتنہ چاہنے کے لیے
وَابۡتِغَآءَ تَاۡوِيۡلِهٖ ۚ	اور اُس کی اصل مراد کی تلاش کرنے کے لیے
وَمَا يَعۡلَمُ تَاۡوِيۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔ	حالانکہ اُس کی اصل مراد اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا
وَالرّٰسِخُوۡنَ فِى الۡعِلۡمِ	اور (جو) علم میں پختہ کار لوگ ہیں
يَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ	وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے
كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ رَبِّنَا ۚ	(یہ) سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے
وَمَا يَذَّكَّرُ	اور نہیں نصیحت قبول کرتے
اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿7﴾	مگر عقلوں والے۔ ﴿7﴾
رَبَّنَا	(وہ دعا مانگتے ہیں، اے) ہمارے رب
لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا	تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر
بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا	اس کے بعد کہ جب تو نے ہمیں ہدایت دے دی
وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ	اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما
اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿8﴾	بیشک تو ہی بے حد عطا کرنے والا ہے۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَنۡزَلَ: نازل، منزل من اللہ۔
- عَلَيۡكَ: علیحدہ، علی الاعلان۔
- الۡكِتٰبَ: کتاب، کاتب، مکتوب۔
- مِنۡهُ: منجانب، من وعن۔
- اٰيٰتٌ: آیات، آیات قرآنی۔
- مُّحۡكَمٰتٌ: یقین محکم، محکم ومتشابہ۔
- اُمُّ: اُمّ القریٰ، اُمّ المومنین۔
- وَ: شام وسحر، شان وشوکت۔
- اُخَرُ: اُخروی زندگی، اول وآخر۔
- مُتَشٰبِهٰتٌ: شبہ، متشابہ، مشتبہ۔
- فِىۡ: فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- قُلُوۡبِهِمۡ: قلب، قلبی تعلق۔
- فَيَتَّبِعُوۡنَ: اتباع، تابع، متبع سنّت۔
- مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- الۡفِتۡنَةِ: فتنہ باز، پُر فتن دور۔
- تَاۡوِيۡلِهٖ: تاویل۔
- يَعۡلَمُ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- اِلَّا: اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
- الرّٰسِخُوۡنَ: رسوخ، راسخ العلم۔
- يَقُوۡلُوۡنَ: قول، مقولہ، اقوال زرّیں۔
- كُلٌّ: کل نمبر، کل تعداد۔
- عِنۡدِ: عنداللہ، عندالطلب۔
- يَذَّكَّرُ: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
- اُولُوا: اولوالعزم، اولوالعلم۔
- لَا: لاعلاج، لاتعداد، لاجواب۔
- قُلُوۡبَنَا: امراض قلب، قلب وجگر۔
- بَعۡدَ: بعد از طعام، بعد از کلام۔
- هَدَيۡتَنَا: ہدایت، ہادی، مہدی۔
- وَهَبۡ: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
- رَحۡمَةً: رحمت، رحمٰن ورحیم۔

رَبَّنَآ	اِنَّكَ	جَامِعُ النَّاسِ	لِيَوْمٍ
(اے) ہمارے رب	بے شک تو	جمع کرنے والا ہے لوگوں (کو)	(اس) دن کے لیے

لَا رَيْبَ [1]	فِيْهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ [2]
کوئی شک نہیں	اُس میں	بے شک	اللہ تعالیٰ	نہیں وہ خلاف ورزی کرتا

الْمِيْعَادَ ﴿9﴾ ع	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	تُغْنِيَ [3]
وعدہ (کی)	بے شک (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	ہرگز نہیں	کام آئیں گے

عَنْهُمْ [4]	اَمْوَالُهُمْ [5]	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ [5]	مِّنَ اللّٰهِ
اُن کے	اُن کے مال	اور نہ	اُن کی اولاد	اللہ سے

شَيْـًٔا ؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ [6]	وَقُوْدُ النَّارِ ۙ ﴿10﴾
کچھ بھی	اور	وہ (لوگ)	وہ سب	آگ کا ایندھن (ہیں)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ [7]	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
آلِ فرعون کے حال کی طرح	اور	(وہ لوگ) جو	اُن سے پہلے (تھے)

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ۚ [8]	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ
اُن سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	تو پکڑ لیا اُن کو	اللہ (نے)

بِذُنُوْبِهِمْ ؕ [5] [8]	وَ	اللّٰهُ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿11﴾
اُن کے گناہوں کے سبب	اور	اللہ	سخت سزا (دینے) والا

قُلْ	لِّلَّذِيْنَ [9]	كَفَرُوْا [10]	سَتُغْلَبُوْنَ [11]
آپ کہہ دیں	(اُن لوگوں) سے جن	سب نے کفر کیا	عنقریب تم سب مغلوب کیے جاؤ گے

وَ	تُحْشَرُوْنَ [11]	اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ	وَ	بِئْسَ
اور	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	جہنم کی طرف	اور	وہ بُرا (ہے)

الْمِهَادُ ﴿12﴾	قَدْ كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ [12]
ٹھکانا	بے شک ہے	تمہارے لیے	ایک نشانی

فِيْ فِئَتَيْنِ [13]	الْتَقَتَا ؕ [13] [14]	فِئَةٌ [12]	تُقَاتِلُ [3]
دو جماعتوں میں	دونوں آپس میں مقابلے میں آئیں	ایک جماعت	لڑ رہی تھی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

[3] تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں لَنْ تُغْنِيَ کا مفہوم یہ ہے کہ اُن کے مال اور اُن کی اولاد ان کو ہرگز نہیں بچا سکیں گے۔

[4] عَنْ کا ترجمہ عموماً سے ہوتا یہاں ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔

[5] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُن کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[6] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[7] كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کی علامت ہے، ترجمہ مثل یا کی طرح کیا جاتا ہے یعنی ان لوگوں کے انجام کی مثال قوم فرعون کے ساتھ دی جا رہی ہے۔

[8] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب بھی کیا جاتا ہے۔

[9] قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ سے کسی بھی لفظ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں کافروں سے مراد یہودی ہیں۔

[11] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] لفظ کے آخر میں يْنِ اور "ا" میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

[14] فعل میں موجود تَ میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

رَبَّنَآ	(اور وہ یہ بھی دعا کرتے ہیں، اے) ہمارے رب
اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ	بے شک تو لوگوں کو جمع کرنے والا ہے
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	اس دن کے لیے جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۟ع 9	بیشک اللہ وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ ع 9
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ	اُن کے مال اُن کے ہرگز کام نہیں آئیں گے
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	اور نہ ہی اُن کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی
وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ 10	اور وہ (لوگ) ہی آگ کا ایندھن ہیں۔ 10
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	(اور ان لوگوں کا حال) آلِ فرعون کے حال کی طرح ہوگا
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور (ان لوگوں کے حال کی طرح) جو اُن سے پہلے تھے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	اُنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ 11	اور اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ 11
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(اے پیغمبر) اُن سے کہہ دیجئے جنھوں نے کفر کیا
سَتُغْلَبُوْنَ	عنقریب ضرور تم مغلوب کیے جاؤ گے
وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ	اور تم جہنم کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے
وَبِئْسَ الْمِهَادُ 12	اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ 12
قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ	یقیناً تمہارے لیے (عبرت کی) نشانی تھی
فِيْ فِئَتَيْنِ	(اُن) دو جماعتوں میں (جو بدر کے دن)
الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ	آپس میں مقابلے میں آئیں، ایک جماعت لڑ رہی تھی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

جَامِعُ: جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
النَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
لِيَوْمٍ: لہٰذا، الحمد للہ / یوم، ایام۔
لَّا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
رَيْبَ: کتاب لاریب۔
فِيْهِ: فی الحال، فی الوقت، فی الواقع۔
يُخْلِفُ: خلاف، مخالف، اختلاف۔
الْمِيْعَادَ: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
كَفَرُوْا: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
اَمْوَالُهُمْ: مال، اموال، مال و دولت۔
اَوْلَادُهُمْ: اولاد، ولدیت۔
مِّنَ: منجانب، من و عن۔
شَيْـًٔا: شے، اشیائے خورد و نوش۔
النَّارِ: نوری ناری مخلوق۔
كَدَاْبِ: کماحقہ، کالعدم تنظیمیں۔
اٰلِ: آل و اولاد، آلِ رسول۔
قَبْلِهِمْ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
كَذَّبُوْا: کذب بیانی، کذاب۔
بِاٰيٰتِنَا: آیت، آیات قرآنی۔
فَاَخَذَهُمْ: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
شَدِيْدُ: شدید، شدت، مشدد۔
الْعِقَابِ: عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
قُلْ: قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
لِلَّذِيْنَ: الحمد للہ، لہٰذا۔
كَفَرُوْا: کفر، کافر، کفار۔
سَتُغْلَبُوْنَ: غالب، غلبہ، مغلوب۔
تُحْشَرُوْنَ: حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔
اِلٰى: مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
الْتَقَتَا: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تُقَاتِلُ: قتل، قاتل، مقتول۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اُخْرٰى [1]	كَافِرَةٌ [1]	يَّرَوْنَهُمْ [2]
اللّٰہ کی راہ میں	اور	دوسری (جماعت)	کافر (تھی)	وہ سب دیکھ رہے تھے اُن کو

مِّثْلَيْهِمْ	رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ [3]	وَ	اللّٰهُ
اپنے سے دومثل (یعنی دُگنا)	آنکھ سے دیکھنے (میں)	اور	اللّٰہ تعالیٰ

يُؤَيِّدُ	بِنَصْرِهٖ [4]	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	اِنَّ
وہ قوت دیتا ہے	اپنی مدد سے	جسے	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ [5]	لَعِبْرَةً [1]	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿13﴾	زُيِّنَ [6]
اِس میں	یقیناً عبرت (ہے)	آنکھوں والوں کے لیے	مزین کر دی گئی

لِلنَّاسِ	حُبُّ الشَّهَوٰتِ [1]	مِنَ النِّسَآءِ	وَ
لوگوں کے لیے	خواہشات کی محبت	عورتوں سے	اور

الْبَنِيْنَ	وَ	الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ [1]	مِنَ الذَّهَبِ
بیٹوں	اور	جمع کیے ہوئے خزانوں	سونے سے

وَ	الْفِضَّةِ [1]	وَ	الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ [1]	وَ
اور	چاندی (سے)	اور	نشان زدہ گھوڑوں (سے)	اور

الْاَنْعَامِ	وَ	الْحَرْثِ ؕ	ذٰلِكَ [5]	مَتَاعُ
چوپاؤں (سے)	اور	کھیتی (سے)	یہ	سامان (ہے)

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ [1]	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾
دنیوی زندگی (کا)	اور	اللّٰہ	اُس کے پاس	بہترین ٹھکانا (ہے)

قُلْ	اَ	ؤُنَبِّئُكُمْ [7]	بِخَيْرٍ [4]	مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ [8]
آپ کہہ دیجیے	کیا	میں خبر دوں تمھیں	بہتر کی	اِس سے

لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا [9]	عِنْدَ رَبِّهِمْ [10]	جَنّٰتٌ [1]
(اُن) کے لیے جنھوں نے	سب نے تقویٰ اختیار کیا	اُن کے رب کے پاس	باغات (ہیں)

تَجْرِيْ [11]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُن میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ـٰى ، ۃ واحد مونث کی اور ات جمع مونث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
2. کافروں کی تعداد ایک ہزار تھی اور مسلمانوں کی تعداد 313 تھی کافر مسلمانوں کو اپنے سے دوگنا یعنی دوہزار دیکھ رہے تھے یا پھر مسلمان کافروں کو تگنے کی بجائے دوگنا 626 دیکھ رہے تھے صحیح یہی لگتا ہے کہ کافروں کو اپنے سے ڈبل دیکھا تین گنا کی بجائے۔
3. رَاْيَ الْعَيْنِ سے مُراد ظاہری آنکھ سے دیکھنا ہے۔
4. بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔
5. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
6. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. یہ لکھنے میں واؤ پر ہمزہ (ؤ) ہے یہ وہی أ ہے جس کا ترجمہ میں ہوتا ہے۔
8. جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ ترجمہ وہی رہتا ہے۔
9. اگر اتَّقُوْا کی قُ پر پیش ہو تو ترجمہ تم تقویٰ اختیار کرو ہوتا ہے اور اگر قَ پر زبر ہو تو ترجمہ انہوں نے تقویٰ اختیار کیا ہوتا ہے۔
10. هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔
11. تَ فعل کے شروع میں واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ	اللہ کی راہ میں اور دوسری (جماعت) کافر تھی
يَّرَوْنَهُمْ	وہ (کافر) دیکھ رہے تھے اُن (مسلمانوں) کو
مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ	اپنے سے دُگنا (ظاہری) آنکھ سے دیکھتے ہوئے
وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ	اور اللہ تعالیٰ اپنی مدد کے ساتھ قوت دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	جسے چاہتا ہے، بلاشبہ اس (واقعہ) میں
لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿13﴾	یقیناً آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔ ﴿13﴾
زُيِّنَ لِلنَّاسِ	لوگوں کے لیے مزین کر دی گئی
حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ	خواہشاتِ (نفس) کی محبت (مثلاً) عورتوں سے
وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ	اور بیٹوں اور جمع کیے ہوئے خزانوں سے
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ	سونے اور چاندی سے
وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ	اور نشان زدہ گھوڑوں (سے)
وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ	اور چوپاؤں اور کھیتی (سے)
ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	یہ (سب کچھ) دُنیوی زندگی کا سامان ہے
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾	اور اللہ (ہی ہے) جس کے پاس بہترین ٹھکانا ہے ﴿14﴾
قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ	(اے نبی) آپ کہہ دیں (کہ) کیا میں تمھیں خبر دوں
بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ	اس (دنیوی سامان) سے بہتر (چیز) کی
لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	(اُن لوگوں) کے لیے جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ	اُن کے رب کے پاس باغات ہیں (کہ)
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	(وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِيْ : في الحال، في الحقيقت۔
سَبِيْلِ : سبیل، فی سبیل اللہ۔
اُخْرٰى : اُخروی زندگی، اول و آخر۔
كَافِرَةٌ : کفر، کافر، کفار۔
يَّرَوْنَهُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی۔
مِّثْلَيْهِمْ : مثل، مثالیں، امثلہ۔
الْعَيْنِ : عینی شاہد، معاینہ۔
يُؤَيِّدُ : تائید، مؤید۔
بِنَصْرِهٖ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
لَعِبْرَةً : عبرت، عبرتناک سزا۔
الْاَبْصَارِ : سمع و بصر، بصارت۔
زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش۔
لِلنَّاسِ : الحمدللہ، لہٰذا / عوام الناس۔
حُبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
الشَّهَوٰتِ : شہوت، شہوات۔
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
الْبَنِيْنَ : ابن عمر، ابن مریم۔
مَتَاعُ : متاعِ کارواں، مال و متاع۔
الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت۔
عِنْدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
حُسْنُ : بطریقِ احسن، حسن۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَؤُنَبِّئُكُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔
بِخَيْرٍ : خیر، خیریت، خیرخواہی۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ۔
الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔

وَ	اَزْوَاجٌ [1]	مُّطَهَّرَةٌ [2][3]	وَّ
اور	بیویاں (ہوں گی)	نہایت پاک کی ہوئیں	اور

رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ ط	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ [4]
خوشنودی	اللہ (کی طرف) سے	اور	اللہ تعالیٰ	خوب دیکھنے والا (ہے)

بِالْعِبَادِ (15) ج	اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ
بندوں کو	جو	وہ سب کہتے ہیں	(اے) ہمارے رب

اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ [5]	لَنَا
بلاشبہ ہم	ہم ایمان لائے	سو تو بخش دے	ہم کو

ذُنُوْبَنَا	وَ	قِنَا [6]	عَذَابَ النَّارِ (16) ج
ہمارے گناہ	اور	بچا ہمیں	آگ کے عذاب (سے)

اَلصّٰبِرِيْنَ	وَ	الصّٰدِقِيْنَ	وَ
سب صبر کرنے والے	اور	سب سچ بولنے والے	اور

الْقٰنِتِيْنَ	وَ	الْمُنْفِقِيْنَ [7]	وَ
سب فرمانبرداری کرنے والے	اور	سب خرچ کرنے والے	اور

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ [7][8]	بِالْاَسْحَارِ [9] (17)	شَهِدَ
سب بخشش مانگنے والے	رات کے آخری حصہ میں	گواہی دی ہے

اللّٰهُ	اَنَّهٗ [10]	لَآ اِلٰهَ [11]	اِلَّا
اللہ (نے)	کہ بے شک حقیت یہ ہے کہ	کوئی معبود نہیں	مگر

هُوَ لا	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ
وہ (ہی)	اور	فرشتوں (نے)	اور

اُولُوا الْعِلْمِ [12]	قَآئِمًا [13]	بِالْقِسْطِ ط
تمام اہل علم (نے بھی)	(اس حال میں کہ وہ) قائم ہے	انصاف پر

لَآ اِلٰهَ [11]	اِلَّا	هُوَ الْعَزِيْزُ [4]	الْحَكِيْمُ [4] (18) ط
کوئی معبود نہیں	مگر	وہی بہت غالب	خوب حکمت والا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَزْوَاجٌ، زَوْجٌ کی جمع ہے یہ لفظ میاں بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[2] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

[5] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[6] قِنَا دراصل قِ + نَا کا مجموعہ ہے۔ قِ میں کچھ حروف محذوف ہیں۔

[7] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] شروع میں اِسْتَ میں طلب و چاہت یا مانگنے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع میں مُ کے آنے کی وجہ سے "ا" محذوف ہے۔

[9] بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

[10] اَنَّهٗ میں اَنَّ تاکید کی علامت ہے اور یہاں علامت ہٗ کا ترجمہ وہ نہیں بلکہ اس کا مفہوم ہے بات یہ ہے کہ یا حقیقت یہ ہے کہ۔

[11] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[12] اس سے اہل علم کی فضیلت کا پتہ چلتا ہے کہ اللہ نے اپنے اور فرشتوں کے ساتھ ان کا ذکر فرمایا ہے۔

[13] قَآئِمًا بِالْقِسْطِ کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہے کہ اللہ نے گواہی دی ہے کہ تمام مخلوقات کا صرف وہی معبود ہے اور اس کا ہر حکم عدل وانصاف پر مبنی ہے۔

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ	اور (ان کے لیے) نہایت پاکیزہ بیویاں ہیں
وَّرِضْوَانٌ	اور (ان سب سے بڑھ کر) خوشنودی ہے
مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	اللہ کی طرف سے، اور اللہ تعالیٰ
بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ﴿15﴾	(اپنے) بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔﴿15﴾
اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ	جو کہتے ہیں (اے) ہمارے رب
اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا	بلاشبہ ہم ایمان لائے
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	سو تو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ﴿16﴾	اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔﴿16﴾
اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ	(یہ لوگ) صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے
وَالْقٰنِتِيْنَ	اور فرمانبرداری کرنے والے
وَالْمُنْفِقِيْنَ	اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ	اور بخشش مانگنے والے ہیں
بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾	رات کے آخری حصہ میں۔﴿17﴾
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ	اللہ نے (خود) گواہی دی ہے کہ بیشک حقیقت یہ ہے
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ	(کہ) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں
وَالْمَلٰٓئِكَةُ	اور فرشتوں نے (بھی یہی گواہی دی ہے)
وَاُولُوا الْعِلْمِ	اور تمام اہل علم نے (بھی)
قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ؕ	اس حال میں کہ (وہ) انصاف پر قائم رہنے والا ہے
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اُس کے سوا کوئی معبود نہیں
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ﴿18﴾	(وہ) بہت غالب خوب حکمت والا ہے۔﴿18﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
اَزْوَاجٌ : زوجہ، زوجیت، ازواج۔
مُّطَهَّرَةٌ : طاہر، طہارت، طہر۔
رِضْوَانٌ : راضی، رضامندی۔
مِّنَ : منجانب، من وعن۔
بَصِيْرٌ : سمع وبصر، بصارت۔
بِالْعِبَادِ : عبد، عابد، عبداللہ۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، مقولہ، اقوال زرّیں۔
رَبَّنَاۤ : رب کائنات، ربوبیت۔
اٰمَنَّا : امن، ایمان، مومن۔
فَاغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔
عَذَابَ : عذاب، عذاب قبر۔
النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔
اَلصّٰبِرِيْنَ : صبر جمیل، صبر وتحمل۔
الصّٰدِقِيْنَ : صداقت، صادق وامین۔
الْمُنْفِقِيْنَ : نان ونفقہ، انفاق۔
وَ : بحر وبر، جاہ وجلال۔
الْمُسْتَغْفِرِيْنَ : استغفار، مغفرت۔
بِالْاَسْحَارِ : سحری، اوقات سحر۔
شَهِدَ : شاہد، شہید، شہادت۔
لَاۤ : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
اِلٰهَ : الہ العالمین، الوہیت۔
اِلَّا : الاقلیل، الاماشاءاللہ۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
وَ : لیل ونہار، موت وحیات۔
اُولُوا : اولوالعزم، اولواالعلم۔
الْعِلْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
قَآئِمًا : قائم، قیام، مقیم۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطیں۔
الْحَكِيْمُ : حکمت، حکمت ودانائی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

إِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ ۣقف
بے شک	دین	اللہ کے نزدیک	اسلام (ہے)

وَ	مَا	اخْتَلَفَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا [1]
اور	نہیں	اختلاف کیا	(ان لوگوں نے) جو	وہ سب دیے گئے

الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ مَا [2][3]	جَآءَهُمُ
کتاب	مگر	(اس کے) بعد کہ	آچکا تھا اُن کے پاس

الْعِلْمُ	بَغْيًۢا [4]	بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ
علم	ضد (کی وجہ سے)	اپنے درمیان	اور	جو	وہ انکار کرے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [5][6]	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿19﴾
اللہ کی آیات کا	تو بے شک	اللہ	جلد لینے والا	حساب

فَاِنْ	حَآجُّوْكَ [7]	فَقُلْ [8]	اَسْلَمْتُ
پھر اگر	وہ سب جھگڑا کریں آپ سے	تو آپ کہہ دیں	میں نے جھکا دیا ہے

وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِ ؕ [9]
اپنا چہرہ	اللہ کے لیے	اور	جس نے	میری پیروی کی

وَ	قُلْ [8]	لِّلَّذِيْنَ [10]	اُوْتُوا [1]	الْكِتٰبَ
اور	آپ کہہ دیجیے	(اُن لوگوں) سے جو	سب دیے گئے	کتاب

وَ	الْاُمِّيّٖنَ [11]	ءَ	اَسْلَمْتُمْ ؕ [12]
اور	اَن پڑھوں (سے)	کیا	تم فرمانبردار بنتے ہو

فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ	اهْتَدَوْا ۚ
پس اگر	وہ سب فرمانبردار بن گئے	تو یقیناً	وہ سب ہدایت پا گئے

وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا [13]	فَاِنَّمَا [14]	عَلَيْكَ ؕ
اور	اگر	وہ سب منہ پھیر لیں	تو بے شک صرف	آپ پر

الْبَلٰغُ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ [15]	بِالْعِبَادِ ﴿20﴾ ع
پیغام پہنچا دینا (ہے)	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا (ہے)	بندوں کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے۔

2 اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

3 اگر مَا سے پہلے لفظ بَعْدِ موجود ہو تو اس مَا کا ترجمہ عموماً کہ کیا جاتا ہے۔

4 یعنی ان کے تمام اختلافات دلائل کی بنیاد پر نہیں بلکہ محض حسد، بغض، عناد اور کینہ کی وجہ سے تھے۔

5 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔

7 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

8 قُلْ، قَوْلٌ سے بنا ہے قاعدے کی رو سے درمیان سے و محذوف ہے۔

9 یہ اصل میں اِتَّبَعَنِيْ تھا، آخر سے ی وقف یا تخفیف کی وجہ سے محذوف ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

10 قُلْ، قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

11 اس سے مراد مشرکین عرب ہیں جو اہل کتاب کے مقابلے میں ان پڑھ تھے۔

12 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

13 علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ	بے شک دین تو اللّٰہ کے نزدیک
الْاِسْلَامُ قف	صرف اسلام ہے
وَمَا اخْتَلَفَ	اور نہیں اختلاف کیا
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	(ان لوگوں نے) جو کتاب دیے گئے
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا	مگر اس کے بعد کہ
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ	آچکا تھا اُن کے پاس علم
بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ط	(محض) اپنے درمیان (یعنی آپس کی) ضد کی وجہ سے
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جو اللّٰہ کی آیات کا انکار کرے
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾	تو بیشک اللّٰہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿19﴾
فَاِنْ حَآجُّوْكَ	پھر اگر (یہ اہلِ کتاب) آپ سے جھگڑا کریں
فَقُلْ اَسْلَمْتُ	تو آپ کہہ دیں میں نے توجھکا دیا ہے
وَجْهِيَ لِلّٰهِ	اپنا چہرہ اللّٰہ کے لیے (یعنی سرِ تسلیم خم کر دیا)
وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط	اور (اس نے بھی) جس نے میری پیروی کی
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور کہہ دیجیے (اُن لوگوں) سے جو کتاب دیے گئے
وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ط	اور اَن پڑھوں سے کیا تم (بھی) فرمانبردار بنتے ہو
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ج	تو اگر وہ فرمانبردار بن گئے تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے
وَاِنْ تَوَلَّوْا	اور اگر وہ منہ پھیر لیں
فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	تو بے شک آپ پر تو صرف
الْبَلٰغُ ط	(اللّٰہ کا پیغام) پہنچا دینا ہے
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿20﴾ ع	اور اللّٰہ (اپنے) بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿20﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- الدِّيْنَ : دین ودنیا، دین ودانش۔
- عِنْدَ : عندالطلب، عنداللّٰہ۔
- الْاِسْلَامُ : اسلام، دینِ اسلام۔
- وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
- اخْتَلَفَ : خلاف، مخالف، اختلاف۔
- الْكِتٰبَ : کتاب، کتابت، کاتب۔
- اِلَّا : الاماشاءاللّٰہ، الاقلیل۔
- مِنْۢ : منجانب، من وعن۔
- بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از کلام۔
- الْعِلْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- بَغْيًا : باغی، بغاوت۔
- بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
- يَّكْفُرْ : کفر، کافر، کفار۔
- بِاٰيٰتِ : آیت، آیاتِ قرآنی۔
- سَرِيْعُ : سریع الحرکت، سرعت۔
- الْحِسَابِ : حساب، محاسبہ۔
- حَآجُّوْكَ : اتمامِ حجت، حجت بازی۔
- فَقُلْ : قول، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
- اَسْلَمْتُ : مسلم، مسلمان، مسلمین۔
- وَجْهِيَ : توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
- لِلّٰهِ : الحمدللّٰہ، للہذا۔
- اتَّبَعَنِ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- الْاُمِّيّٖنَ : نبی اُمی۔
- اَسْلَمْتُمْ : مسلم، اسلام، تسلیم۔
- اهْتَدَوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان۔
- الْبَلٰغُ : بالغ، ذرائع ابلاغ۔
- وَ : شان وشوکت، لیل ونہار۔
- بَصِيْرٌ : سمع وبصر، بصارت۔
- بِالْعِبَادِ : عبد، عابد، عبداللّٰہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّ الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [1][2]	وَ
بے شک جو (لوگ)	وہ سب انکار کرتے ہیں	اللہ کی آیات کا	اور

يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ حَقٍّ [3]	وَّ
وہ سب قتل کرتے ہیں	نبیوں (کو)	ناحق	اور

يَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ [1]
وہ سب قتل کرتے ہیں	(اُن لوگوں کو) جو	وہ سب حکم دیتے ہیں	انصاف کا

مِنَ النَّاسِ	فَبَشِّرْهُمْ [4][5]	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ [1] (21)
لوگوں میں سے	تو خوش خبری سنا دیجیے اُنہیں	دردناک عذاب کی

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ [6]	حَبِطَتْ [2]	اَعْمَالُهُمْ [4]	فِي الدُّنْيَا
یہی (وہ لوگ ہیں) جو	ضائع ہوگئے	اُن کے اعمال	دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ [2]	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (22)
اور آخرت (میں)	اور	نہیں	اُن کے لیے	مددگاروں میں سے کوئی

اَ	لَمْ تَرَ [7]	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا [8]
کیا	آپ نے نہیں دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جو	وہ سب دیے گئے	کچھ حصہ

مِّنَ الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ [9]	اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ	لِيَحْكُمَ [10]
کتاب سے	وہ سب بلائے جاتے ہیں	اللہ کی کتاب کی طرف	تاکہ وہ فیصلہ کردے

بَيْنَهُمْ [4]	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى [11]	فَرِيْقٌ [8]	مِّنْهُمْ
اُن کے درمیان	پھر	وہ منہ پھیر لیتا ہے	ایک گروہ	اُن میں سے

وَهُمْ [4][12]	مُّعْرِضُوْنَ [13] (23)	ذٰلِكَ [6]	بِاَنَّهُمْ [1]
حالانکہ وہ سب	سب اعراض کرنے والے	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک اُن

قَالُوْا	لَنْ	تَمَسَّنَا [2]	النَّارُ	اِلَّآ
سب نے کہا	ہرگز نہیں	چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر

اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ [2]	وَ	غَرَّهُمْ [4]	فِيْ دِيْنِهِمْ [4]
چند دن	گنے ہوئے	اور	دھوکے میں ڈال رکھا ہے اُنہیں	اُن کے دین میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

2 ات، ۃ، تْ اور ت یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 یہاں بِ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

4 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ اور اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

5 یہاں خوش خبری طنزاً کہا گیا ہے۔

6 ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ، اُس یا اُن ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

7 یہ در اصل تَرْءَیُ تھا، رَ کو زبر دے کر ء اور ی کو حذف کیا گیا ہے اور علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

8 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 علامت یُ پر پیش اور آخری حرف سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

11 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ترجمہ ہوتا ہے۔

13 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو انکار کرتے ہیں
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اللہ کی آیات کا
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ	اور وہ انبیاء کو ناحق قتل کرتے ہیں
وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ	اور وہ قتل کرتے ہیں (اُن لوگوں کو) جو حکم دیتے ہیں
بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ	عدل وانصاف کا لوگوں میں سے
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿21﴾	تو اُنہیں دردناک عذاب کی خوش خبری سنادیجیے ﴿21﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	یہی (وہ لوگ ہیں) جن کے اعمال ضائع ہو گئے
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫	دنیا و آخرت میں
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿22﴾	اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ ﴿22﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا آپ نے (اُن لوگوں کو) نہیں دیکھا جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	کتاب سے کچھ حصہ دیے گئے (یعنی تورات کا کچھ علم)
يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ	وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	تاکہ وہ (کتاب) اُن کے درمیان فیصلہ کردے
ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	پھر اُن میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے
وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾	جبکہ وہ اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔ ﴿23﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک انہوں نے کہا
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ	ہمیں آگ ہرگز نہیں چھوئے گی
اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠	مگر گنے ہوئے چند دن
وَغَرَّهُمْ	اور انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے
فِيْ دِيْنِهِمْ	ان کے دین (کے بارے) میں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
يَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول۔
النَّبِيّٖنَ : نبی، انبیاء، نبوت۔
حَقٍّ : حق، حقیقت، حق وباطل۔
يَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطیں۔
مِنَ : منجانب، من وعن۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
فَبَشِّرْهُمْ : بشارت، مبشر، بشیر۔
اَلِيْمٍ : رنج والم، المناک حادثہ۔
اَعْمَالُهُمْ : عمل، اعمال، عمل صالح۔
فِي : فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاٰخِرَةِ : آخرت، اُخروی زندگی۔
نّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، انصار۔
تَرَ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
اِلَى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
نَصِيْبًا : خوش نصیب، بدنصیب۔
يُدْعَوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
لِيَحْكُمَ : حکم، حاکم، محکوم۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور۔
فَرِيْقٌ : متفرق، تفریق، فرق۔
مُّعْرِضُوْنَ : اعراض کرنا۔
قَالُوْا : قول، اقوال زرّیں۔
تَمَسَّنَا : مس، مساس۔
النَّارُ : نوری ناری مخلوق۔
اِلَّآ : الا قلیل، الا ماشاء اللہ۔
اَيَّامًا : یوم، ایام، یوم آخرت۔
مَّعْدُوْدٰتٍ : عدد، متعدد، تعداد، عدت۔
غَرَّهُمْ : غرور، مغرور۔
دِيْنِهِمْ : ادیان باطلہ، دین اسلام۔

مَا كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ (24)	فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ [1]
جو وہ سب تھے	وہ سب گھڑتے رہتے	پھر کیسا حال (ہوگا)	جب	ہم جمع کریں گے اُنہیں

لِيَوْمٍ [2]	لَّا رَيْبَ [3]	فِيْهِ قف	وَ	وُفِّيَتْ [1][4][5]
(اُس) دن میں	کوئی شک نہیں	اُس میں	اور	پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ [5]	وَ	هُمْ [6]	لَا يُظْلَمُوْنَ [7][8] (25)
ہر نفس (کو)	جو	اُس نے کمایا	اور	وہ سب	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے

قُلِ	اللّٰهُمَّ [9]	مٰلِكَ الْمُلْكِ	تُؤْتِي
آپ کہہ دیں	اے اللہ	بادشاہی کے مالک	تو دیتا ہے

الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	تَنْزِعُ
بادشاہی	جسے	تو چاہتا ہے	اور	تو چھین لیتا ہے

الْمُلْكَ	مِمَّنْ [10]	تَشَآءُ ز	وَ	تُعِزُّ	مَنْ
بادشاہی	جس سے	تو چاہتا ہے	اور	تو عزت دیتا ہے	جسے

تَشَآءُ	وَ	تُذِلُّ	مَنْ	تَشَآءُ ط
تو چاہتا ہے	اور	تو ذلیل کرتا ہے	جسے	تو چاہتا ہے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط [11]	اِنَّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (26)
تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی (ہے)	یقیناً تو	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)

تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ [12]	وَ	تُوْلِجُ
تو داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	تو داخل کرتا ہے

النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ ز [12]	وَ	تُخْرِجُ	الْحَيَّ [13]
دن (کو)	رات میں	اور	تو نکالتا ہے	جاندار (کو)

مِنَ الْمَيِّتِ [13]	وَ	تُخْرِجُ	الْمَيِّتَ [13]	مِنَ الْحَيِّ ز [13]
بے جان سے	اور	تو نکالتا ہے	بے جان (کو)	جاندار سے

وَ	تَرْزُقُ	مَنْ	تَشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ (27)
اور	تو رزق دیتا ہے	جسے	تو چاہتا ہے	بغیر	کسی حساب کے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ زمانہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

2 یہاں لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے

3 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

4 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

7 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

8 اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 اَللّٰهُمَّ دراصل اَللّٰهُ+مَّ کا مجموعہ ہے۔

10 مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے مِنْ کا ترجمہ سے اور مَنْ کا جس ہے۔

11 بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

12 اس کا مفہوم یہ ہے کہ رات کو گھٹا کر دن بڑھاتا ہے اور دن کو گھٹا کر رات بڑھاتا ہے۔

13 مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے جیسے انڈے کو مُرغی سے اور نطفے کو انسان سے نکالا اور زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے جیسے مُرغی کو انڈے سے اور انسان کو نطفے سے یا کافر سے مومن اور مومن سے کافر کو پیدا کرتا ہے۔

مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿24﴾	(ان باتوں نے) جو وہ گھڑتے رہتے تھے۔ ﴿24﴾
فَكَيۡفَ	پھر (اس وقت) کیسا (بُرا حال) ہو گا
اِذَا جَمَعۡنٰهُمۡ لِيَوۡمٍ	جب ہم جمع کریں گے اُنہیں اُس دن میں
لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ ۣ	(کہ) کوئی شک نہیں اُس (کے آنے) میں
وَوُفِّيَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر نفس کو
مَّا كَسَبَتۡ	جو اس نے کمایا (ہو گا)
وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿25﴾	اور وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿25﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ	آپ کہہ دیجیے اے اللہ! بادشاہی کے مالک
تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ	تو ہی دیتا ہے بادشاہی جسے تو چاہتا ہے
وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۡ	اور تو چھین لیتا ہے بادشاہی جس سے تو چاہتا ہے
وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ	اور تو عزت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے
وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ	اور تو ذلیل کرتا ہے جسے تو چاہتا ہے
بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ؕ	تیرے ہی ہاتھ میں (ہر) بھلائی ہے
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿26﴾	یقیناً تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿26﴾
تُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ	تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۡ	اور تو داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَتُخۡرِجُ الۡحَـىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ	اور تو نکالتا (پیدا کرتا) ہے جاندار کو بے جان سے
وَتُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَـىِّ ۡ	اور تو نکالتا (پیدا کرتا) ہے بے جان کو جاندار سے
وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ	اور تو رزق دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے
بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿27﴾	کسی حساب کے بغیر۔ ﴿27﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَفۡتَرُوۡنَ : افتریٰ پردازی، مفتری۔
فَكَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف۔
جَمَعۡنٰهُمۡ : جمع، مجمع، جماعت۔
لِيَوۡمٍ : یوم، آیام، یوم آخرت۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاپروا۔
رَيۡبَ : کتاب لاریب۔
فِيۡهِ : فی الحال، فی الحقیقت۔
وُفِّيَتۡ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
كُلُّ : کل نمبر، کل تعداد۔
نَفۡسٍ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
كَسَبَتۡ : کسبِ حلال، کسبی۔
يُظۡلَمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قُلِ : قول، اقوال، مقولہ۔
مٰلِكَ : مالک، ملکیت، املاک۔
تَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
تَنۡزِعُ : حالتِ نزع، وقتِ نزع۔
تُعِزُّ : عزت، معزز۔
تُذِلُّ : ذلت ورسوائی، ذلیل۔
بِيَدِكَ : ید بیضا، رفع الیدین۔
الۡخَيۡرُ : خیر وعافیت، خیریت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان۔
شَىۡءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
قَدِيۡرٌ : قادر، قدرت، قدیر۔
الَّيۡلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔
تُخۡرِجُ : خارج، وزیر خارجہ۔
الۡحَـىَّ : حیات، احیائے سنت۔
الۡمَيِّتِ : موت، میت، اموات۔
بِغَيۡرِ : بغیر حساب، بغیر اجازت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

لَا يَتَّخِذِ [1]	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
نہ پکڑیں (یعنی نہ بنائیں)	سب مومن	کافروں (کو)	دوست

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ [2][3]	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ
مؤمنوں کے علاوہ	اور	جو	وہ کرے گا

ذٰلِكَ [4]	فَلَيْسَ	مِنَ اللّٰهِ	فِيْ شَيْءٍ [5]	اِلَّآ اَنْ [6]
یہ (کام)	تو نہیں	اللہ سے	کسی معاملے میں	مگر یہ کہ

تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً ۭ [7][8]	وَ	يُحَذِّرُكُمُ [9]
تم سب بچنا چاہو	اُن سے	بچنا	اور	وہ ڈراتا ہے تمھیں

اللّٰهُ	نَفْسَهٗ ۭ [10]	وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ (28)
اللہ	اپنے آپ (سے)	اور	اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا (ہے)

قُلْ	اِنْ تُخْفُوْا [6]	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ [9]
آپ کہہ دیں	اگر تم سب چھپاؤ	جو	تمھارے سینوں میں (ہے)

اَوْ	تُبْدُوْهُ [11]	يَعْلَمْهُ	اللّٰهُ ۭ	وَ
یا	تم سب ظاہر کرو اُسے	وہ جانتا ہے اُسے	اللہ	اور

يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [8]	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ۭ
وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [12] (29)	يَوْمَ
اور	اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)	(جس) دن

تَجِدُ [13]	كُلُّ نَفْسٍ [10]	مَّا	عَمِلَتْ [13]	مِنْ خَيْرٍ
پالے گا	ہر نفس	جو	اُس نے عمل کیا (ہوگا)	نیکی سے

مُّحْضَرًا ۚۛ [14]	وَّمَا	عَمِلَتْ [13]	مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ	تَوَدُّ [13]	لَوْ
حاضر کیا ہوا	اور جو	اُس نے عمل کیا (ہوگا)	بُرائی سے	وہ چاہے گا	کاش

اَنَّ [15]	بَيْنَهَا [16]	وَبَيْنَهٗ [16]	اَمَدًا	بَعِيْدًا ۭ
کہ بیشک	اُس (برائی) کے درمیان	اور اُس (شخص) کے درمیان	فاصلہ ہوتا	بہت دور (کا)

[1] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] اس سے مُراد مومنوں کو چھوڑ کر ہے۔

[4] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً یہ اور اِس بھی کر دیا جاتا ہے

[5] یعنی جو شخص ایسا کرے گا اس کے لیے اللہ کی دوستی میں سے ذرہ برابر بھی حصہ نہیں ہو گا۔

[6] اَنْ کا ترجمہ کہ یا یہ کہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

[7] یہ اجازت اُن مسلمانوں کے لیے ہے جو کافر حکومت میں رہتے ہوں تو وہ ان کے شر سے بچنے کے لیے ان کے ساتھ دوستی کا اظہار کر سکتے ہیں۔

[8] ۃ اور ات مونث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے ۔

[10] لفظ نَفْس کا ترجمہ ضرورت کے مطابق جان، شخص، نفس اور کبھی سانس کیا جاتا ہے۔

[11] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" محذوف ہو جاتا ہے۔

[12] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] تَ اور تْ واحد مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[14] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

[16] علامت هَا واحد مونث کے لیے اور علامت ہٗ واحد مذکر کے لیے ہے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ	مومن کافروں کو نہ بنائیں
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	(دلی) دوست مومنوں کو چھوڑ کر
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو ایسا کرے گا
فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ	تو اللہ سے (اُس کا) کسی معاملے میں (کوئی واسطہ) نہیں
اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ	مگر یہ کہ تم اُن (کے شر) سے بچنا چاہو
تُقٰىةً ۭ	کسی طرح بچنا (تو پھر کوئی مضائقہ نہیں ہے)
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ	اور اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (28)	اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے۔ (28)
قُلْ اِنْ تُخْفُوْا	آپ کہہ دیجیے اگر تم چھپاؤ
مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ	جو تمہارے سینوں میں ہے
اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ	یا تم اُسے ظاہر کرو اللہ اُسے جانتا ہے
وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ	اور جو کچھ زمین میں ہے
وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (29)	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ (29)
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ	جس دن ہر نفس پا لے گا جو اس نے عمل کیا (ہوگا)
مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ښ	نیکی میں سے (اپنے سامنے) حاضر کیا ہوا
وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ ڔ	اور (اُسے بھی) جو اس نے عمل کیا (ہوگا) برائی سے
تَوَدُّ لَوْ اَنَّ	وہ آرزو کرے گا کاش کہ بیشک
بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ	اُس کے درمیان اور اُس (برائی) کے درمیان
اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ	بہت دور کا فاصلہ ہوتا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاپروا۔
يَتَّخِذِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء اللہ۔
مِنْ : منجانب، من وعن۔
يَّفْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
اِلَّآ : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
نَفْسَهٗ : نفس، نفوسِ قدسیہ۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
تُخْفُوْا : مخفی، خفیہ، اخفا۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
صُدُوْرِ : شق صدر، شرح صدر۔
يَعْلَمْهُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
كُلِّ : کل نمبر، کل تعداد۔
قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَجِدُ : وجود، موجود، وجد۔
عَمِلَتْ : عمل، عامل، معمول۔
خَيْرٍ : خیر، خیر وعافیت۔
مُّحْضَرًا : حاضر، حاضری، استحضار۔
سُوْۗءٍ : علمائے سوء، ظن سوء۔
تَوَدُّ : مودت ومحبت۔
بَيْنَهَا : بین بین، بین الاقوامی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	يُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ ط [1]	وَ	اللّٰهُ
اور	وہ ڈراتا ہے تمہیں	اللہ	اپنے آپ (سے)	اور	اللہ تعالیٰ

رَءُوْفٌ م	بِالْعِبَادِ ع (30) [2]	قُلْ [3]	اِنْ [4]	كُنْتُمْ
بہت شفقت کرنے والا (ہے)	بندوں پر	آپ کہہ دیں	اگر	تم ہو

تُحِبُّوْنَ	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ [5][6]	يُحْبِبْكُمُ
تم سب محبت کرتے	اللہ (سے)	تو تم سب میری پیروی کرو	وہ محبت کرے گا تم سے

اللّٰهُ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ ط	وَ	اللّٰهُ
اللہ	اور وہ معاف کر دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور	اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (31)	قُلْ [3]	اَطِيْعُوا [7]	اللّٰهَ
بہت بخشنے والا	بے حد مہربان (ہے)	آپ کہہ دیں	تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)

وَ	الرَّسُوْلَ ج	فَاِنْ [4][5]	تَوَلَّوْا [8]	فَاِنَّ اللّٰهَ [5][4]
اور	رسول (کی)	پھر اگر	وہ سب منہ پھیر لیں	تو بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ (32)	اِنَّ [4]	اللّٰهَ	اصْطَفٰٓى
نہیں وہ پسند کرتا	کافروں (کو)	بے شک	اللہ (نے)	چن لیا

اٰدَمَ	وَ	نُوْحًا	وَّ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ [9]	وَ
آدم (کو)	اور	نوح (کو)	اور	آل ابراہیم (کو)	اور

اٰلَ عِمْرٰنَ [9]	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ لا (33)	ذُرِّيَّةً [10]	بَعْضُهَا
آل عمران (کو)	تمام جہان والوں پر	اولاد (ہیں)	اُن کے بعض

مِنْۢ بَعْضٍ ط	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ [11]	عَلِيْمٌ ج (34) [11]	اِذْ قَالَتِ [10]
بعض میں سے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)	جب کہا

امْرَاَتُ عِمْرٰنَ	رَبِّ [12]	اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لَكَ
عمران کی بیوی (نے)	(اے میرے) رب	بے شک میں	میں نے نذر مانی ہے	تیرے لیے

مَا	فِيْ بَطْنِيْ	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ [5][8]	مِنِّيْ ج
جو	میرے پیٹ میں	آزاد کیا ہوا ہے	تو تو قبول فرما	مجھ سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ نَفْس کا ترجمہ ضرورت کے مطابق جان، شخص، نفس اور کبھی سانس کیا جاتا ہے۔

2 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

3 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے و محذوف ہے۔

4 اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنَّ کا ترجمہ بے شک، یقیناً ہوتا ہے۔

5 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

6 وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے اور فعل کے ساتھ جب یْ لگتی ہے تو اس فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں جمع مذکر کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

8 فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یعنی جانتے بوجھتے ہوئے وہ منہ پھیر لیں۔

9 یہاں آل سے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور عمران کا گھرانہ مراد ہے اور عمران سیدہ مریم رحمۃ اللہ علیہا کے والد کا نام تھا۔

10 ۃ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے محذوف ہیں۔

آیت	ترجمہ
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور اللہ تم کو اپنے آپ سے ڈراتا ہے
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ (30) ع	اور اللہ تعالیٰ (اپنے) بندوں پر بہت شفیق ہے۔ (30) ع
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ	آپ کہہ دیں اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو
فَاتَّبِعُوْنِيْ	تو میری پیروی کرو
يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ	اللہ تم سے محبت کرے گا
وَيَغْفِرْ لَكُمْ	اور وہ تمہارے لیے معاف کر دے گا
ذُنُوْبَكُمْ ؕ	تمہارے گناہ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (31)	اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔ (31)
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ	آپ کہہ دیں اللہ اور (اس کے) رسول کی اطاعت کرو
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر وہ منہ پھیرلیں تو بیشک اللہ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ (32)	(ایسے) کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ (32)
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى	بے شک اللہ نے (رسالت کے لیے) منتخب فرمایا
اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	آدمؑ اور نوحؑ اور آلِ ابراہیمؑ کو
وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (33) لا	اور آلِ عمران کو تمام جہان والوں میں سے۔ (33)
ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ	اُن میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (34) ج	اور اللہ سب کچھ سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (34)
اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ	جب عمران کی بیوی نے کہا
رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ	(اے میرے) رب! بے شک میں نے تیری نذر کیا
مَا فِيْ بَطْنِيْ	جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے (کہ وہ دنیا کے کاموں سے
مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ	آزاد چھوڑا ہوا ہو گا، تو تو مجھ سے قبول فرما

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
- نَفْسَهٗ : نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
- بِالْعِبَادِ : عبد، عابد، معبود۔
- قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
- تُحِبُّوْنَ : حب، حبیب، محبت۔
- فَاتَّبِعُوْنِيْ : اتباع، تابع، متبعِ سنت۔
- يَغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔
- رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
- اَطِيْعُوا : اطاعت، مطیع۔
- الرَّسُوْلَ : رسول، رسالت، مرسل۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- يُحِبُّ : حب، حبیب، محبت
- الْكٰفِرِيْنَ : کافر، کفر، کفار۔
- اصْطَفٰٓى : مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔
- اٰلَ : آل اولاد، آلِ رسول۔
- عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان۔
- الْعٰلَمِيْنَ : اقوامِ عالم، عالمی ادارہ۔
- ذُرِّيَّةً : ذریتِ آدم۔
- بَعْضُهَا : بعض اوقات، بعض دفعہ۔
- مِنْ : منجانب، من وعن۔
- سَمِيْعٌ : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- نَذَرْتُ : نذر ماننا، نذر ونیاز۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- بَطْنِيْ : بطنِ مادر۔
- مُحَرَّرًا : مجلسِ احرار، حریت پسند۔
- فَتَقَبَّلْ : قبول، قبولیت، مقبول۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّكَ	اَنْتَ السَّمِيْعُ [1]	الْعَلِيْمُ ﴿35﴾	فَلَمَّا
بے شک تو	تو ہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)	پھر جب

وَضَعَتْهَا [2]	قَالَتْ [2]	رَبِّ [3]	اِنِّيْ
اُس نے جنا اُسے	اُس نے کہا	(اے میرے) رب	بے شک میں

وَضَعْتُهَآ	اُنْثٰى ط	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ [4]
میں نے جنا ہے اُسے	لڑکی	اور	اللہ	خوب جاننے والا (تھا)

بِمَا	وَضَعَتْ ط [2]	وَ	لَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى ج [5]
(اس) کو جو	اُس نے جنا	اور	نہیں	لڑکا	لڑکی کی طرح

وَ	اِنِّيْ	سَمَّيْتُهَا	مَرْيَمَ	وَ
اور	بے شک میں	میں نے نام رکھا ہے اُس کا	مریم	اور

اِنِّيْٓ	اُعِيْذُهَا	بِكَ	وَ
بے شک میں	میں پناہ میں دیتی ہوں اُسے	تیری (ذات) کی	اور

ذُرِّيَّتَهَا	مِنَ الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ ﴿36﴾	فَتَقَبَّلَهَا [7][6]
اُس کی اولاد (کو)	شیطان سے	(جو) مردود (ہے)	تو قبول کر لیا اُسے

رَبُّهَا	بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ	وَّ	اَنْۢبَتَهَا
اُس کے رب نے	اچھی قبولیت کے ساتھ	اور	پرورش کی اُس کی

نَبَاتًا حَسَنًا لا	وَّ	كَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا ط [8]	كُلَّمَا [9]
بہترین پرورش	اور	سرپرست بنایا اُس کا	زکریا علیہ السلام (کو)	جب کبھی

دَخَلَ	عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ لا [10]	وَجَدَ
داخل ہوتے	اُس پر	زکریا علیہ السلام	عبادت گاہ (میں)	موجود پاتے

عِنْدَهَا	رِزْقًا ج [11]	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى
اُس کے پاس	رزق	اس نے کہا	اے مریم	کہاں سے

لَكِ	هٰذَا ط	قَالَتْ [2]	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط
تیرے لیے	یہ	وہ بولیں	وہ	اللہ کی طرف سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَنْتَ کے بعد اَلْ ہو تو دونوں کا ملا کر ترجمہ تو ہی کیا جاتا ہے۔

[2] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ محذوف ہیں۔

[4] اسم کے شروع پر اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[5] یعنی عبادت اور مسجد کی خدمت میں لڑکی لڑکے کی طرح نہیں ہو سکتی۔

[6] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] سیدہ مریم کی والدہ کا خیال تھا کہ لڑکا ہو گا اسی لیے انہوں نے نذر مانی تھی کہ اللہ کی عبادت اور بیت المقدس کی خدمت کے لیے وقف کروں گی جب لڑکی ہوئی تو انہوں نے سمجھا کہ نذر تو پوری نہ ہوئی لیکن اللہ نے اس لڑکی کو ہی قبول فرمالیا۔

[8] کیونکہ سیدنا زکریا علیہ السلام سیدہ مریم کے خالو بھی تھے اور اپنے وقت کے پیغمبر بھی تھے سیدہ مریم کی مادی اور اخلاقی تربیت کوئی اور نہیں کر سکتا تھا، اس لیے ان کی کفالت کی ذمہ داری بھی سیدنا زکریا علیہ السلام کے سپرد کی گئی۔

[9] كُلَّمَا عموماً ظرف اور شرط کے لیے استعمال ہوتا ہے اور عموماً فعل ماضی کے ساتھ آتا ہے۔

[10] محراب سے مراد معروف محراب نہیں ہے بلکہ اس سے مراد وہ کمرہ ہے جو عبادت کے لیے بنایا جاتا ہے۔

[11] یہاں رزق سے مراد پھل ہیں ایک تو وہ بے موسم تھے دوسرے کوئی لا کر دینے والا نہیں تھا اس لیے سیدنا زکریا علیہ السلام نے حیران ہو کر پوچھا۔

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ	بے شک تو ہی سب کچھ سننے والا
الْعَلِيْمُ ﴿35﴾	خوب جاننے والا ہے۔ ﴿35﴾
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا	پھر جب اُس نے اُسے جنا
قَالَتْ رَبِّ	کہنے لگی: (اے میرے) رب
إِنِّيْ وَضَعْتُهَآ أُنْثٰى ط	بے شک میں نے اُسے جنا ہے لڑکی
وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ط	اور اللہ خوب جاننے والا ہے جو اُس نے جنا
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثٰى ج	اور نہیں ہوتا لڑکا لڑکی کی طرح
وَإِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ	اور بے شک میں نے اُس کا نام مریم رکھا ہے
وَإِنِّيْٓ أُعِيْذُهَا بِكَ	اور بے شک میں اُسے تیری پناہ میں دیتی ہوں
وَذُرِّيَّتَهَا	اور اُس کی اولاد کو (بھی)
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿36﴾	شیطان مردود (کے شر) سے۔ ﴿36﴾
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا	تو اُسے اُس کے رب نے قبول کر لیا
بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ	احسن طریقے سے قبول کرنا
وَّأَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا لا	اور اس کی پرورش کی اچھی پرورش
وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ج كُلَّمَا	اور زکریاؑ کو اُس کا سرپرست بنایا، جب کبھی
دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ لا	زکریاؑ اُس کے پاس عبادت گاہ میں داخل ہوتے
وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ج	اُس کے پاس کچھ کھانے کی اشیا موجود پاتے
قَالَ يٰمَرْيَمُ	(یہ دیکھ کر ایک مرتبہ) کہا اے "مریم"!
أَنّٰى لَكِ هٰذَا ط	کہاں سے (آتا) ہے تیرے پاس یہ (سب کچھ)
قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط	وہ بولیں وہ اللہ کی طرف سے ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

السَّمِيْعُ: سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
الْعَلِيْمُ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَضَعَتْهَا: وضع حمل، موضوع۔
قَالَتْ: قول، مقولہ، اقوال زرّیں۔
رَبِّ: رب کائنات، ربوبیت۔
أُنْثٰى: مونث ومذکر، تانیث۔
بِمَا: بالکل/ماتحت، ماجرا۔
الذَّكَرُ: مذکر ومونث، تذکیر وتانیث۔
كَالْأُنْثٰى: کالعدم، کماحقہ۔
سَمَّيْتُهَا: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
وَ: شام وسحر، شان وشوکت۔
أُعِيْذُهَا: تعویذ، معاذاللہ، تعوذ۔
ذُرِّيَّتَهَا: ذریّت آدم۔
مِنَ: منجانب، من وعن۔
الرَّجِيْمِ: رجم، رجیم، حد رجم۔
فَتَقَبَّلَهَا: قبول، قبولیت۔
حَسَنٍ: احسن، احسان، حسن۔
أَنْۢبَتَهَا: نباتات وجمادات۔
كَفَّلَهَا: کفیل، کفالت۔
دَخَلَ: دخل، داخل، دخول۔
عَلَيْهَا: علیحدہ، علی الاعلان۔
الْمِحْرَابَ: محراب، منبر ومحراب۔
وَجَدَ: وجود، موجود، ایجاد۔
عِنْدَهَا: عندالطلب، عنداللہ۔
رِزْقًا: رزق، رازق، رزاق۔
قَالَ: اقوال زریں، قول۔
هٰذَا: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
مِنْ: منجانب، من وعن۔
عِنْدِ: عنداللہ، عندالطلب۔
يَرْزُقُ: رزق، رزّاق، رازق۔

اِنَّ [1]	اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ
بے شک	اللہ	وہ رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ [2] (37)	هُنَالِكَ [3]	دَعَا	زَكَرِيَّا
بے حساب	اسی جگہ	دعا کی	زکریا علیہ السلام نے

رَبَّهٗ ج	قَالَ	رَبِّ [4]	هَبْ	لِيْ
اپنے رب (سے)	اُس نے کہا	(اے میرے) رب	تو عطا کر	مجھ کو

مِنْ لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً [5]	طَيِّبَةً ج [5]	اِنَّكَ	سَمِيْعُ [6]
اپنے پاس سے	اولاد	پاکیزہ	بلاشبہ تو	خوب سننے والا (ہے)

الدُّعَآءِ (38)	فَنَادَتْهُ [7]	الْمَلٰٓئِكَةُ [8]	وَ [9]	هُوَ
دعا (کو)	تو آواز دی اُسے	فرشتوں (نے)	اس حال میں کہ	وہ

قَآئِمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي الْمِحْرَابِ لا [10]	اَنَّ اللّٰهَ [1]
کھڑے ہونے والے	وہ نماز پڑھ رہے (تھے)	عبادت گاہ میں	کہ بیشک اللہ

يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيٰى	مُصَدِّقًا [11]	بِكَلِمَةٍ [5][12][13]
وہ خوش خبری دیتا ہے آپ کو	یحییٰ کی	تصدیق کرنے والا	ایک کلمہ کی

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	سَيِّدًا	وَّ	حَصُوْرًا
اللہ (کی طرف) سے	اور	سردار	اور	عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والا

وَّ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (39)	قَالَ	رَبِّ [4]
اور	نبی	نیک لوگوں میں سے	کہا	(اے میرے) رب

اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ [9]	قَدْ
کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	لڑکا	حالانکہ	یقیناً

بَلَغَنِيَ	الْكِبَرُ	وَ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ ط [14]	قَالَ
پہنچا ہے مجھے	بڑھاپا	اور	میری بیوی	بانجھ (ہے)	فرمایا

كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ (40)
اسی طرح	اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنَّ یا اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[2] یہاں بِ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

[3] هُنَالِكَ اور هُنَاكَ زیادہ تر قریبی جگہ اور کبھی قریبی زمانہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے آتا ہے اور ترجمہ اسی جگہ یا اسی وقت کیا جاتا ہے۔

[4] یہ دراصل يَارَبِّيْ تھا، شروع سے یا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے محذوف ہیں۔

[5] ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

[9] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ہوتا ہے۔

[10] یہاں محراب سے مراد وہ کمرہ ہے جو عبادت کے لیے بنایا جاتا تھا۔

[11] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] اللہ کے کلمے کی تصدیق سے مراد سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی تصدیق ہے اور کلمۃ اللہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے کیونکہ وہ بغیر باپ کے کلمہ کُن سے پیدا ہوئے۔

[14] یعنی اس کی کیفیت ایسی ہے کہ وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ	بے شک اللہ رزق دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ هُنَالِكَ	حساب کے بغیر۔ ﴿37﴾ اسی جگہ (یعنی اسی موقع پر)
دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ	زکریاؑ نے اپنے رب سے دعا کی
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ	(اور) کہا (اے میرے) رب! مجھے عطا کر
مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ	اپنے پاس سے پاکیزہ (یعنی صالح) اولاد
إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾	بلاشبہ تو دعا کو خوب سننے (قبول کرنے) والا ہے۔ ﴿38﴾
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ	تو فرشتوں نے اُسے آواز دی اس حال میں کہ وہ
قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ	عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے
أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى	کہ بے شک اللہ آپ کو یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے
مُصَدِّقًۢا	(جو) تصدیق کرنے والا ہو گا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	اللہ کی طرف سے ایک کلمہ (عیسیٰ) کی
وَسَيِّدًا	اور (وہ) سردار ہو گا
وَّحَصُوْرًا	اور عورتوں سے بے رغبت ہو گا
وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿39﴾	اور نیک لوگوں میں سے نبی ہو گا۔ ﴿39﴾
قَالَ رَبِّ	کہا (زکریاؑ نے، اے میرے) رب
أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ	میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا
وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ	جبکہ یقیناً مجھے تو بڑھاپا آ پہنچا ہے
وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۗ	اور میری بیوی (بھی) بانجھ ہے
قَالَ كَذٰلِكَ	فرمایا (اللہ نے یا فرشتے نے) اسی طرح
اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿40﴾	اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿40﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَشَآءُ : ماشاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔
بِغَيْرِ : بغیر اجازت، بغیر حساب۔
حِسَابٍ : حساب، محاسبہ، محتسب۔
دَعَا : دعا، داعی، مدعی، مدعوّ۔
رَبَّهٗ : رب کائنات، ربوبیت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
هَبْ : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
ذُرِّيَّةً : ذریّت آدم۔
طَيِّبَةً : طیّب، کلمہ طیّبہ۔
سَمِيْعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
الدُّعَآءِ : دُعا، دعائیہ کلمات۔
فَنَادَتْهُ : ندا، منادی، ندائے ملت۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
قَآئِمٌ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
يُصَلِّيْ : صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔
الْمِحْرَابِ : محراب، ممبرو محراب۔
يُبَشِّرُكَ : بشارت، مبشر، بشیر۔
مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
بِكَلِمَةٍ : کلمہ، کلام، کلمات۔
سَيِّدًا : سید، سادات خاندان۔
نَبِيًّا : نبی، انبیاء، نبوت۔
الصّٰلِحِيْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
بَلَغَنِيْ : بالغ، ذرائع ابلاغ۔
الْكِبَرُ : کبیر، اکبر، کبار۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔
مَا : ماحول، ماورائے عدالت۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قَالَ	رَبِّ [1]	اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً ؕ [2][3]
کہا	(اے میرے) رب	مقرر فرما دیجیے	میرے لیے	کوئی نشانی

قَالَ	اٰيَتُكَ [4]	اَلَّا [5]	تُكَلِّمَ	النَّاسَ
فرمایا	تیری نشانی	کہ نہ	تم کلام کر سکو گے	لوگوں (سے)

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ [2]	اِلَّا	رَمْزًا ؕ [6]	وَ	اذْكُرْ
تین دن	مگر	اشارے (سے)	اور	تو ذکر کر

رَّبَّكَ [4]	كَثِيْرًا	وَّ	سَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ
اپنے رب (کا)	کثرت (سے)	اور	تو تسبیح بیان کر	شام کو

وَ	الْاِبْكَارِ ۝41 ع	وَ	اِذْ	قَالَتِ [7]
اور	صبح (کو)	اور	جب	کہا

الْمَلٰٓئِكَةُ [8]	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰىكِ [4]
فرشتوں (نے)	اے مریم	بے شک اللّٰہ (نے)	چن لیا ہے تجھے

وَ	طَهَّرَكِ [4]	وَ	اصْطَفٰىكِ [4]
اور	پاک کیا ہے تجھے	اور	منتخب کیا ہے تجھے

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ [9] ۝42	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِيْ [10]
تمام جہان کی عورتوں پر	اے مریم	تو فرمانبردار بن

لِرَبِّكِ [4]	وَاسْجُدِيْ [10]	وَ	ارْكَعِيْ [10]
اپنے رب کی	اور تو سجدہ کر	اور	تو رکوع کر

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝43	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ
رکوع کرنے والوں کے ساتھ	یہ	غیب کی خبروں میں سے (ہیں)	ہم وحی کرتے ہیں اُسے

اِلَيْكَ ؕ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ
آپ کی طرف	اور نہیں	تھے آپ	اُن کے پاس	جب

يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ	مَرْيَمَ ص
وہ سب ڈال رہے تھے	اپنے قلم	اُن میں سے کون	وہ کفالت کرے گا	مریم (کی)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ دراصل يَارَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ محذوف ہیں۔

[2] ةٌ واحد مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[4] كَ، كِ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے ساتھ ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔

[5] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[6] صحیح سالم ہونے کے باوجود صرف اشاروں سے بات چیت کر سکو گے، لہٰذا اس دوران اپنا سارا وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر و شکر اور تسبیح میں صرف کرو۔

[7] تِ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[8] یہاں ةُ واحد مونث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

[9] سیدہ مریم کی یہ فضیلت ان کے اپنے زمانے کے اعتبار سے ہے کیونکہ صحیح احادیث کے مطابق سیدہ خدیجہ ؓ کو خَيْرُ نِسَآئِهَا کہا گیا ہے اور بعض روایات میں سیدہ مریم اور سیدہ آسیہ (فرعون کی بیوی) اور سیدہ خدیجہ ؓ اور سیدہ عائشہ ؓ کو کامل قرار دیا گیا ہے اور ایک روایت میں سیدہ فاطمہ ؓ کو بھی فضیلت والی عورتوں میں شامل کیا گیا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام خواتین کو اپنے اپنے زمانے کے اعتبار سے فضیلت دی گئی ہے۔

[10] فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یْ ہو تو اس فعل میں واحد مونث کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

قَالَ رَبِّ	کہا (زکریاؑ نے، اے میرے) رب!
اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ	میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما دیجیے
قَالَ اٰيَتُكَ	فرمایا: تیری نشانی (یہ ہے)
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	کہ نہیں تم بات کر سکو گے لوگوں سے تین دن
اِلَّا رَمْزًا ؕ	مگر اشارے سے
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا	اور (ان دنوں میں) اپنے رب کا کثرت سے ذکر کرو
وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ع (41)	اور شام اور صبح کو تسبیح بیان کرو۔ ع (41)
وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ	اور (وہ وقت یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا
يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ	اے مریم! بے شک اللہ نے
اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ	تجھے چن لیا ہے اور تجھے پاک کیا ہے
وَاصْطَفٰكِ	اور تجھے منتخب کیا ہے
عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ (42)	تمام جہان کی عورتوں پر (ترجیح دے کر)۔ (42)
يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ	اے مریم! اپنے رب کی فرمانبردار بن
وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ	اور تو سجدہ کر اور تو رکوع کر
مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (43)	رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ (43)
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ	یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں
نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ	ہم اُسے آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ	اور آپ اُن کے پاس نہیں تھے
اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ	جب وہ اپنے قلم (قرعہ کے طور پر) ڈال رہے تھے
اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪	(کہ) اُن میں سے کون مریم کی کفالت کرے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

Word	Usage
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ۔
اٰيَةً	آیت، آیاتِ قرآنی۔
تُكَلِّمَ	کلمہ، کلام، متکلم۔
النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
ثَلٰثَةَ	ثلث، مثلث، تثلیث۔
اَيَّامٍ	یوم، ایام، یومِ آخرت۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
رَمْزًا	رمز، اسرار و رموز۔
وَ	شام و سحر، شان و شوکت۔
اذْكُرْ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔
كَثِيْرًا	کثیر، اکثر، کثرت۔
سَبِّحْ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔
اصْطَفٰكِ	مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔
طَهَّرَكِ	طاہر، طہارت۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان۔
نِسَآءِ	تربیت نسواں، نسوانیّت۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالمِ اسلام، عالمِ عقبیٰ۔
اسْجُدِيْ	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
ارْكَعِيْ	رکوع، رکعت۔
مَعَ	مع اہل و عیال، معیّت۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
اَنْۢبَآءِ	نبی، انبیا، نبوت۔
الْغَيْبِ	علمِ غیب، حاضر و غائب۔
نُوْحِيْهِ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
يُلْقُوْنَ	القاء کرنا۔
اَقْلَامَهُمْ	قلم، قلم بند کرنا، قلم تراش۔
يَكْفُلُ	کفیل، کفالت۔
يَخْتَصِمُوْنَ	خصومت، مخاصمت۔

وَمَا [1]	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ [2] (44)
اور نہیں	تھے آپ	اُن کے پاس	جب	وہ سب باہم جھگڑ رہے تھے

اِذْ	قَالَتِ [3]	الْمَلٰٓئِكَةُ [4]	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ
جب	کہا	فرشتوں (نے)	اے مریم	بے شک	اللہ

يُبَشِّرُكِ [5]	بِكَلِمَةٍ [6] [7]	مِّنْهُ ۖ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ [8]
وہ بشارت دیتا ہے تجھے	ایک کلمہ کی	اپنی (طرف) سے	اُس کا نام	مسیح

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	وَجِيْهًا	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
عیسٰی بن مریم	بہت مرتبے والا	دنیا میں	اور آخرت (میں)

وَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ (45)	وَ	يُكَلِّمُ
اور	مقرب بندوں میں سے	اور	وہ کلام کرے گا

النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ [9]	وَ	كَهْلًا [10]	وَّ
لوگوں (سے)	گہوارے میں	اور	پختہ عمر (میں)	اور

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (46)	قَالَتْ [3]	رَبِّ [11]	اَنّٰى	يَكُوْنُ [12]
نیک لوگوں میں سے (ہوگا)	کہا	(اے میرے) رب	کیسے	ہو گا

لِيْ	وَلَدٌ	وَّلَمْ	يَمْسَسْنِيْ [12]	بَشَرٌ ۭ [7]
میرے لیے	لڑکا	حالانکہ نہیں	چھوا مجھے	کسی انسان (نے)

قَالَ	كَذٰلِكِ [13]	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ ۭ
فرمایا	اسی طرح	اللہ	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا [7]	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ
جب	وہ فیصلہ کرلے	کسی کام (کا)	تو بے شک صرف	وہ کہتا ہے	اُس کو

كُنْ	فَيَكُوْنُ (47)	وَ	يُعَلِّمُهُ	الْكِتٰبَ
ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	اور	وہ تعلیم دے گا اُسے	کتاب (کی)

وَ	الْحِكْمَةَ	وَ التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ ۚ (48)
اور	حکمت (کی)	اور تورات (کی)	اور	انجیل (کی)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں، نہ یا کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] سیدہ مریم یہودیوں کے بڑے عالم عمران کی بیٹی تھیں جب ان کی والدہ نے انھیں اپنی عبادت گاہ کی نذر کیا تو عبادت گاہ کے خدام میں جھگڑا ہوا کہ ان کی سرپرستی اور نگرانی کون کرے گا یہ اسی طرف اشارہ ہے۔

[3] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس تِ کو زیر دی گئی ہے۔

[4] یہاں ةُ جمع کے لیے آئی ہے۔

[5] كِ واحد مؤنث کی علامت ہے، فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔

[6] کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو کلمہ "کُنْ" کہہ کر بغیر باپ کے پیدا کیا ہے اس لیے اپنی طرف سے کلمہ کہا گیا ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اَلْمَسِيْحُ عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے۔

[9] گہوارے میں گفتگو کرنے کا ذکر جو سورہ مریم میں موجود ہے اس کے علاوہ احادیث میں بھی اس کا ذکر موجود ہے۔

[10] كَهْلًا ادھیڑ عمر میں کلام کرنے سے مراد ہے جب وہ بڑے ہو کر وحی و رسالت سے سرفراز کیے جائیں گے یا پھر قیامت کے قریب جب آسمان سے ان کا نزول ہوگا تو اس وقت جو تبلیغ کریں گے۔

[11] یہ دراصل یَارَبِّيْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ محذوف ہیں۔

[12] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] ذٰلِكَ سے اگر اشارہ کیا جائے اور جسکے لیے اشارہ کیا گیا وہ واحد مؤنث ہو تو یہ ذٰلِكِ ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال		
قَالَتِ :قول، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اور آپ اُن کے پاس نہیں تھے	وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
الْمَلٰٓئِكَةُ :ملک الموت، ملائکہ۔	جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ (44)	اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ (44)
يُبَشِّرُكِ :بشارت، مبشر، بشیر۔	(وہ وقت بھی یاد کرو کہ) جب فرشتوں نے کہا اے مریم!	اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ
بِكَلِمَةٍ :کلمہ، کلام، متکلم۔	بے شک اللہ تجھے بشارت دیتا ہے	اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ
مِّنْهُ :منجانب، من وعن۔	اپنی طرف سے ایک کلمہ کی جس کا نام	بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ
اسْمُهُ :اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا	الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
الْمَسِيْحُ :مسیح، مسیحا۔	(جو) دنیا اور آخرت میں بہت مرتبے والا ہوگا	وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
ابْنُ :ابن عمر، ابن قاسم۔	اور (اللہ کے) مقرّب بندوں میں سے (شمار) ہوگا۔ (45)	وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ (45)
وَجِيْهًا :توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	اور وہ کلام کرے گا لوگوں سے	وَيُكَلِّمُ النَّاسَ
فِي :في الفور، في الوقت۔	گھوارے میں اور پختہ (یا ادھیڑ) عمر (میں بھی)	فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا
الدُّنْيَا :دنیا و آخرت، دین و دنیا۔	اور نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ (46)	وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (46)
الْاٰخِرَةِ :فکر آخرت، اُخروی زندگی۔	کہا (مریم نے، اے میرے) رب	قَالَتْ رَبِّ
الْمُقَرَّبِيْنَ :قرب، قریب، مقرب۔	کیسے ہوگا میرے ہاں لڑکا	اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ
النَّاسَ :عوام الناس، عامۃ الناس۔	جبکہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں	وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ
الصّٰلِحِيْنَ :صالح اولاد، اعمال صالحہ۔	فرمایا: اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے	قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ
وَلَدٌ :ولد، اولاد، ولادت۔	جو وہ چاہتا ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرلے	مَا يَشَآءُ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا
يَمْسَسْنِيْ :مس، مساس۔	تو بے شک صرف وہ اُس کو کہتا ہے ہو جا	فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ
بَشَرٌ :بشر، بشریت۔	تو وہ ہو جاتا ہے۔ (47)	كُنْ فَيَكُوْنُ (47)
كَذٰلِكِ :کماحقہ، کالعدم۔	اور وہ اُسے کتاب و حکمت کی تعلیم دے گا	وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
يَخْلُقُ :خالق، مخلوق، تخلیق۔	اور تورات اور انجیل (سکھائے گا)۔ (48)	وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ (48)
مَا :ماحول، ماتحت، ماجرا۔		
يَشَآءُ :مشیّت، ان شاء اللہ۔		
قَضٰٓى :قضا و قدر، قاضی القضاۃ۔		
اَمْرًا :امر، آمر، مامور۔		
يُعَلِّمُهُ :علم، عالم، معلوم، تعلیم۔		
الْكِتٰبَ :کتب، کتاب، مکتوب۔		
الْحِكْمَةَ :حکمت و دانائی، حکیم۔		
التَّوْرٰىةَ :تورات و انجیل۔		

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	رَسُوْلًا	اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ	اَنِّیْ
اور	رسول	بنی اسرائیل کی طرف	کہ بے شک میں

قَدْ [1]	جِئْتُكُمْ [2]	بِاٰیَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ
یقیناً	میں لے کر آیا ہوں تمہارے پاس	ایک نشانی کو	تمہارے رب (کی طرف) سے

اَنِّیْٓ	اَخْلُقُ	لَكُمْ	مِّنَ الطِّیْنِ
بے شک میں	میں بناتا ہوں	تمہارے لیے	مٹی سے

كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ [3]	فَاَنْفُخُ [4]	فِیْهِ	فَیَكُوْنُ [4]
پرندے کی شکل کی طرح	پھر میں پھونک مارتا ہوں	اُس میں	تو وہ بن جاتا ہے

طَیْرًۢا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ [5]	وَ	اُبْرِئُ
پرندہ	اللہ کے حکم سے	اور	میں درست کر دیتا ہوں

الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	وَ	اُحْیِ
مادرزاد اندھے (کو)	اور	کوڑھی (برص کی بیماری والا کو)	اور	میں زندہ کرتا ہوں

الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ [6]	وَ	اُنَبِّئُكُمْ
مُردوں (کو)	اللہ کے حکم سے	اور	میں خبر دیتا ہوں تمہیں

بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	مَا	تَدَّخِرُوْنَ ۙ
(اُس) کی جو	تم سب کھاتے ہو	اور	جو	تم سب ذخیرہ کرتے ہو

فِیْ بُیُوْتِكُمْ ؕ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ [7]	لَاٰیَةً [8]	لَّكُمْ
اپنے گھروں میں	بے شک	اس میں	یقیناً ایک نشانی (ہے)	تمہارے لیے

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ ۚ (49) [9]	وَمُصَدِّقًا [9]	لِّمَا
اگر	ہو تم	سب ایمان لانے والے	اور تصدیق کرنے والا	(اُس) کی جو

بَیْنَ یَدَیَّ [10]	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	لِاُحِلَّ [11]
میرے ہاتھوں کے درمیان	تورات سے	اور	تاکہ میں حلال کر دوں

لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِیْ	حُرِّمَ [12]	عَلَیْكُمْ
تمہارے لیے	بعض (وہ چیزیں)	جو	حرام کی گئی	تم پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. علامت قَدْ تاکید کی علامت ہے۔
2. جِئْتُ کا ترجمہ میں آیا ہوں ہے لیکن اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو ترجمہ میں لے کر آیا ہوں کیا جاتا ہے۔
3. كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
4. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
5. یعنی یہ میرا کمال نہیں بلکہ یہ سب اللہ کے حکم سے ہوتا ہے۔
6. اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو اس کے زمانے کے حالات کے مطابق معجزات دیے سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں جادو گری عام تھی تو انہیں ویسا ہی معجزہ عطا کیا سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں طب کا بہت چرچا تھا تو انہیں مردوں کو زندہ کرنے اور مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو درست کرنے کے معجزات عطا کیے گئے۔
7. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
8. اسم کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ یقیناً یا بیشک کیا جاتا ہے۔
9. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
10. بَیْنَ یَدَیَّ کا اصل ترجمہ میرے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے اس سے مراد میرے آگے یا مجھ سے پہلے ہے یَدَیَّ اصل میں یَدَیْنِ + یَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ن کو گرا کر یْ کو یَ میں مدغم کیا گیا ہے
11. فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
12. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَرَسُوۡلًا اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ	اور (اسے) بنی اسرائیل کی طرف رسول بنائے گا
اَنِّىۡ قَدۡ	(جب وہ رسول بن کر آئے گا تو کہے گا) کہ بے شک میں یقیناً
جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ	تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں
مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۙ	تمہارے رب کی طرف سے (اور وہ یہ ہے کہ)
اَنِّىۡۤ اَخۡلُقُ لَـكُمۡ	کہ بے شک میں تمہارے لیے بناتا ہوں
مِّنَ الطِّيۡنِ كَهَيۡـــَٔةِ الطَّيۡرِ	مٹی سے پرندے کی شکل کی طرح
فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ	پھر میں اُس میں پھونک مارتا ہوں
فَيَكُوۡنُ طَيۡرًاۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ	تو وہ (واقعی) اللہ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے
وَاُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ	اور میں مادر زاد اندھے کو درست کر دیتا ہوں
وَالۡاَبۡرَصَ وَاُحۡىِ الۡمَوۡتٰى	اور کوڑھی کو، اور میں مُردوں کو زندہ کرتا ہوں
بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمۡ	اللہ کے حکم سے اور میں تم کو خبر دیتا ہوں
بِمَا تَاۡكُلُوۡنَ وَمَا تَدَّخِرُوۡنَ ۙ	اُس کی جو تم کھاتے ہو اور جو تم ذخیرہ کرتے ہو
فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ	اپنے گھروں میں، بے شک اس میں
لَاٰيَةً لَّـكُمۡ	یقیناً تمہارے لیے ایک نشانی ہے
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ (49)	اگر تم مومن ہو۔ (49)
وَمُصَدِّقًا لِّمَا	اور تصدیق کرنے والا ہوں اُس کی جو
بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ	میرے ہاتھوں کے درمیان (مجھ سے پہلے) تورات ہے
وَلِاُحِلَّ	اور (میں اس لیے آیا ہوں) تا کہ میں حلال کر دوں
لَـكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ	تمہارے لیے بعض (وہ چیزیں) جو
حُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ	تم پر حرام کی گئی تھیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

رَسُوۡلًا	:رسول، رسالت، مرسل۔
اِلٰى	:مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
بَنِىۡۤ	:ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
بِاٰيَةٍ	:آیت، آیات قرآنی۔
مِّنۡ	:منجانب، من وعن۔
رَّبِّكُمۡ	:رب کائنات، ربوبیت۔
اَخۡلُقُ	:خلق، تخلیق، خالق۔
الطِّيۡنِ	:طین، بدطینت۔
كَهَيۡـَٔةِ	:کماحقہ، کالعدم/ ہیئت۔
الطَّيۡرِ	:طائر، طیور، طیارہ۔
فَاَنۡفُخُ	:نفخہ اولیٰ، نفّاخ، نفخ۔
بِاِذۡنِ	:اذن عام، باذن اللہ۔
اُبۡرِئُ	:بری الذمہ، براءت۔
الۡاَبۡرَصَ	:برص (کوڑھی)۔
اُحۡىِ	:حیات، احیائے سنّت۔
الۡمَوۡتٰى	:موت، اموات، میّت۔
اُنَبِّئُكُمۡ	:نبی، نبوت، انبیاء۔
بِمَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَاۡكُلُوۡنَ	:اکل وشرب، ماکولات۔
بُيُوۡتِكُمۡ	:بیت اللہ، بیت المقدس۔
مُّؤۡمِنِيۡنَ	:امن، ایمان، مومن۔
مُصَدِّقًا	:تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
لِّمَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بَيۡنَ	:بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَىَّ	:ید طولیٰ، رفع الیدین۔
التَّوۡرٰٮةِ	:تورات وانجیل۔
لِاُحِلَّ	:حلال وحرام، رزق حلال۔
بَعۡضَ	:بعض اوقات، بعض دفعہ۔
حُرِّمَ	:حرام، تحریم، حرمت۔
عَلَيۡكُمۡ	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	جِئْتُكُمْ [1][2]	بِاٰيَةٍ [3][4]	مِّنْ رَّبِّكُمْ قف
اور	میں آیا ہوں تمہارے پاس	نشانی کے ساتھ	تمہارے رب (کی طرف) سے

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ [5] (50)
پس تم سب ڈرو	اللّٰہ (سے)	اور	تم سب میری اطاعت کرو

اِنَّ [6]	اللّٰهَ	رَبِّيْ [7]	وَ	رَبُّكُمْ
بے شک	اللّٰہ	میرا رب (ہے)	اور	تمہارا رب

فَاعْبُدُوْهُ ط	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ (51)
تو تم سب عبادت کرو اُسی کی	یہی	راستہ (ہے)	سیدھا

فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى	مِنْهُمُ	الْكُفْرَ [8]
پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے	اُن سے	کفر وانکار

قَالَ	مَنْ [9]	اَنْصَارِيْٓ [7]	اِلَى اللّٰهِ ط	قَالَ
کہا	کون	میرے مددگار	اللّٰہ کی طرف	کہا

الْحَوَارِيُّوْنَ [10]	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ ج	اٰمَنَّا
حواریوں نے	ہم	اللّٰہ کے مددگار (ہیں)	ہم ایمان لائے ہیں

بِاللّٰهِ ج [3]	وَ	اشْهَدْ	بِاَنَّا [3]	مُسْلِمُوْنَ (52)
اللّٰہ پر	اور	آپ گواہ رہیے	(اس) پر کہ بے شک ہم	سب فرمانبردار (ہیں)

رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	بِمَآ [3]	اَنْزَلْتَ
(اے) ہمارے رب	ہم ایمان لائے	(اُس) پر جو	تونے نازل کیا

وَ	اتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ	فَاكْتُبْنَا
اور	ہم نے پیروی کی	رسول کی	پس تو لکھ لے ہمیں

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (53)	وَ	مَكَرُوْا	وَ
گواہی دینے والوں کے ساتھ	اور	اُن سب نے تدبیر کی	اور

مَكَرَ	اللّٰهُ ط	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ ع (54)
تدبیر کی	اللّٰہ نے	اور	اللّٰہ	بہتر	تدبیر کرنے والوں میں (سے ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اپنی کوئی الگ مستقل شریعت لے کر نہیں آئے تھے بلکہ وہ موسوی شریعت کی تائید کرنے اور بنی اسرائیل کو تورات قائم کرنے کی دعوت دینے آئے تھے اور بعض چیزیں جو ان پر حرام کردی گئیں تھیں انہیں حلال کرنا بھی ان کا مشن تھا مثلاً: اُونٹ کا گوشت، حلال جانوروں کی چربی وغیرہ

2 جِئْتُ کا ترجمہ میں آیا ہوں ہے لیکن اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو ترجمہ میں لایا ہوں کیا جاتا ہے۔

3 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

4 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 یہ دراصل اَطِيْعُوْا+نِ + ىْ فعل کے ساتھ جب بھی ىْ لگاتے ہیں تو درمیان میں نِ لازمی آتا ہے یہاں وقف کی وجہ سے ىْ محذوف ہے۔

6 اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

7 ىْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

8 یعنی یہودیوں طرف سے نافرمانی، نیت قتل، گہری سازش اور مشکوک حرکتیں محسوس کیں۔

9 مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

10 حواری سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے سچے مرید اور خاص شاگرد اور مددگار تھے جو تعداد میں بارہ تھے انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ان کی تعلیمات کو ہر قیمت پر آگے بڑھانے کا عہد کیا تھا۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ	اور میں تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں
مِّنْ رَّبِّكُمْ قف	تمہارے رب کی طرف سے،
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿50﴾	سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿50﴾
اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ	بے شک اللہ (ہی) میرا رب ہے
وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ط	اور تمہارا (بھی) رب ہے تو تم اُسی کی عبادت کرو
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿51﴾	یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿51﴾
فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى	پھر جب عیسیٰ نے محسوس کیا
مِنْهُمُ الْكُفْرَ	اُن سے کفر و انکار (تو)
قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط	کہا اللہ (کے دین) کے لیے میرے مددگار کون ہیں
قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ	حواریوں نے کہا
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ج	ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ج وَاشْهَدْ	ہم اللہ پر ایمان لائے، اور آپ گواہ رہیے
بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾	کہ بے شک ہم فرمانبردار ہیں۔ ﴿52﴾
رَبَّنَآ اٰمَنَّا	(اے) ہمارے رب! ہم ایمان لائے
بِمَآ اَنْزَلْتَ	اُس پر جو تو نے نازل کیا ہے
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا	اور ہم نے رسول ؐ کی پیروی کی پس تو لکھ لے ہمیں
مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿53﴾	گواہی دینے والوں کے ساتھ۔ ﴿53﴾
وَمَكَرُوْا	اور اُنھوں نے خفیہ تدبیر کی (عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کی)
وَمَكَرَ اللّٰهُ ط	اور اللہ نے (بھی) خفیہ تدبیر کی (ان کو بچانے کی)
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿54﴾ ع	اور اللہ سب تدبیر کرنے والوں سے بہتر ہے ﴿54﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شام و سحر، شان و شوکت۔
بِاٰيَةٍ : آیت، آیات قرآنی۔
مِّنْ : منجانب، من و عن۔
رَّبِّكُمْ : رب کائنات، ربوبیت۔
فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
اَطِيْعُوْنِ : اطاعت، مطیع۔
فَاعْبُدُوْهُ : عبد، عابد، معبود۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، الہذا۔
صِرَاطٌ : صراط مستقیم، پل صراط۔
مُّسْتَقِيْمٌ : خط مستقیم، استقامت۔
اَحَسَّ : حس، احساس، محسوس۔
الْكُفْرَ : کفر، کافر، کفار۔
قَالَ : قول، قائل، مقولہ۔
اَنْصَارِيْٓ : نصرت، ناصر، انصار۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
الْحَوَارِيُّوْنَ : حواری۔
اٰمَنَّا : امن، ایمان، مومن۔
اشْهَدْ : شاہد، شہید، شہادت۔
مُسْلِمُوْنَ : مسلم، اسلام، مسلمان۔
بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَنْزَلْتَ : نازل، نزول، انزال۔
وَ : خیر و برکت، شام و سحر۔
اتَّبَعْنَا : اتباع، تابع، متبع سنّت۔
الرَّسُوْلَ : رسول، رسالت، مرسل۔
فَاكْتُبْنَا : کتاب، کتب، کاتب۔
مَعَ : مع اہل و عیال، معیّت۔
الشّٰهِدِيْنَ : شاہد، شہید، شہادت۔
مَكَرُوْا : مکر و فریب، مکار۔
خَيْرُ : خیر، خیریت، صبح بخیر۔
الْمٰكِرِيْنَ : مکر و فریب، مکار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسٰٓى	اِنِّيْ
جب	کہا	اللّٰہ (نے)	اے عیسیٰ	بے شک میں

مُتَوَفِّيْكَ [1][2]	وَ	رَافِعُكَ	اِلَيَّ [3]
پورا پورا لینے والا (ہوں) تجھے	اور	اُٹھانے والا (ہوں) تجھے	اپنی طرف

وَ	مُطَهِّرُكَ [2]	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	پاک کرنے والا (ہوں) تجھے	(اُن لوگوں) سے جن	سب نے کفر کیا

وَ	جَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ [4]
اور	بنانے والا (ہوں)	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے پیروی کی تیری

فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ [5][6]
اُوپر (یعنی غالب)	(اُن لوگوں پر) جن	سب نے کفر کیا	قیامت کے دن تک

ثُمَّ	اِلَيَّ [3]	مَرْجِعُكُمْ [7]	فَاَحْكُمُ
پھر	میری طرف	تمہارا لوٹنا ہے	تو میں فیصلہ کروں گا

بَيْنَكُمْ [7]	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
تمہارے درمیان	(اُس) میں جو	تم تھے	اُس میں

تَخْتَلِفُوْنَ (55)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تم سب اختلاف کرتے	پس رہے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

فَاُعَذِّبُهُمْ [8]	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِي الدُّنْيَا
تو میں عذاب دوں گا اُنہیں	عذاب	سخت	دنیا میں

وَ	الْاٰخِرَةِ ۫ [5]	وَ	مَا	لَهُمْ
اور	آخرت (میں)	اور	نہیں	اُن کا

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (56)	وَ	اَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
کوئی مددگاروں میں سے	اور	رہے (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [5]	فَيُوَفِّيْهِمْ [8]	اُجُوْرَهُمْ ۭ [9]
اُن سب نے عمل کیے	نیک	تو وہ پورا پورا دے گا اُنہیں	اُن کے اجر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اس لفظ کا اصل ترجمہ پورا پورا لینا ہے، اگر یہ ترجمہ ہو تو مفہوم ہو گا کہ: میں تمہیں یہودیوں کی طرف سے کسی نقصان کے بغیر پورا پورا اپنی طرف اُٹھانے والا ہوں اور ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کرنے والا ہوں۔

اور اگر اس کا مفہوم فوت کرنا ہو تو پھر رَافِعُكَ تجھے اُٹھانے والا ہوں کو مقدم اور مُتَوَفِّيْكَ میں تجھے فوت کرنے والا ہوں کو متاخر سمجھا جائے یعنی اب تمہیں میں اٹھاؤں گا اور دوبارہ دنیا میں نازل کروں گا اور تجھے طبعی موت دوں گا۔

[2] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[3] اِلَيَّ دراصل اِلٰی + يَ کا مجموعہ ہے اسی يَ کا ترجمہ اپنی یا میری کیا جاتا ہے۔

[4] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[5] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] یہاں غلبے سے مراد نصاریٰ کا وہ دنیاوی غلبہ ہے جو یہودیوں پر قیامت تک رہے گا۔

[7] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[8] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[9] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى	(وہ بھی اللہ کی تدبیر تھی کہ) جب اللہ نے کہا اے عیسیٰؑ
اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ	بے شک میں تجھے پورا پورا لینے والا ہوں
وَرَافِعُكَ اِلَىَّ	اور تجھے اپنی طرف اُٹھانے والا ہوں
وَمُطَهِّرُكَ	اور تجھے پاک کرنے والا ہوں
مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(اُن لوگوں) سے جنھوں نے کفر کیا
وَجَاعِلُ	اور کرنے والا ہوں
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ	(اُن لوگوں کو) جنھوں نے تیری پیروی کی
فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	فائق (وغالب اُن لوگوں پر) جنھوں نے کفر کیا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ	قیامت کے دن تک
ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ	پھر (بالآخر) میری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے
فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ	تو میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا
فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾	اس (بات) میں جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ ﴿55﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پس رہے (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا
فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا	تو میں اُنھیں بہت سخت عذاب دوں گا
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫	دنیا اور آخرت میں
وَمَا لَهُمْ	اور نہیں ہوں گے اُن کی
مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿56﴾	کوئی مدد کرنے والے۔ ﴿56﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انھوں نے نیک عمل کیے
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ	تو وہ اُنھیں اُن کے اجر پورے پورے دے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
يٰعِيْسٰٓى : یاالٰہی / عیسیٰ بن مریم۔
وَ : شام وسحر، لیل ونہار۔
رَافِعُكَ : رفعت، سطحِ مرتفع۔
اِلَىَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
مُطَهِّرُكَ : طاہر، ازواج مطہرات۔
مِنَ : منجانب، من وعن۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اتَّبَعُوْكَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَوْقَ : فوقیت، مافوق الفطرت۔
يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْقِيٰمَةِ : قیامت، قائم، مقیم۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع، راجع۔
فَاَحْكُمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
بَيْنَكُمْ : بین السطور، بین الاقوامی۔
فِيْمَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
فِيْمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَخْتَلِفُوْنَ : خلاف، مخالف، اختلاف۔
فَاُعَذِّبُهُمْ : عذاب، تعذیب۔
شَدِيْدًا : شدید، شدت، تشدد۔
الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دنیاوی کام۔
الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
نّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، انصار۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
فَيُوَفِّيْهِمْ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
اُجُوْرَهُمْ : اجر وثواب، اجر عظیم۔
وَ : بحر وبر، شان وشوکت۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔

وَ	اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿57﴾	ذٰلِكَ [1]	
اور	اللہ	نہیں وہ پسند کرتا	ظالموں (کو)	یہ	
نَتْلُوْهُ [2]	عَلَيْكَ	مِنَ الْاٰيٰتِ [3]	وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿58﴾		
ہم پڑھ کر سُنا رہے ہیں اُسے	آپ پر	آیات میں سے	اور حکمت والی نصیحت (میں سے)		
اِنَّ	مَثَلَ عِيْسٰى	عِنْدَ اللّٰهِ	كَمَثَلِ اٰدَمَ ط [4]		
بے شک	عیسیٰ علیہ السلام کی مثال	اللہ کے ہاں	آدم علیہ السلام کی مثال کی طرح (ہے)		
خَلَقَهٗ [2]	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ	لَهٗ [5]	كُنْ
اُس نے پیدا کیا اُسے	مٹی سے	پھر	کہا	اُس سے	ہو جا
فَيَكُوْنُ ﴿59﴾	اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ [6]	فَلَا تَكُنْ		
تو وہ ہو جاتا ہے	حق	تیرے رب (کی طرف) سے	تو نہ تم ہونا		
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾	فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ		
شک کرنے والوں میں سے	پس جو	جھگڑا کرے آپ سے	اس میں		
مِنْۢ بَعْدِ مَا [7]	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ [8]	فَقُلْ		
(اسکے) بعد کہ	آیا آپ کے پاس	علم	تو تم کہو		
تَعَالَوْا	نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا [9]	وَ	اَبْنَآءَكُمْ [10]	
تم سب آؤ	ہم بلالیں	اپنے بیٹوں (کو)	اور	تمہارے بیٹوں (کو)	
وَ	نِسَآءَنَا [9]	وَ	نِسَآءَكُمْ [10]	وَ	اَنْفُسَنَا [9]
اور	اپنی عورتوں (کو)	اور	تمہاری عورتوں (کو)	اور	اپنی جانوں (کو)
وَ	اَنْفُسَكُمْ قف [10]	ثُمَّ	نَبْتَهِلْ [11]	فَنَجْعَلْ	
اور	تمہاری جانوں (کو)	پھر	ہم گڑگڑا کر دعا کریں	پس ہم ڈالیں	
لَّعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿61﴾	اِنَّ	هٰذَا		
اللہ کی لعنت	جھوٹوں پر	بے شک	یہ		
لَهُوَ الْقَصَصُ [12]	الْحَقُّ ج	وَمَا	مِنْ اِلٰهٍ [8]	اِلَّا اللّٰهُ ط	
یقیناً وہی بیان (ہے)	سچا	اور نہیں	کوئی معبود	مگر اللہ	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے

2 ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اُس کو کیا جاتا ہے۔

3 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 یعنی اگر بغیر باپ کے پیدا ہونا اللہ کا بیٹا ہونے کی دلیل ہے تو آدم علیہ السلام جو ماں باپ دونوں کے بغیر پیدا ہوئے وہ بالاولیٰ اللہ کا بیٹا کہلانے کے حق دار ہیں، لیکن ایسا نہیں ہے۔

5 قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لَ یا لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

6 یعنی سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق جو حقیقت بیان ہوئی ہے یہ تمہارے رب کی طرف سے ہے کوئی معمولی بات نہیں ہے۔

7 اگر مَا سے پہلے لفظ بَعْدِ موجود ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

8 مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

9 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

10 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

11 اس آیت کو آیت مباہلہ کہا جاتا ہے جس کا معنی ہے دو فریق کا ایک دوسرے پر لعنت یعنی بد دعا کرنا اور پھر فیصلہ اللہ پر چھوڑ دینا پھر عیسائیوں نے باہمی مشورہ سے مباہلہ کرنے سے گریز کیا۔

12 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿57﴾	اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿57﴾
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ	(اے محمد) یہ جسے ہم آپ پر پڑھتے ہیں
مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿58﴾	آیات اور حکمت والی نصیحت میں سے ہیں۔ ﴿58﴾
اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ	بے شک عیسیٰ (علیہ السلام) کی مثال اللہ کے ہاں
كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ	آدم کی مثال کی طرح ہے
خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ	(کہ) اُس نے اُسے مٹی سے پیدا کیا پھر
قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿59﴾	اُس نے کہا اُس کو "تو ہو جا" تو وہ ہو گیا۔ ﴿59﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	(یہ بات) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے
فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾	تو آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ ﴿60﴾
فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ	پھر جو آپ سے اس (بارے) میں جھگڑا کرے
مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ	اس کے بعد کہ آپ کے پاس (صحیح) علم آچکا
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ	تو آپ کہہ دیجیے! آؤ ہم بلالیں
اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ	اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو
وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ	اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو
وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ قف	اور اپنی جانوں کو اور تمہاری جانوں کو (یعنی ہم خود اور تم خود بھی آؤ)
ثُمَّ نَبْتَهِلْ	پھر ہم (دونوں فریق) گڑگڑا کر دعا (مباہلہ) کریں
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ	پس ہم ڈالیں اللہ کی لعنت
عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿61﴾	جھوٹوں پر۔ ﴿61﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ	بے شک یہ یقیناً یہی سچا بیان ہے
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	اور اللہ کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُحِبُّ : حب، حبیب، محبت۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نَتْلُوْهُ : تلاوت، وحی متلو۔
عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان۔
مِنَ : منجانب، من وعن۔
الذِّكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
الْحَكِيْمِ : حکمت ودانائی، حکیم۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ۔
كَمَثَلِ : کماحقہ، کالعدم / مثلاً۔
خَلَقَهٗ : خالق، مخلوق، تخلیق۔
تُرَابٍ : تربت۔
قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زرّیں۔
اَلْحَقُّ : حق وباطل، حقیقت۔
حَآجَّكَ : اتمام حجت، احتجاج۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الحقیقت۔
بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
الْعِلْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
نَدْعُ : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
اَبْنَآءَنَا : ابن عمر، ابن مریم۔
نِسَآءَنَا : تربیت نسواں، نسوانیت۔
اَنْفُسَنَا : نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
نَبْتَهِلْ : مباہلہ۔
لَّعْنَتَ : لعن طعن، لعنت، لعین۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان۔
الْكٰذِبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
الْقَصَصُ : قصہ، قصہ گوئی۔
اِلٰهٍ : الہ العالمین، یاالٰہی، اُلوہیت۔
اِلَّا : الا قلیل، الا یہ کہ۔
وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔

وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ [1]	الْحَكِيْمُ (62)
اور بے شک	اللّٰہ	یقیناً وہی بہت غالب	خوب حکمت والا (ہے)

فَاِنْ [2]	تَوَلَّوْا [3]	فَاِنَّ [2]	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ
پھر اگر	وہ سب پھر جائیں	تو بے شک	اللّٰہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِالْمُفْسِدِيْنَ [4] (63) ع	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا [5]
فساد کرنے والوں کو	آپ کہہ دیں	اے اہلِ کتاب	تم سب آؤ

اِلٰى كَلِمَةٍ	سَوَآءٍۢ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ
(ایسی) بات کی طرف	یکساں (ہے)	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان

اَلَّا [6]	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	لَا نُشْرِكَ
یہ کہ نہ	ہم عبادت کریں	مگر	اللّٰہ (کی)	اور	نہ ہم شریک بنائیں

بِهٖ	شَيْئًا	وَّلَا	يَتَّخِذَ [7]	بَعْضُنَا	بَعْضًا
اُس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور نہ	پکڑے (بنائے)	ہمارا بعض	بعض (کو)

اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط [8]	فَاِنْ [2]	تَوَلَّوْا [3]
رب	اللّٰہ کے علاوہ	پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں

فَقُوْلُوا [2]	اشْهَدُوْا	بِاَنَّا [9]	مُسْلِمُوْنَ (64)
تو تم سب کہو	تم سب گواہ رہو	(اس) پر کہ بے شک ہم	سب مسلمان (ہیں)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
اے اہلِ کتاب	کیوں	تم سب جھگڑا کرتے ہو	ابراہیم (کے بارے) میں

وَ	مَآ	اُنْزِلَتِ [10]	التَّوْرٰىةُ	وَ	الْاِنْجِيْلُ
حالانکہ	نہیں	اُتاری گئی	تورات	اور	انجیل

اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ ط [8]	اَفَلَا [2]	تَعْقِلُوْنَ [11] (65)
مگر	اس کے بعد	تو کیا نہیں	تم سب عقل رکھتے

هٰٓاَنْتُمْ [12]	هٰٓؤُلَآءِ [13]	حَاجَجْتُمْ
سنو تم	وہی (لوگ ہو)	تم نے جھگڑا کیا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُوَ کے بعد لَ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[3] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[5] تَعَالَوْا کا لفظی ترجمہ بلندی کی طرف آؤ یعنی بلندی پر کھڑے ہو کر بلانے کے لیے استعمال ہوتا تھا اور بعد میں عام بلانے کے لیے بھی استعمال ہونے لگا۔

[6] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[7] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[9] بِاَنَّا دراصل بِ + اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے درمیان سے ایک نون محذوف ہے۔

[10] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[11] یہودی اور عیسائی دونوں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو اپنے اپنے دین پر سمجھتے تھے یہاں یہ بتایا جا رہا ہے کہ یہود کی ابتدا تورات سے ہوئی اور عیسائیوں کی ابتدا انجیل سے ہوئی یہ دونوں کتابیں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے ایک یا دو ہزار سال بعد نازل ہوئیں تو سیدنا ابراہیم علیہ السلام یہودی یا عیسائی کیسے ہو سکتے تھے۔

[12] هٰٓاَنْتُمْ میں اَنْتُمْ کے شروع میں هٰ تنبیہ کے لیے ہے، اس لیے ترجمہ سنو کیا گیا ہے۔

[13] هٰٓؤُلَآءِ کا اصل ترجمہ یہ سب ہے سیاق وسباق کے مطابق ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ	اور بیشک اللہ یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿62﴾	خوب غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿62﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر یہ پھر جائیں (اور مقابلہ میں نہ آئیں) تو بیشک اللہ
عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿63﴾ ع	فساد کرنے والوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿63﴾ ع
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	آپ کہہ دیجیے: اے اہل کتاب
تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ	تم آؤ ایک (ایسی) بات کی طرف
سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ	(جو) یکساں (مسلّم) ہے ہمارے اور تمہارے درمیان
اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ	یہ کہ ہم اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کریں
وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا	اور ہم اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں
وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا	اور ہم میں سے کوئی کسی کو رب نہ بنائے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ	اللہ کے علاوہ، پھر اگر (اس بات سے)
تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا	وہ منہ موڑلیں تو تم کہہ دو گواہ رہو
بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿64﴾	کہ بے شک ہم (تو) فرمانبردار ہیں۔ ﴿64﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	اے اہل کتاب
لِمَ تُحَاۗجُّوْنَ	تم کیوں جھگڑا کرتے ہو
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	ابراہیمؑ کے بارے میں (کہ وہ یہودی تھے یا عیسائی)
وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ	حالانکہ تورات اور انجیل نہیں اُتاری گئی
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ	مگر اس کے (سالہاسال) بعد
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿65﴾	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ ﴿65﴾
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ	سنو تم وہی (لوگ) ہو (کہ) تم نے جھگڑا کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان وشوکت، سحر وافطار۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت ودانائی۔
عَلِيْمٌۢ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِالْمُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، فاسد۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
يٰۤاَهْلَ : یاالٰہی / اہل خانہ، اہل بیت۔
الْكِتٰبِ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
كَلِمَةٍ : کلمہ، کلام، متکلم۔
سَوَآءٍ : مساوی، مساوات۔
بَيْنَنَا : بین بین، بین السطور۔
نَعْبُدَ : عبد، عابد، معبود۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
نُشْرِكَ : شرک، شریک، مشرک۔
شَيْـًٔا : شے، اشیائے خوردونوش۔
يَتَّخِذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
بَعْضُنَا : بعض اوقات، بعض دفعہ۔
اَرْبَابًا : ربِّ کائنات، ارباب۔
مِّنْ : منجانب، من وعن۔
اشْهَدُوْا : شاہد، شہید، شہادت۔
مُسْلِمُوْنَ : مسلم، اسلام، سلامتی۔
تُحَاۗجُّوْنَ : اتمام حجت، احتجاج۔
فِيْٓ : فی الحال، فی الفور۔
اُنْزِلَتِ : نازل، نزول، انزال۔
التَّوْرٰىةُ : تورات۔
الْاِنْجِيْلُ : انجیل، اناجیل اربعہ۔
بَعْدِهٖ : بعد ازنماز، بعد ازطعام۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
حَاجَجْتُمْ : احتجاج، اتمام حجت۔

فِيْمَا [1]	لَكُمْ	بِهٖ [2]	عِلْمٌ [3] [4]	فَلِمَ
(اُس) میں جو	تم کو	اُس کا	کچھ علم (تھا)	تو کیوں

تُحَآجُّوْنَ [5]	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ [2]
تم سب جھگڑا کرتے ہو	(اُس) میں جو	نہیں	تمھیں	اس کا

عِلْمٌ [3] ط	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ [6] (66)
کچھ علم	اور اللہ	وہ جانتا ہے	اور تم	نہیں تم سب جانتے

مَا [1]	كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَّلَا	نَصْرَانِيًّا
نہیں	تھے	ابراہیم	یہودی	اور نہ	عیسائی

وَّ	لٰكِنْ	كَانَ	حَنِيْفًا [7]	مُّسْلِمًا ط	وَ	مَا [1]
اور	لیکن	تھے وہ	یکسو	مسلمان	اور	نہیں

كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (67)	اِنَّ	اَوْلَى [8]	النَّاسِ
تھے وہ	مشرکوں میں سے	بے شک	زیادہ قریب	لوگوں (میں سے)

بِاِبْرٰهِيْمَ [2]	لَلَّذِيْنَ [9] [10]	اتَّبَعُوْهُ [11]	وَ	هٰذَا
ابراہیم کے	یقیناً (وہ لوگ ہیں) جن	سب نے پیروی کی اُس کی	اور	یہ

النَّبِيُّ	وَالَّذِيْنَ [10]	اٰمَنُوْا ط	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ [12]
نبی (ﷺ)	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور اللہ	دوست (ہے)

الْمُؤْمِنِيْنَ (68)	وَدَّتْ	طَّآئِفَةٌ [3]	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
مؤمنوں (کا)	چاہا	ایک جماعت (نے)	اہل کتاب میں سے

لَوْ [13]	يُضِلُّوْنَكُمْ ط	وَمَا [1]	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ
کاش	وہ سب گمراہ کردیں تمھیں	حالانکہ نہیں	وہ سب گمراہ کر رہے	مگر

اَنْفُسَهُمْ	وَمَا [1]	يَشْعُرُوْنَ (69)	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ
اپنے آپ (کو)	اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	اے اہل کتاب	کیوں

تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [2]	وَ [14]	اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ (70)
تم سب انکار کرتے ہو	اللہ کی آیات کا	حالانکہ	تم	تم سب گواہی دیتے ہو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] تنوین یعنی ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] جن باتوں کا تمھیں علم ہے یعنی اپنے دین اور اپنی کتاب کا اس کے بارے میں تم نے جھگڑا کیا تھا اب جن باتوں کا تمھیں علم ہی نہیں یعنی سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی شان اور ان کی ملت جس کی بنیاد ہی توحید واخلاص پر ہے تم کیوں جھگڑتے ہو۔

[5] یہ اصل میں تُحَاجِجُوْنَ تھا دو جیم لکھنے کی بجائے ایک جیم لکھ کر اُس پر شد دی گئی ہے۔

[6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[7] وہ ایک طرفہ خالص مسلمان تھے جو شرک سے بیزار اور صرف ایک اللہ کے پرستار تھے۔

[8] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[9] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[10] الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[11] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[12] وَلِيُّ کا ترجمہ حامی، مددگار اور کارساز بھی ہوتا ہے

[13] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔

[14] وَ کا ترجمہ اور کبھی اس حال میں کہ یا حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ	اس (بات) میں جس کا تمہیں کچھ علم تھا
فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ	تو تم کیوں جھگڑا کرتے ہو
فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	اس (بات) میں جس کا تمہیں کچھ علم نہیں ہے
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿66﴾
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا	ابراہیم یہودی نہیں تھے
وَّلَا نَصْرَانِيًّا	اور نہ عیسائی (تھے)
وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ	اور لیکن وہ یکسو (خالص) مسلمان تھے
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾	اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿67﴾
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ	بیشک لوگوں میں سے ابراہیمؑ کے قریب ترین
لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ	یقیناً (وہ لوگ ہیں) جنھوں نے اُس کی پیروی کی
وَهٰذَا النَّبِيُّ	اور (پھر ان کے بعد) یہ نبی (آخرالزماں) ہیں
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	اور (وہ لوگ بھی) جو ایمان لائے
وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾	اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔ ﴿68﴾
وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے چاہا
لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ	کاش! وہ تمہیں گمراہ کر دیں
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	حالانکہ نہیں وہ گمراہ کر رہے مگر اپنے آپ کو
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾	اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿69﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	اے اہل کتاب کیوں تم انکار کرتے ہو
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ	اللہ کی آیات کا حالانکہ (ان کی سچائی کی)
اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾	تم (خود) گواہی دیتے ہو۔ ﴿70﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فِيْمَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
- فِيْمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- عِلْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- تُحَآجُّوْنَ : احتجاج، اتمام حجت۔
- وَ : صبح وشام، لیل ونہار۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- يَهُوْدِيًّا : یہودیت، یہودی ونصرانی۔
- نَصْرَانِيًّا : نصرانیت، یہود ونصاریٰ۔
- لٰكِنْ : لیکن۔
- مُّسْلِمًا : مسلم، اسلام، تسلیم۔
- مِنَ : منجانب، من وعن۔
- الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرک۔
- اَوْلَى : اولیٰ واعلیٰ، بطریق اولیٰ۔
- النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- اتَّبَعُوْهُ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، الہذا۔
- النَّبِيُّ : نبی، انبیائے کرام، نبوت۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- وَلِيُّ : ولی، اولیائے کرام، مولیٰ۔
- وَدَّتْ : مودت ومحبت۔
- طَّآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
- اَهْلِ : اہل وعیال، اہل بیت۔
- الْكِتٰبِ : کتاب، کتب، مکتوب۔
- يُضِلُّوْنَكُمْ : ضلالت وگمراہی۔
- اِلَّآ : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
- اَنْفُسَهُمْ : نفسانفسی، نفوس قدسیہ۔
- يَشْعُرُوْنَ : عقل وشعور، شعوری طور پر۔
- تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- بِاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔
- تَشْهَدُوْنَ : شاہد، شہید، شہادت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ
اے اہلِ کتاب	کیوں	تم سب خلط ملط کرتے ہو	حق (کو)

بِالْبَاطِلِ	وَ [1]	تَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ [1]	اَنْتُمْ
باطل کے ساتھ	اور	تم سب چھپاتے ہو	حق (کو)	حالانکہ	تم

تَعْلَمُوْنَ ع (71)	وَ	قَالَتْ [2]	طَّآئِفَةٌ [3][2]	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
تم سب جانتے ہو	اور	کہا	ایک جماعت (نے)	اہلِ کتاب میں سے

اٰمِنُوْا [4]	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ [5]	عَلَى الَّذِيْنَ
تم سب ایمان لاؤ	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	(اُن لوگوں) پر جو

اٰمَنُوْا [4]	وَجْهَ النَّهَارِ [6]	وَ	اكْفُرُوْٓا
سب ایمان لائے	دن چڑھے	اور	تم سب انکار کر دو

اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ (72) صلے ج	وَ
اُس کے آخر (میں)	تاکہ وہ	وہ سب پھر جائیں	اور

لَا تُؤْمِنُوْٓا [7]	اِلَّا	لِمَنْ [8]	تَبِعَ
مت تم سب مانو	مگر	(اُس) کی جس نے	پیروی کی

دِيْنَكُمْ ط	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى
تمہارے دین کی	آپ کہہ دیجیے	کہ بے شک	ہدایت

هُدَى اللّٰهِ لا	اَنْ	يُّؤْتٰٓى [10][9]	اَحَدٌ [3]
اللہ کی ہدایت (ہی ہے)	کہ	دیا جائے گا	کسی ایک (کو)

مِّثْلَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ [11]	اَوْ	يُحَآجُّوْكُمْ [12]
(اُسکی) مثل	جو	تمھیں دیا گیا ہے	یا	وہ سب جھگڑا کریں گے تم سے

عِنْدَ رَبِّكُمْ ط	قُلْ	اِنَّ	الْفَضْلَ
تمہارے رب کے پاس	آپ کہہ دیجیے	کہ بے شک	فضل

بِيَدِ اللّٰهِ ج [13]	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ط
اللہ کے ہاتھ میں (ہے)	وہ دیتا ہے اُسے	جسے	وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
2. علامت تْ اور ةٌ مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
3. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
4. اگر اٰمِنُوْا کی مِ پر زیر ہو تو ترجمہ تم سب ایمان لاؤ اور اگر مَ پر زبر یعنی اٰمَنُوْا ہو تو ترجمہ وہ سب ایمان لائے ہوتا ہے۔
5. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. وَجْهَ النَّهَارِ کا اصل ترجمہ دن کا چہرہ ہے لیکن یہاں دن کا چڑھنا یعنی اس کا پہلا حصہ مُراد ہے یعنی ظاہراً ایمان لاؤ اور پھر بعد میں انکار کر دو تاکہ نئے مسلمان شک میں پڑیں اور بدظن ہوں۔
7. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
8. اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
9. یہاں یٰ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
10. یہ دراصل یُؤْتَیُ تھا ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
11. یعنی یہ بھی تسلیم مت کرو جس طرح تمہارے اندر نبوت رہی ہے یہ کسی اور کو بھی مل سکتی ہے اور یہودیت کے سوا کوئی دین بھی حق ہو سکتا ہے۔
12. وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
13. یہاں علامت بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ	اے اہل کتاب کیوں تم خلط ملط کرتے ہو
الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ	حق کو باطل کے ساتھ
وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ	اور (کیوں) تم حق کو چھپاتے ہو
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾ وَقَالَتْ	حالانکہ تم (سب کچھ) جانتے ہو۔ ﴿71﴾ اور کہا
طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے
اٰمِنُوْا	(آپس میں سازش تیار کر کے کہ) تم ایمان لے آیا کرو
بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ	(اُس) پر جو نازل کیا گیا ہے
عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ	(اُن لوگوں) پر جو ایمان لائے ہیں دن چڑھے
وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ	اور (پھر) اُس (دن) کے آخر میں انکار کر دیا کرو
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿72﴾	تاکہ وہ (مسلمان شک میں پڑیں اور اسلام سے) پھر جائیں ﴿72﴾
وَلَا تُؤْمِنُوْٓا	اور (وہ کہتے ہیں کہ کسی کی بات پر) یقین مت کرو
اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ	سوائے اُس کے جس نے تمہارے دین کی پیروی کی
قُلْ اِنَّ الْهُدٰى	آپ کہہ دیجیے کہ بے شک (اصل) ہدایت
هُدَى اللّٰهِ ۙ	(تو) اللہ کی ہدایت ہے
اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ	(اور کہتے ہیں یہ بھی نہ مانو) کہ کسی (اور) کو دیا جائے گا
مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ	اس کی مثل جو تم دیے گئے ہو
اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ	یا (یہ کہ) وہ جھگڑا کریں گے تم سے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ	تمہارے رب کے پاس، آپ کہہ دیجیے!
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ	کہ بے شک فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	وہ اُسے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يٰٓاَهْلَ : یاالٰہی / اہل خانہ۔
الْكِتٰبِ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
الْحَقَّ : حق وباطل، حقیقت۔
تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ علم، کتمانِ حق۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ۔
طَّآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ۔
مِّنْ : منجانب، من وعن۔
اَهْلِ : اہل حق، اہل ایمان۔
اٰمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان۔
وَجْهَ : وجہ، متوجہ، توجہ۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔
اكْفُرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اٰخِرَهٗ : اخروی زندگی، اول وآخر۔
يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاپروا۔
تُؤْمِنُوْٓا : امن، ایمان، مومن۔
اِلَّا : الا قلیل، الا ماشاء اللہ۔
تَبِعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
الْهُدٰى : ہدایت، ہادی برحق۔
اَحَدٌ : احد، واحد، موحد، توحید۔
مِّثْلَ : مثل، مثال، مثلاً۔
مَآ : ماتحت، ماجرا، ماحول۔
يُحَآجُّوْكُمْ : احتجاج، اتمام حجت۔
عِنْدَ : عند اللہ، عند الطلب۔
الْفَضْلَ : فضل، فضیلت، افضل۔
بِيَدِ : ید بیضا، رفع الیدین۔
يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ۚ﴿73﴾ [1]	يَّخْتَصُّ
اور	اللہ	وسعت والا	بہت علم والا (ہے)	وہ مختص کر لیتا ہے

بِرَحْمَتِهٖ [2]	مَنْ [3]	يَّشَآءُ ۭ	وَ	اللّٰهُ
اپنی رحمت کے ساتھ	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ تعالیٰ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ [1]	وَ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ [3]	مَنْ [3]
بہت بڑے فضل والا (ہے)	اور	اہل کتاب میں سے (کوئی ایسا ہے)	جو

اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِقِنْطَارٍ [2][4]	يُّؤَدِّهٖٓ
اگر	آپ امین بنائیں اُسے	ایک خزانے کا	وہ واپس لوٹا دے گا اُسے

اِلَيْكَ ۚ	وَ	مِنْهُمْ [3]	مَّنْ	اِنْ
آپ کی طرف	اور	اُن میں سے (کوئی ایسا ہے)	جو	اگر

تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ [2][4]	لَّا يُؤَدِّهٖٓ
آپ امین بنائیں اُسے	ایک دینار کا	نہیں وہ ادا کرے گا اُسے

اِلَيْكَ	اِلَّا	مَادُمْتَ [5]	عَلَيْهِ	قَآئِمًا ۭ [6]
آپ کی طرف	مگر	آپ ہمیشہ رہیں	اُس پر	کھڑے

ذٰلِكَ [7]	بِاَنَّهُمْ [2][8]	قَالُوْا	لَيْسَ
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک اُن	سب نے کہا	نہیں

عَلَيْنَا	فِي الْاُمِّيّٖنَ [9]	سَبِيْلٌ ۚ [4]	وَ
ہم پر	اَن پڑھوں (کے بارے) میں	کوئی راستہ	اور

يَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ [10]	الْكَذِبَ	وَ [11]
وہ سب کہتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ

هُمْ [12]	يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾	بَلٰى [13]	مَنْ [3]	اَوْفٰى
وہ سب	وہ سب جانتے ہیں	ہاں! کیوں نہیں	جس نے	پورا کیا

بِعَهْدِهٖ [2]	وَ	اتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اپنے عہد کو	اور	وہ ڈر گیا	تو بے شک	اللہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 مَنْ کا ترجمہ جو، جس یا کون اور مِنْ کا ترجمہ سے یا میں سے کیا جاتا ہے۔

4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

5 اگر مَا کے بعد دَامَ، دُمْتَ وغیرہ ہوں تو پھر مَا اور اس لفظ دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔

6 یعنی مسلسل آپ اس سے واپسی کا تقاضا کرتے رہیں اور اس کو کسی قسم کی ڈھیل نہ دیں تو پھر شاید یہ امانت واپس کرنے پر تیار ہو جائیں ورنہ نہیں۔

7 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

8 بِاَنَّهُمْ دراصل بِ + اَنَّ + هُمْ کا مجموعہ ہے۔

9 الْاُمِّيّٖنَ سے مراد مشرکین عرب ہیں یہودیوں کا یہ خیال تھا کہ یہ مشرک ہیں لہٰذا ان کا مال ہڑپ کر جانے میں کوئی حرج نہیں۔

10 اس سے مراد اللہ کے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں۔

11 وَ کا ترجمہ اور کبھی اس حال میں کہ یا حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔

12 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

13 بَلٰى کا استعمال عموماً ایسے سوال کے جواب میں ہوتا ہے جس میں نفی کا مفہوم ہو۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿73﴾	اور اللہ وسعت والا بہت علم والا ہے۔ ﴿73﴾
يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ	وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت سے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ	جسے وہ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾	بہت بڑے فضل والا ہے۔ ﴿74﴾
وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ	اور اہل کتاب میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو
اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ	اگر آپ اُسے ایک خزانے کا امین بنائیں
يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ	وہ اُسے آپ کو واپس لوٹا دے گا
وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ	اور ان میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جو اگر
تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ	آپ اُسے ایک دینار کا امین بنائیں
لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ	(تو) وہ اُسے آپ کو ادا نہیں کرے گا
اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ	مگر یہ کہ آپ مسلسل کھڑے رہیں اُس (کے سر) پر
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس لیے ہے کہ بے شک اُنہوں نے
قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا	کہہ رکھا ہے نہیں ہے ہم پر
فِي الْاُمِّيّٖنَ	اَن پڑھوں (یعنی غیر یہود) کے بارے میں
سَبِيْلٌ ۚ	کوئی راستہ (یعنی مواخذہ)
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾	حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿75﴾
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى	ہاں کیوں نہیں (مؤاخذہ ہوگا) جس نے پورا کیا
بِعَهْدِهٖ	(اللہ سے کیے ہوئے) اپنے عہد کو
وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ	اور وہ (اللہ سے) ڈر گیا تو بے شک اللہ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : وسیع وعریض، علم وعمل۔
- وَاسِعٌ : وسعت، وسیع، توسیع۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- يَّخْتَصُّ : مختص، خاص، مخصوص۔
- بِرَحْمَتِهٖ : رحمت، رحیم، رحمن۔
- يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
- ذُو : ذوالجلال، ذوالحجہ، ذومعنی۔
- الْفَضْلِ : فضل، فضیلت، افضل۔
- الْعَظِيْمِ : عظیم، اعظم، معظم۔
- مِنْ : منجانب، من وعن۔
- اَهْلِ : اہل وعیال، اہل بیت۔
- الْكِتٰبِ : کتاب، کتب، مکتوب۔
- تَاْمَنْهُ : امانت، امین۔
- يُّؤَدِّهٖٓ : ادا، ادائی۔
- اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
- بِدِيْنَارٍ : درہم ودینار۔
- لَّا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- اِلَّا : الا قلیل، الاماشاءاللہ۔
- دُمْتَ : قائم دائم، دوام۔
- عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان۔
- قَآئِمًا : قائم، قیام، مقیم۔
- قَالُوْا : قول، مقولہ، اقوال زرّیں۔
- فِي : فی الحال، فی الوقت۔
- الْاُمِّيّٖنَ : نبی اُمی۔
- سَبِيْلٌ : فی سبیل اللہ۔
- الْكَذِبَ : کذب بیانی، کاذب۔
- يَعْلَمُوْنَ : عالم، معلوم، تعلیم۔
- اَوْفٰى : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
- بِعَهْدِهٖ : عہد، ایفائے عہد۔
- اتَّقٰى : تقویٰ، متقی۔

يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
وہ پسند کرتا ہے	پرہیز گاروں (کو)	بے شک	(وہ لوگ) جو
يَشْتَرُوْنَ [1]	بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَ	اَيْمَانِهِمْ
وہ سب بیچ ڈالتے ہیں	اللّٰہ کے عہد کو	اور	اپنی قسموں (کو)
ثَمَنًا قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ [2]	لَا خَلَاقَ [3]	لَهُمْ
تھوڑی قیمت (میں)	یہی (لوگ ہیں کہ)	کوئی حصہ نہیں	اُن کے لیے
فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	لَا يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ [4]
آخرت میں	اور	نہیں وہ بات کرے گا اُن سے	اللّٰہ
وَ	لَا يَنْظُرُ [5]	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور	نہ وہ دیکھے گا	اُن کی طرف	قیامت کے دن

وَ	لَا يُزَكِّيْهِمْ ۠	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾
اور	نہ وہ پاک کرے گا انہیں	اور	اُن کے لیے	دردناک عذاب (ہے)
وَ	اِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا [6][7]	يَّلْوٗنَ [8]
اور	بے شک	اُن میں سے	یقیناً ایک گروہ	وہ سب مروڑتے ہیں

اَلْسِنَتَهُمْ	بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ [9][10]
اپنی زبانوں (کو)	کتاب کے ساتھ	تاکہ آپ سب گمان کریں اُسے

مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	مَا	هُوَ	مِنَ الْكِتٰبِ ۚ
کتاب میں سے	حالانکہ	نہیں	وہ	کتاب میں سے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اور	وہ سب کہتے ہیں	وہ	اللّٰہ کی طرف سے (ہے)
وَ	مَا	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ
حالانکہ	نہیں	وہ	اللّٰہ کی طرف سے
وَ	يَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
اور	وہ سب کہتے ہیں	اللّٰہ پر	جھوٹ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] يَشْتَرُوْنَ کا مذکورہ ترجمہ کے علاوہ یوں بھی کیا جاسکتا ہے وہ سب خرید لیتے یا لے لیتے ہیں کیونکہ اسکا اصل مفہوم ہے ایک چیز دے کر اس کے بدلے دوسری لینا کیونکہ بیچنے اور خریدنے دونوں میں یہی عمل ہوتا ہے اس لیے اس کے دونوں ترجمے کیے جاتے ہیں۔

[2] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے ضرورتاً ترجمہ یہ سب بھی کر دیا جاتا ہے۔

[3] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[5] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

[6] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

[8] يَلْوٗنَ اصل میں يَلْوِيُوْنَ تھا ی کی پیش و کو دے کر ی کو گرایا گیا ہے پھر دو و لکھنے کی بجائے ایک و لکھ کر کے اس پر اُلٹا پیش ڈالا گیا ہے، یہودی اپنے مطلب کی باتیں بنا کر تورات میں شامل کر دیتے اور زبان مروڑ کر اس انداز میں پڑھتے تھے جیسے واقعتاً تورات کے الفاظ ہوں۔

[9] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[10] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾	(ایسے) پرہیز گاروں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿76﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو بیچ ڈالتے ہیں
بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ	اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو
ثَمَنًا قَلِيْلًا	تھوڑی قیمت میں
اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ	وہی (لوگ) ہیں کہ کوئی حصہ نہیں
لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	اُن کے لیے آخرت میں
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ	اور اللہ اُن سے بات تک نہیں کرے گا
وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ	اور نہ وہ اُن کی طرف (رحمت کی نگاہ سے) دیکھے گا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠	اور نہ وہ اُنہیں (گناہوں سے) پاک کرے گا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿77﴾
وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا	اور بیشک اُن میں سے یقیناً ایک گروہ (ایسا ہے کہ)
يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ	وہ مروڑتے ہیں اپنی زبانوں کو
بِالْكِتٰبِ	کتاب (تورات) کو (پڑھتے ہوئے)
لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ	تاکہ تم اُسے کتاب میں سے سمجھو
وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا
وَيَقُوْلُوْنَ	اور وہ کہتے ہیں
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	(کہ) وہ اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہے
وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُحِبُّ : حب، حبیب، محبت۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
يَشْتَرُوْنَ : بیع وشراء، بائع ومشتری۔
بِعَهْدِ : عہد، ایفائے عہد۔
وَ : شام وسحر، لیل ونہار۔
قَلِيْلًا : قلت وکثرت، قلیل۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
فِي : فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر۔
يُكَلِّمُهُمْ : کلمہ، کلام، متکلم۔
يَنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر۔
اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْقِيٰمَةِ : یوم قیامت، قائم۔
لَا : لاجواب، لامحدود، لاعلم۔
يُزَكِّيْهِمْ : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
عَذَابٌ : عذاب الیم، سخت عذاب۔
اَلِيْمٌ : المناک، رنج والم۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن۔
لَفَرِيْقًا : متفرق، فرق، تفرقہ۔
اَلْسِنَتَهُمْ : لسانی تعصب، لسانیات۔
بِالْكِتٰبِ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
لِتَحْسَبُوْهُ : حسب حال، حسب عادت۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنْ : اظہر من الشمس، من وعن۔
عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ۔
وَ : زیب وزینت۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان۔
الْكَذِبَ : کذب بیانی، کذاب۔

وَ [1]	هُمْ [2]	يَعْلَمُوْنَ (78)	مَا [3]	كَانَ
حالانکہ	وہ سب	وہ سب جانتے ہیں	نہیں	ہے

لِبَشَرٍ [4]	اَنْ	يُّؤْتِيَهُ [5]	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ
کسی انسان کے لیے	کہ	وہ دے اُسے	اللہ	کتاب

وَ	الْحُكْمَ [6]	وَ	النُّبُوَّةَ	ثُمَّ	يَقُوْلَ
اور	حکمت	اور	نبوت	پھر	وہ کہے

لِلنَّاسِ [7]	كُوْنُوْا	عِبَادًا لِّيْ [8]	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [9]
لوگوں سے	تم سب ہو جاؤ	میرے بندے	اللہ کے علاوہ

وَ	لٰكِنْ	كُوْنُوْا	رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا [10] [3]
اور	لیکن	تم سب ہو جاؤ	سب رب والے	اس وجہ سے کہ

كُنْتُمْ	تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ	وَ	بِمَا [10] [3]
تم ہو	تم سب تعلیم دیتے ہو	کتاب	اور	اس وجہ سے جو

كُنْتُمْ	تَدْرُسُوْنَ (79) لا [11]	وَلَا	يَاْمُرَكُمْ [12]	اَنْ
تم ہو	تم سب پڑھتے	اور نہ	وہ حکم دے گا تمہیں	کہ

تَتَّخِذُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ [13]	وَ	النَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا ط [14]
تم سب پکڑو (بناؤ)	فرشتوں (کو)	اور	نبیوں (کو)	رب

اَ	يَاْمُرُكُمْ [12]	بِالْكُفْرِ	بَعْدَ	اِذْ
کیا	وہ حکم دے گا تمہیں	کفر کا	(اس کے) بعد	جب

اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ (80) ع	وَ	اِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ
تم	سب مسلمان (ہو چکے ہو)	اور	جب	لیا اللہ نے

مِيْثَاقَ [15]	النَّبِيّٖنَ	لَمَآ [16]	اٰتَيْتُكُمْ	مِّنْ كِتٰبٍ
پختہ عہد	نبیوں سے	البتہ جو	میں دوں تمہیں	کتاب سے

وَّ	حِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ
اور	حکمت (سے)	پھر	آجائے تمہارے پاس	کوئی رسول

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] وَ کا ترجمہ اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔

[2] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[3] مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ہٗ کا اُلٹا پیش کی بجائے صرف پیش سے بدل دیتے ہیں۔

[6] یہاں اَلْحُكْمَ سے مراد حکومت بھی ہو سکتا ہے۔

[7] قَالَ، يَقُوْلُ یا قُلْ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔

[8] لِيْ کا اصل ترجمہ میرے لیے ہے۔

[9] مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[11] اس جملے کا مفہوم یہ ہے کہ اے اہل کتاب جب تم کتاب کی تعلیم دیتے ہو تو اس کا تقاضا یہ ہے کہ تم علمائے ربانی بنو۔

[12] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[13] یہاں ة جمع کے لیے ہے۔

[14] یہ رَبٌّ کی جمع ہے یعنی لوگوں کو صرف اللہ کی عبادت کا حکم دیا گیا ہے نبیوں اور فرشتوں کی عبادت کی بھی نفی کی گئی ہے۔

[15] یہ لفظ وُثُوْقٌ سے بنا ہے جس کا ترجمہ پختگی ہے اس لیے اس کا ترجمہ پختہ عہد کیا گیا ہے۔

[16] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ اس میں قسم کا مفہوم ہے۔

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾	حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿78﴾
مَا كَانَ لِبَشَرٍ	کسی انسان کے لیے (مناسب) نہیں ہے
اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ	کہ اللہ اُسے کتاب دے
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ	اور حکمت اور نبوت (دے)
ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ	پھر وہ لوگوں سے کہے (کہ)
كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ
وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ	اور لیکن (وہ تو کہے گا) تم رب والے ہو جاؤ
بِمَا	اس وجہ سے کہ
كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ	تم (لوگوں کو) کتاب کی تعلیم دیتے رہے ہو
وَبِمَا	اور اس وجہ سے کہ
كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿79﴾ لا	تم (خود) پڑھتے رہے ہو (اس کا بھی یہی تقاضا ہے)۔ ﴿79﴾
وَلَا يَاْمُرَكُمْ	اور نہ (یہ ہو سکتا ہے کہ) وہ (نبی ﷺ) تمہیں حکم دے
اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ	کہ تم بنالو فرشتوں کو
وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ	اور نبیوں کو رب
اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ	(بھلا) کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ ع	اس کے بعد کہ جب تم مسلمان ہو چکے ہو۔ ﴿80﴾ ع
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ	اور جب اللہ نے نبیوں سے پختہ عہد لیا (کہ)
لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ	البتہ جو کچھ میں تمہیں دوں
مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ	کتاب و حکمت میں سے
ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ	پھر تمہارے پاس کوئی رسول آجائے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- لِبَشَرٍ : لہٰذا/ بشر، بشریت۔
- الْكِتٰبَ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
- وَ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
- الْحُكْمَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
- النُّبُوَّةَ : نبی، انبیاء، نبوت۔
- يَقُوْلَ : قول، قائل، مقولہ۔
- لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- عِبَادًا : عبد، عابد، معبود۔
- مِنْ : منجانب، من وعن۔
- لٰكِنْ : لیکن۔
- رَبّٰنِيّٖنَ : رب، ربّانی، مربی۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تُعَلِّمُوْنَ : عالم، تعلیم، معلومات۔
- الْكِتٰبَ : کتاب، کتب، کتابیں۔
- تَدْرُسُوْنَ : درس وتدریس، مدرسہ۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- يَاْمُرَكُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
- تَتَّخِذُوا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
- الْمَلٰٓئِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ۔
- النَّبِيّٖنَ : انبیاء ورسل، نبوت۔
- اَرْبَابًا : ربّ، ارباب اختیار۔
- بِالْكُفْرِ : کفر، کافر، کفار۔
- بَعْدَ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
- مُّسْلِمُوْنَ : مسلم، اسلام، تسلیم۔
- مِيْثَاقَ : میثاق، میثاق مدینہ۔
- النَّبِيّٖنَ : نبی، نبوت، انبیاء۔
- مِّنْ : منجانب، من وعن۔
- حِكْمَةٍ : حکمت ودانائی۔
- رَسُوْلٌ : رسول، رسالت، مرسل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مُصَدِّقٌ [1]	لِّمَا [2]	مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ [3][4]
تصدیق کرنے والا	(اُس) کی جو	تمہارے پاس (ہے)	تمہیں ضرور بالضرور ایمان لانا ہوگا

بِهٖ	وَلَتَنْصُرُنَّهٗ [3]	قَالَ	ءَ [5]	اَقْرَرْتُمْ
اُس پر	اور ضرور بالضرور تمہیں مدد کرنا ہوگی اُس کی	فرمایا	کیا	تم نے اقرار کرلیا

وَ	اَخَذْتُمْ [6]	عَلٰى ذٰلِكُمْ [7]	اِصْرِيْ [8]	قَالُوْٓا
اور	تم نے لے لیا	اِس پر	میرا بھاری عہد	اُن سب نے کہا

اَقْرَرْنَا [9]	قَالَ	فَاشْهَدُوْا [10]	وَ	اَنَا
ہم نے اقرار کرلیا	فرمایا	تو تم سب گواہ رہو	اور	میں

مَعَكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ (8)	فَمَنْ [10]	تَوَلّٰى [11]
تمہارے ساتھ	گواہوں میں سے (ہوں)	پھر جو	پھر گیا

بَعْدَ ذٰلِكَ [12]	فَاُولٰٓئِكَ [10]	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ [13] (82)
اِس کے بعد	تو وہ (لوگ)	ہی سب نافرمان (ہیں)

اَفَغَيْرَ [14][10]	دِيْنِ اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ	وَ	لَهٗٓ
تو کیا علاوہ	اللّٰہ کے دین کے	وہ سب تلاش کررہے ہیں	حالانکہ	اُسی کا

اَسْلَمَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
تابع فرماں ہوا	جو	آسمانوں میں	اور	زمین (میں ہے)

طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا	وَّاِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ (83)
خوشی (سے)	اور	ناخوشی (سے)	اور اُسی کی طرف	وہ سب لوٹائے جائیں گے

قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
آپ کہہ دیں	ہم ایمان لائے	اللّٰہ پر	اور	جو	نازل کیا گیا

عَلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ
ہم پر	اور جو	نازل کیا گیا	ابراہیم (علیہ السلام) پر	اور	اسماعیل (علیہ السلام)

وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ
اور	اسحاق (علیہ السلام)	اور	یعقوب (علیہ السلام) پر	اور	(اُن کی) اولاد (پر)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[2] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[4] ہر نبی سے وعدہ لیا گیا کہ ان کے دور نبوت میں اگر دوسرا نبی آئے تو اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا ضروری ہوگا یا پھر تمام انبیاء سے سیدنا محمد ﷺ کے بارے میں یہ عہد لیا گیا۔

[5] ءَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[6] یعنی کیا تم نے میرے عہد کا بوجھ قبول کرلیا ہے؟

[7] جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنٰی وہی رہتا ہے۔

[8] یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے کیا جاتا ہے۔

[9] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[10] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[11] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ، اُس ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس بھی کردیا جاتا ہے۔

[13] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[14] اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ	(جو) تصدیق کرنیوالا ہو (اس) کی جو تمہارے پاس ہے
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ	تم ضرور بالضرور اُس پر ایمان لانا
وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ	اور ضرور بالضرور اُس کی مدد کرنا (پھر عہد لینے کے بعد)
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ	فرمایا: کیا تم نے اقرار کرلیا
وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ	اور تم نے اس پر میرا بھاری عہد لے لیا (یعنی قبول کرلیا)
قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ	(تو) اُنھوں نے کہا: ہم نے اقرار کرلیا
قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا	فرمایا: تو تم (اس عہد کے) گواہ رہو اور میں (خود بھی)
مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿81﴾	تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔ ﴿81﴾
فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پھر جو اس کے بعد (اس عہد سے) پھر گیا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾	تو وہ (لوگ) ہی نافرمان ہیں۔ ﴿82﴾
اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ	تو (بھلا) کیا (یہ لوگ) اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین)
یَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ	تلاش کر رہے ہیں حالانکہ اسی کا فرمانبردار ہے
مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے
طَوْعًا وَّكَرْهًا	خوشی سے ہو اور (یا) ناخوشی سے
وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾	اور وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ﴿83﴾
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیں ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں
وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا	اور (اس پر بھی) جو ہم پر نازل کیا گیا
وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ	اور جو ابراہیم پر نازل کیا گیا
وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ	اور اسماعیل اور اسحاق (پر)
وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ	اور یعقوب اور (ان کی) اولاد (پر)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مُّصَدِّقٌ : تصدیق، مصدقہ۔
لِّمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
لَتُؤْمِنُنَّ : امن، ایمان، مومن۔
وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
لَتَنْصُرُنَّهٗ : نصرت، ناصر، انصار۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
اَقْرَرْتُمْ : اقرار، اقرارنامہ۔
اَخَذْتُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان۔
فَاشْهَدُوْا : شاہد، شہید، شہادت۔
مِّنَ : منجانب، من وعن۔
بَعْدَ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
الْفٰسِقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق۔
اَفَغَیْرَ : دیارِ غیر، غیر اللہ۔
دِیْنِ : دین اسلام، ادیان باطلہ۔
اَسْلَمَ : مسلم، مسلمان، اسلام۔
فِی : فی الحال، فی الوقت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
وَ : صبح وشام، زیب وزینت۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اُراضی۔
كَرْهًا : کراہت، مکروہ۔
اِلَیْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
یُرْجَعُوْنَ : رجوع، رجعت۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
اٰمَنَّا : امن، ایمان، مومن۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال۔
عَلَیْنَا : علیحدہ، علی الاعلان۔
وَ : شان وشوکت، جاہ وجلال۔
مَاۤ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔

وَ	مَآ	اُوْتِيَ [1]	مُوْسٰى	وَ	عِيْسٰى	وَ
اور	جو	دیا گیا	موسیٰ	اور	عیسیٰ (کو)	اور

النَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ ص [2]	لَا نُفَرِّقُ [3]	بَيْنَ اَحَدٍ [4]
نبیوں (کو)	اُن کے رب (کی طرف) سے	نہیں ہم فرق کرتے	کسی ایک کے درمیان

مِّنْهُمْ ز	وَ	نَحْنُ	لَهٗ [5]	مُسْلِمُوْنَ (84)
اُن میں سے	اور	ہم	اسی کے لیے	سب فرمانبردار (ہیں)

وَ	مَنْ [6]	يَّبْتَغِ	غَيْرَ الْاِسْلَامِ	دِيْنًا [4]
اور	جو	وہ تلاش کرے	اسلام کے سوا	کوئی دین

فَلَنْ	يُّقْبَلَ [7]	مِنْهُ ۚ ج	وَ	هُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ [8]
تو ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائے گا	اُس سے	اور	وہ	آخرت میں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ [6] (85)	كَيْفَ	يَهْدِي	اللّٰهُ
خسارہ پانے والوں میں سے (ہوگا)	کیسے	وہ ہدایت دے گا	اللّٰہ

قَوْمًا	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ [2]	وَ
(اس) قوم کو	سب نے کفر کیا	اپنے ایمان کے بعد	حالانکہ

شَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ
وہ سب گواہی دے چکے ہیں	کہ بے شک	رسول (ﷺ)	برحق (ہے)

وَّ	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ ط [8]	وَ	اللّٰهُ
اور	آ چکے ہیں اُن کے پاس	واضح دلائل	اور	اللّٰہ

لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ [10] [9] (86)	اُولٰٓئِكَ [11]
نہیں وہ ہدایت دیتا	ظالم لوگوں (کو)	یہ (لوگ)

جَزَآؤُهُمْ [2]	اَنَّ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةَ اللّٰهِ [8]
اُن کی سزا	کہ بے شک	اُن پر	اللّٰہ کی لعنت (ہے)

وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ [12]	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ [13] لا (87)
اور	فرشتوں	اور	لوگوں	سب کی (لعنت ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔

[5] لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

[6] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور مِنْ کا ترجمہ سے، میں سے کیا جاتا ہے۔

[7] فعل کے شروع میں ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[8] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، عموماً ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔

[9] الْقَوْمَ لفظاً واحد ہے لیکن معناً جمع اسی لیے اس کے ساتھ ظَالِمِيْنَ جمع آیا ہے۔

[10] یہاں سے معلوم ہوتا ہے جو لوگ حق واضح ہونے اور روشن دلائل کے باوجود محض تکبر وحسد اور حبّ جاہ ومال کی بنا پر کفر کی روش اپناتے ہیں یا اسلام لانے کے بعد مرتد ہو جاتے ہیں تو ایسے ظالموں کو ہدایت کی راہ دکھانا اللّٰہ کا قانون نہیں ہے۔

[11] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[12] یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

[13] اَجْمَعِيْنَ میں اَجْمَع کا ترجمہ سب ہے اس لیے يْنَ کا الگ ترجمہ نہیں ہوگا۔

وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى	اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا
وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ	اور (دوسرے) نبیوں کو اُنکے رب (کی طرف) سے
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ	ہم اُن میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے
وَنَحْنُ لَهٗ	اور ہم اسی (یعنی اللہ) کے
مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾ وَمَنْ	فرمانبردار ہیں۔ ﴿84﴾ اور جو
يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا	اسلام کے علاوہ کوئی (اور) دین تلاش کرے
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ	تو اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا
وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ	اور وہ آخرت میں
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾	خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا۔ ﴿85﴾
كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا	اللہ اس قوم کو کیسے ہدایت دے گا
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	(جنہوں نے) اپنے ایمان (لانے) کے بعد کفر کیا
وَشَهِدُوْٓا	حالانکہ وہ (خود) گواہی دے چکے ہیں
اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ	کہ بے شک (یہ) رسول برحق ہیں
وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ	اور اُن کے پاس (اس پر) واضح دلائل آ چکے ہیں
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اور اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾	ظالم لوگوں کو۔ ﴿86﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ	یہ (ایسے لوگ) ہیں (کہ) ان کی سزا (یہ) ہے
اَنَّ عَلَيْهِمْ	کہ بے شک اُن پر
لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ	اللہ اور فرشتوں کی لعنت ہے
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿87﴾ ۙ	اور تمام لوگوں کی (لعنت ہے)۔ ﴿87﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- النَّبِيُّوْنَ : نبی، نبوت، انبیاء۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- نُفَرِّقُ : فرق، تفریق، تفرقہ۔
- بَيْنَ : بین السطور، بین الاقوامی۔
- اَحَدٍ : واحد، احد، توحید۔
- مُسْلِمُوْنَ : اسلام، مسلم، سلامتی۔
- غَيْرَ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔
- يُّقْبَلَ : قبول، قبولیت، مقبول۔
- فِي : فی الحال، فی الحقیقت۔
- الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
- الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
- كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
- يَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق۔
- قَوْمًا : قوم، اقوام، قومیّت۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
- بَعْدَ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
- شَهِدُوْٓا : شاہد، شہید، شہادت۔
- الرَّسُوْلَ : رسول، رسالت، مرسل۔
- حَقٌّ : حق بات، حقیقت۔
- الْبَيِّنٰتُ : بیان، مبیّنہ طور پر۔
- يَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق۔
- الْقَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت۔
- الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- جَزَآؤُهُمْ : جزا وسزا، جزاک اللہ۔
- عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان۔
- لَعْنَةَ : لعنت، لعین، ملعون۔
- الْمَلٰٓئِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔
- النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع۔

خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا ج	لَا یُخَفَّفُ [1]	عَنْهُمُ
سب ہمیشہ رہنے والے	اُس میں	نہ وہ ہلکا کیا جائے گا	اُن سے

الْعَذَابُ	وَ	لَا	هُمْ [2]	یُنْظَرُوْنَ [1] لا (88)
عذاب	اور	نہ	وہ سب	وہ سب مہلت دیئے جائیں گے

اِلَّا	الَّذِیْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ [3][4]	وَ
مگر	(وہ لوگ) جن	سب نے توبہ کرلی	اِس کے بعد	اور

اَصْلَحُوْا قف	فَاِنَّ اللّٰهَ [5]	غَفُوْرٌ [6]	رَّحِیْمٌ [6] (89)
اُن سب نے اصلاح کرلی	تو بے شک اللّٰہ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان (ہے)

اِنَّ [5]	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِیْمَانِهِمْ [7]
بے شک	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اپنے ایمان کے بعد

ثُمَّ	ازْدَادُوْا [8]	كُفْرًا	لَّنْ	تُقْبَلَ [1]
پھر	وہ سب بڑھ گئے	کفر (میں)	ہرگز نہیں	قبول کی جائے گی

تَوْبَتُهُمْ ج [9][7]	وَ	اُولٰٓئِكَ [4]	هُمُ الضَّآلُّوْنَ [10] (90)
اُن کی توبہ	اور	وہ (لوگ)	ہی سب گمراہ (ہیں)

اِنَّ [5]	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَ	مَاتُوْا
بے شک	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	وہ سب مر گئے

وَ	هُمْ [2]	كُفَّارٌ	فَلَنْ	یُّقْبَلَ [1]
اِس حال میں کہ	وہ سب	کافر (تھے)	تو ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائے گا

مِنْ اَحَدِهِمْ	مِّلْءُ الْاَرْضِ [11]	ذَهَبًا	وَّ	لَوِ [12]
اُن میں سے کسی ایک سے	زمین بھر	سونا	اور	اگرچہ

افْتَدٰى	بِهٖ ط	اُولٰٓئِكَ [4]	لَهُمْ [13]	عَذَابٌ
وہ بطورِ فدیہ دے	اُس کو	یہی (لوگ)	اُن کے لیے	عذاب (ہے)

اَلِیْمٌ	وَّ	مَا	لَهُمْ [13]	مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ع (91)
دردناک	اور	نہیں (ہے)	اُن کے لیے	(کوئی) مدد کرنے والوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں یـ اور تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

2 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

3 مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ یہ تینوں الفاظ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں ان کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

5 اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ بیشک، یقیناً یا درحقیقت کیا جاتا ہے۔

6 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

7 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

8 یہ دراصل اِزْتَادُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق تـ کو د سے بدلا گیا ہے۔

9 اس سے مراد وہ نا مقبول توبہ ہے جو موت کے وقت کی جائے یعنی آخری سانس کی توبہ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ اللّٰہ بندے کی توبہ قبول فرماتا ہے جب تک جان کنی کی حالت میں نہ پہنچ جائے۔

10 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

11 یعنی زمین بھرنے کے برابر سونا۔

12 لَوْ کا ترجمہ اگر یا اگرچہ اور کبھی کاش کیا جاتا ہے۔

13 لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	اُس (لعنت) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ	اُن سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۙ ﴿88﴾	اور نہ ہی وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ ﴿88﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا	مگر جنہوں نے توبہ کرلی
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ قف	اِس کے بعد اور (اپنی) اصلاح کرلی
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿89﴾	تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿89﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	اپنے ایمان (لانے) کے بعد
ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا	پھر وہ اور کفر میں بڑھ گئے
لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ	(تو) اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿90﴾	اور وہ (لوگ) ہی گمراہ ہیں۔ ﴿90﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	اور وہ اِس حال میں مر گئے کہ وہ کافر تھے
فَلَنْ يُّقْبَلَ	تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا
مِنْ اَحَدِهِمْ	اُن میں سے کسی ایک سے (اپنے بچاؤ کے لیے)
مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا	زمین بھر سونا
وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ	اور اگرچہ وہ اُسے بطورِ فدیہ دے دے
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	یہی (لوگ) ہیں اُن کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ	دردناک عذاب ہے
وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿91﴾ ع	اور اُن کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوں گے۔ ﴿91﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلاج۔
- يُخَفَّفُ : تخفیف، مخفف۔
- الْعَذَابُ : عذاب، عذابِ قبر۔
- وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
- اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
- تَابُوْا : توبہ، تائب۔
- مِنْ : منجانب، من وعن۔
- بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
- اَصْلَحُوْا : اصلاح، اعمال صالحہ۔
- غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔
- رَّحِيْمٌ : رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
- بَعْدَ : بعد از نماز، بعد از طعام۔
- اِيْمَانِهِمْ : امن، ایمان، مومن۔
- ازْدَادُوْا : زیادہ، مزید، زائد۔
- تُقْبَلَ : قبول، قبولیت، مقبول۔
- الضَّآلُّوْنَ : ضلالت وگمراہی۔
- مَاتُوْا : موت وحیات، میت۔
- كُفَّارٌ : کفر، کافر، کفار۔
- يُّقْبَلَ : قبول، قبولیت۔
- مِنْ : منجانب، من وعن۔
- اَحَدِهِمْ : واحد، احد، توحید، موحّد۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- افْتَدٰى : فدیہ۔
- عَذَابٌ : عذاب، عذابِ آخرت۔
- اَلِيْمٌ : الم ناک، رنج والم۔
- وَ : شام وسحر، اول وآخر۔
- نّٰصِرِيْنَ : ناصر، انصار، نصرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تعارف و مقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ سورۃ القمر: 17

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کرسکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو احکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں ''بیت القرآن'' کا منفرد اور آسان ترجمہ ''مصباح القرآن'' اور ''تجویدی قاعدہ'' متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان